جنات کا پیدائشی دوست-حصہ سوم

کچھ عرصہ قبل ایک دوست نے مہنامہ عبقری میگزین میں شائع ہونے والے سلسلہ وار مضمون جنات کا پیدائشی دوست کی کچھ اقساط (مئی 2012 - 2009) کا مجموعہ انٹرنیٹ پر شائع کیا۔ جو کہ کافی پسند کیا گیا۔ ہمیشہ سے قارئین عبقری جنات کا پیدائشی دوست کی اقساط کے کتابی شکل میں آنکیے منتظر رہے۔ چناچہ جنات کا پیدائشی دوست کی (جون 2012-دسمبر 2013) تک کی اقساط جنات کا پیدائشی دوست-حصہ دوم کے نام سے انٹرنیٹ پر شائع کی گئی۔اب اسی سلسلے کا تیسرا حصہ جنات کا پیدائشی دوست-حصہ سوم (دسمبر 2014-جنوری 2014) آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر ____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

میرے نانا اکیس سال غائب رہے: پرسوں کی بات ہے مجھے عبقری کے ذریعے سے ایک خط ملا کہ میں نے جنات کے پیدائشی دوست میں محمد رسول اللہ کے انوکھے کمالات اور پراسرار فائدے پڑھے‘ میں حیران ہوں آپ کے علم پر اور تجربے پر۔ موصوف نے لکھا دراصل بات یہ ہے کہ میرے نانا بہت عرصہ جوگیوں کے پاس رہے‘ میری نانی اماں کہتی ہیں جو کہ ابھی تک زندہ ہیں‘ اور ماشاء اللہ سو سال سے زیادہ کی عمر میں ہیں کہ تیرے نانا پورے اکیس سال گھر سے غائب رہے‘ تین بچوں کے بعد۔ دراصل ایک ہندو جوگی سے ان کی دوستی ہوگئی۔ **انوکھے کمالات دکھانے والا جوگی:** یہ اس دور کی بات ہے جب تقسیم ہند نہیں ہوئی تھی وہ جوگی لوگوں کو انوکھے کمالات دکھاتا تھا اور بہت شہرت رکھتا تھا دور دور سے راجے‘ مہاراجے‘ رانیاں اور بڑے بڑے رئیس لوگ اس کے پاس آتے تھے اور آکر اس کے کمالات اور کرشمات سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس کے پاس تو ایسے کمالات تھے کہ وہ چلتے پانی پر چلتا تھا مگر اس کے پاؤں گیلے نہیں ہوتے تھے‘ لوہے کو ہاتھ لگاتے ہی اس کو ایسے مسل دیتا تھا جیسے مٹی کے ڈھیلے کو اور پتھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں ایسے رگڑتا تو پتھر پس جاتا تھا۔ وہ آنکھوں سے ایسے تھوڑی سی دیر اگر کسی پرندے کو دیکھتا تو پرندہ نیچے گر کر تڑپنے لگ جاتا‘ جانور کو دیکھتا جانور گر کر پھڑکنے لگ جاتا کئی بار تو اس نے خود کہا اب اس جانور کو فوراً چھری پھیر کر حلال کردو کیونکہ اس نے اب بچنا نہیں ہے میری نظروں سے اس کا دل پھٹ گیا ہے۔ **میرے نانا کا جوگی سے لگاؤ:** اس کی نظریں تھیں یا تیر تھا یہ آج تک کوئی معلوم نہ کرسکا اللہ پاک نے اس کو بہت کمال اور جلال دیا تھا۔ لوگ اس ہندو جوگی کے بارے میں انوکھے خیالات رکھتے تھے‘ کوئی کہتا تھا اس کے پاس سومنات کا جادو ہے‘ کوئی کہتا تھا کہ کالی دیوی اس پر فدا ہے‘ کوئی کہتا کہ اس نے کسی تاریخی اور گہرے غار میں گیارہ سال چلہ کیا ہے کوئی کچھ کہتا کوئی کچھ کہتا۔۔۔ جب اس سے پوچھتے وہ بات ٹال جاتا اور خاموش ہوجاتا چونکہ میرے نانا کو بقول میری نانی اماں کے ان پراسرار چیزوں سے لگاؤ تھا۔

اس نے اس جوگی کی خدمت کرنا شروع کردی‘ آنا جانا شروع کردیا‘ دن رات اسی کے پاس رہتا اور اسی کی خدمت کرتا۔ اسی کے آستانے کی جھاڑو پانی بھرتا‘ اس کا بھوجن یعنی کھانا وغیرہ تیار کرتا حتیٰ کہ اس کے آنے والے مہمانوں کی بھی خوب سیوہ اور خدمت کرتا۔ یہ خدمت اور سیوہ چلتی رہی۔ **میرے نانا کی جوگی کے ساتھ روانگی:** ایک دن اچانک جوگی کہنے لگا اب ہمارا اس دیس سے دل بھر گیا ہے ہم یہاں سے فوری طور پر جانا چاہتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اجازت دو۔ میرے نانا جوان تھے اور وہ جوگی بڑھاپے میں پہنچ چکا تھا لیکن دل ایسا لگا کہ کہنے لگے جہاں آپ وہاں میں۔ الغرض میرا نانا گھر آیا اور اپنی نانی کو کہا کہ میں بس تھوڑے عرصے میں آجاؤں گا اور یوں نانی اور بچوں کو روتا چھوڑ کر چیلا بن کر اس کے ساتھ ہوگیا۔ ہفتے گزر گئے‘ مہینے گزر گئے‘ سال بیت گئے‘ میرے نانا نہ آئے۔ حتیٰ کہ نانی رو دھو کر صبر کرگئی کہ شاید کہیں مر گئے‘ قتل ہوگئے‘ اغوا ہوگئے‘ ان کی زندگی کا چراغ ڈوب گیا ظاہر ہے نہ اطلاع‘ نہ پتہ‘ نہ خبر۔ **اکیس سال بعد واپسی:** اکیس سال کے بعد اچانک ایک دن دروازہ کھٹکھٹایا نانی نے پوچھا کون؟ اپنا نام بتایا تو میری نانی کو یقین نہ آیا اس نے دروازہ نہ کھولا کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی غیر آدمی میرے گھر میں آجائے جب میرے نانا نے دروازہ زور زور سے کھٹکھٹایا دو چار محلے کے لوگ آگئے کچھ لوگوں نے میرے نانا کو پہچان لیا اور یوں گھر کا دروازہ کھلا ۔شیر خوار بچے جوان ہوگئے تھے‘ اولادیں بڑی ہوگئی تھیں۔ اولاد نے تو اپنے والد کو نہ پہنچا لیکن جوان بیوی نے ڈوبتے سائے میں اپنے شوہر کو پہچانا‘ آنکھیں بچھائیں۔ شوہر کی شکل یہ تھی کہ اس کی مونچھیں لمبی‘ ڈاڑھی بڑھی‘ بال بہت بے ہنگم بڑھے ہوئے تھے۔ جوگیوں جیسا لباس اور ہاتھ میں بہت بڑا کشکول اور ڈنڈا تھا۔ میری نانی نے سمجھا شاید میرا نانا ہندو ہوگیا ہے۔ **پہلے سے کہیں زیادہ طاقتور مسلمان:** جس وقت میرا نانا آیا قریب ہی عصر کی نماز کا وقت ہوا مسجد میں اذان کی آواز آئی سپیکر ہوتے نہیں تھے مؤذن اونچی آواز میں اذان دیتے تھے۔ میرا نانا فوراً وضو کی طرف لپکا نانی دیکھ کر حیران ہوئی اور نانی نے دبے لفظوں میں سوال کیا فلاں کے ابا آپ مسلمان ہیں؟ نانا حیرت سے کہنے لگا جس مسلمانی میں میں تجھے چھوڑ کر گیا تھا اس سے کہیں زیادہ طاقتور مسلمان ہوں۔ نماز مسجد میں پڑھ کر آئے اور ہاتھ میں تسبیح پھیرتے رہے۔ رات بیتی تو رات کے آخری پہر میں اٹھے‘ وضو کیا تہجد پڑھی‘ اور اپنی بڑی سی لکڑی کی تسبیح جو ہر وقت گلے میں ڈال کر رکھتے تھے وہ مسلسل پھیرتے رہے اور پھیرتے رہے یوں فجر کی نماز پڑھی۔ **گھر کا نظام کیسے چلے گا؟:** اب نانی کو فکر لاحق ہوئی کہ یہ شخص کمانے کے قابل تو رہا نہیں کیسے حالات ہوں گے؟ ادھر اولاد جوان ہوگئی‘ ان کی شادی کرنی ہے۔ نانی بیچاری نے گھر میں ساری عمر رضائیاں سی‘ کپڑوں کی سلائی کی‘ ہاتھ سے بنی ہوئی پہلے دور میں ویسکوٹ ہوتی تھی وہ بنائی الغرض جو بھی کم سے کم پیشہ آیا اس نے کرکے بچوں کو پالا۔ ایک بیٹا برسر روزگار تھا جو گھر کے نظام کو چلانے میں معاون تھا۔ چند دنوں کے بعد نانی نانا ابا سے کہنے لگی کہ فلاں کے ابا بیٹوں کی شادیاں سر پر ہیں اور آپ دن رات اپنی عبادتوں میں لگے ہوئے ہیں کوئی اس کا بھی فکر کرو نانا ابا کہنے لگا بھلا ہو تیرا اس کا فکر نہ کرنا یہ سب کام ہوجائے گا۔ جب بھی نانی اماں یہ بات کہتیں نانا ابا یہ بات کہہ کر نانی اماں کو مطمئن کردیتے۔ **اکیس سال کی آپ بیتی کہانی نانا کی زبانی:** ایک دن نانی اماں کہنے لگی اکیس سال کے حالات نہ میں نے پوچھے نہ آپ نے بتائے۔ کچھ بتاؤ تو سہی ہوا کیا؟

نانا ابا نے ٹھنڈی سانس بھری‘ آسمان کو گھورتے ہوئے اپنی دھیمی آواز میں اپنی کہانی شروع کی۔ جو مختصر علامہ صاحب میں آپ کو لکھ رہا ہوں:۔ وہ کہانی یہ تھی کہ مجھے اس جوگی سے محبت ہوگئی‘ اس جوگی کے کمالات کرشمات اور کرامات دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔ مجھے بھی ان کرمات دیکھنے کا شوق پیدا ہوا باقی چیزیں تو میں نے دیکھی تھیں لیکن ایک دفعہ جو جھٹکا مجھے لگا وہ یہ کہ ایک دفعہ میں جوگی کو اپنے والد کی قبر پر لے کر گیا۔ والد کے ہاتھوں پلا تھا‘ جوانی ہی میں والد فوت ہوئے تھے۔ والد کی عادات اطوار مزاج اور آواز کو خوب سمجھتا تھا۔ **مرحوم والد سے ملاقات:** میں نے اپنے والد کے بارے میں اس سے کہا کیا میرے والد سے میری ملاقات ہوسکتی ہے؟ جوگی ہنس کر کہنے لگا یہ کون سی مشکل بات ہے۔ جوگی نے بیٹھ کر اپنی مالا یعنی تسبیح کو پھیرا تھوڑی ہی دیر میں میرے والد نے مجھے سلام کیا میں حیران ہوگیا بالکل وہی آواز‘ وہی لہجہ میں نے اپنے والد سے حال احوال پوچھا اور

ایک سوال کیا کہ ابا جی کیا حال ہے؟ آپ کیسے ہیں؟ والد نے کہا بیٹا حال تو میرا اچھا نہیں تھا کچھ زیادہ عبادت نہیں کی' تقویٰ اعمال اور طہارت میں میں آگے نہیں تھا لیکن تیرا جوگی کے پاس جانا مجھے بچا گیا۔ میں حیران ہوگیا جوگی کے پاس جانا۔۔۔؟؟؟ **تیرے اس لفظ نے میری مغفرت کرادی:** میں نے والد سے پوچھا کہ ابا جان جوگی کے پاس جانا کیسے بچا گیا؟ کہا بیٹا اس جوگی نے تجھے جس لفظ پر لگایا ہے وہ لفظ جتنا تو پڑھتا گیا اتنا مجھے ٹھنڈک ملتی گئی جب لفظ تو لاکھوں سے آگے نکل گیا اس لفظ کی وجہ سے اللہ نے میری مغفرت کردی' جنت کا سماں میرے سامنے ہے اور مجھے اللہ پاک نے بہت نعمتوں سے نوازا ہے۔ ہر وقت انگور' انار' شہد' شراب' میٹھا پانی' ٹھنڈے اور گرم چشمے اور اللہ کی نعمتیں میرے والد نے گنوانا شروع کیں۔ میں والد سے ایسے باتیں کررہا تھا جیسے وہ میرے آمنے سامنے بیٹھے ہوں ان کے وجود کی سراسراہٹ' ان کے کپڑوں کے سمٹنے کی آواز حتیٰ کہ ان کے سانسوں کی آوازیں مجھے سنائی دے رہی تھیں۔ میں ایسے محسوس کررہا تھا جیسا میرا والد میرے سامنے بیٹھا ہے اور محسوس کررہا تھا یہ حقیقت تھی لیکن مجھے ان کا وجود نظر نہیں آرہا تھا۔ میں نے کہا ابا جان آپ مجھے نظر نہیں آتے میں سب کچھ محسوس کررہا ہوں تو ابا جان مسکرا کر کہنے لگے بیٹا نظر آنے والے جہان سے میں نکل آیا تھوڑی دیر بعد والد کو میں نے سلام کیا۔ میں نے مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھایا تو مجھے ہوا کی سرسراہٹ ہاتھوں میں محسوس ہوئی۔

جیسے ان کے دونوں ہاتھ میرے ہاتھوں میں آئے تھے میری آنکھوں سے آنسو رواں دواں تھے وہ آنسو والد کی یاد کے' وہ آنسو والد کی جدائی کے وہ آنسو اس حیرت زدہ مقام کے۔ میں حیران اور پریشان جب یہ سارا معاملہ ختم ہوا تو میں نے جوگی کا مسکراتا چہرہ دیکھا کہنے لگے بیٹا خوش ہو' میں نے کہا بہت خوش۔ **ہندو جوگی کی خفیہ نمازیں اور روزے:** بس یہ واقعہ ایسا تھا جس نے مجھے جوگی کا غلام' چیلا اور دیوانہ بنا دیا۔ میں مستانہ وار دن رات اس کی خدمت کرتا رہا جب وہ یہاں سے جانے کا عزم لیکر نکلا۔ یعنی (ننکانہ صاحب) تو میں بھی ساتھ ہولیا' ہم قریہ قریہ سفر کرتے رہے لوگ جوگی کے کمالات دیکھ کر حیران ہوتے تھے جوگی خفیہ نماز بھی پڑھتا' روزے پورے رکھتا تھا' بلکہ نفلی روزے رکھتا تھا' تہجد پڑھتا جو وہ کرتا وہ میں کرتا' پاکیزگی اور صفائی کا بہت خیال رکھتا' گناہوں سے خود بچتا مجھے بچاتا' حرام سے خود بچتا مجھے بچاتا اب کہنے میں بظاہر وہ ہندو جوگی تھا لیکن اندر سے وہ ایک اعلیٰ درجے کا ولی تھا بلکہ ولایت سے بھی کسی اونچے مقام پر تھا۔

بادشاہ ہماری خدمت کرتے اور نواب آنکھیں بچھاتے: میں سالہا سال اس کے ساتھ سفر کرتا رہا اس نے مجھے جو ذکر بتایا سارا دن وہ ذکر کرتا اس کی خدمت کرتا' اس ذکر کی برکت سے اچھے کھانے ملتے' اچھی رہائش ملتی' پرسکون نیند' پرسکون زندگی ملتی حتیٰ کہ میرے اندر گھر کا خیال اور گمان تک ختم ہوگیا۔ بادشاہ ہماری خدمت کرتے' نواب ہمارے قدموں میں آنکھیں بچھاتے' ہر شخص ہماری سیوہ کرتا۔ **جوگی کی لازوال نصیحت:** جوگی نے مجھے بس ایک نصیحت کی تھی نہ چوری کرنا' نہ کوئی چیز جمع کرنا' بس جتنا ہے استعمال کرو باقی چھوڑو' کل جو تسبیح پڑھتے ہیں اس کی برکت سے پھر ملے گا اور یہی ہوتا تھا ہم تسبیح پڑھتے اور بس گمان اور خیال کرتے اور ہمارے گمان اور خیال سے وہ مل جاتا جو شاید کسی کو نہ ملا۔

جوگی کا آخری وقت' عجب منظر' عجب جنازہ: چلتے چلاتے ہم صوبہ بہار کے آخری کونے میں جنگلوں میں نکل گئے آگے بہت بڑے پہاڑ تھے مٹی اور پتھر کے ملے ہوئے ان غاروں میں ہم نے قیام کیا۔ سالہا سال گزر گئے ایک دن صبح تہجد کے وقت بابا جی مجھے کہنے لگے بیٹا اب میرا وقت آخیر ہے! آج مغرب کی نماز کے بعد میں فوت ہوجاؤں گا۔ دیکھ یہاں قریب سے مسلمانوں کو اکٹھا کرلینا تم نہ بھی کرنا تو خود ہی آجائیں گے' مجھے غسل دینا' میرا جنازہ پڑھنا اور یہی کہیں مجھے دفن کردینا۔ کفن کا فکر نہ کرنا وہ خودبخود کوئی لے آئے گا' قبر کھودنے کیلئے پریشان نہ ہونا اس کے کھودنے والے بھی آجائیں گے۔ میں سن کر حیران ہوا میں نے سوال کیا کہاں سے آئے گے؟ کہا جو لفظ تجھے سکھا کر جارہا ہوں اس لفظ کو پڑھو گے سب کچھ ہوجائے گا۔ میں رونے لگ گیا ان کے پاؤں سے لپٹ گیا اٹھائیس سال کا ساتھ تھا اب وہ جدائی کا وقت آگیا' سارا دن بابا نے نہ کچھ کھایا نہ پیا بس مجھے نصیحتیں کرتے رہے اور اس عمل کے بارے میں بتاتے رہے باقی وقت انہوں نے عبادت میں گزارا غسل کیا نہانے دھوئے جسم کو صاف کیا۔ **بابا کی مجھے آخری وصیت:** اور مجھے ان باتوں میں ایک بات یہ فرمائی کہ دیکھ مجھے دفن کرنے کے بعد تم نے یہاں نہیں رہنا واپس اپنے وطن (ننکانہ صاحب) جانا ہے۔ تیری اولاد جوان ہوگئی ہے' تیری بیوی اپنی ڈھلتی عمر میں تیرا انتظار بھی ختم کربیٹھی ہے اور اولاد کی جوانی میں مسائل کیلئے پریشان نہ ہونا تجھے یہی وظیفہ ہر قدم پر ساتھ دے گا اور یہی وظیفہ ہر قدم پر تجھے مشکلات میں منزل دے گا۔ اپنی زندگی کو پریشان ہونے سے بچانا۔ **جوگی بابا کی آخری نماز اور لمبی دعا:** مغرب کی نماز بابا جی نے پڑھی نماز کے بعد وہ مسلسل نوافل پڑھتے رہے' نوفل پڑھنے کے بعد لمبی دعا مانگی کیا مانگتے رہے بس میں آمین کہتا رہا اس کے بعد مجھے گلے لگایا ان کے آنسو نکل گئے۔ مسلسل کلمہ پڑھا استغفار کیا اور پھر اپنا وظیفہ پڑھنا شروع کردیا اور مجھے روتا سسکتا چھوڑ کر اس دنیا سے کوچ کرگئے۔ میں نے ان کے انگوٹھے باندھے ان کے ہاتھ سیدھے کیے ان کی آنکھیں اور منہ باندھنے کی اور بند کرنے کی مجھے ضرورت نہ پڑی وہ خودبخود اپنی اچھی اور اصلی حالت پر آگئے۔ ان کا چہرہ خودبخود دائیں طرف مڑ گیا۔ تھوڑی ہی دیر میں لوگ آنا شروع ہوگئے' میں نے اپنا وظیفہ ان کی سانسوں کے بعد پڑھنا شروع کردیا تھا' ویسے بھی ہر سانس وہی پڑھتا رہتا تھا الغرض قبر کھودی گئی' غسل دیا گیا لوگوں کا ہجوم تھا ان کے جنازے پر' کچھ لوگ میرے لیے کھانے پینے کا سامان لے آئے۔ کچھ لوگ میرے پاس رقم لے آئے' کچھ کپڑے لے آئے' ایک بہترین گھوڑا بھی مجھے دے گئے' جوگی کو دفن کرکے میں بہت دیر ان کی قبر پر بیٹھا رہا اور روتا رہا اور اپنا وظیفہ پڑھتا رہا جب میں نے سر اٹھایا تو کوئی ایک بھی نہیں تھا گھوڑا اور سامان موجود تھا۔ **بابا کی قبر اور جدائی سے میرا بُرا حال:** میرا دل وہاں سے ہٹنے کو نہیں چاہتا تھا لیکن حکم یہی تھا میں کیا کرتا؟ ٹوٹے قدموں کے ساتھ اٹھا پھر قبر پر بیٹھ گیا اور قبر کو لپٹ کر رویا لیکن میرے دل کے اندر سے ایک آواز آرہی تھی جو ہمارا حکم ہے اس کو مانو اور اپنی بیوی بچوں کے پاس جاؤ میں پھر اٹھتا پھر ان کی قبر پر گرجاتا اور لپٹ جاتا۔ ایسا کئی بار ہوا اور ہر بار میرے دل میں یہی آواز آتی تھی اب تم جاؤ تمہاری اگلی ڈیوٹی شروع ہونے والی ہے۔ روتا' ہچکچاتا سسکتا گھوڑے پر بیٹھا اپنا سامان ساتھ لیا کئی دنوں کے سفر کے بعد اب میں گھر پہنچا ہوں' بس اکیس سال کی میری یہی کہانی ہے اور یہ اکیس سال کی اپنی داستان کو اتنی ہی دیر میں سمو دیا ہے۔ **وظیفہ اور بچوں کی آناً فاناً شادیاں:** اللہ کی بندی پریشان نہ ہو اولاد کی شادیاں ہوجائیں گی' بس تو بھی دن رات یہی وظیفہ پڑھ اور میرے نانا نے اب میری نانی کو بھی یہی وظیفہ بتادیا اور واقعی ایسا ہی ہوا ابھی میرے نانا کو آئے ہوئے تقریباً چار ہفتے ہی ہوئے تھے رشتے آنا شروع ہوگئے شادی کے اسباب بننا شروع ہوگئے' اور تینوں کی شادی ایسے آنا فاناً ہوگئی کہ حیرت انگیز ان

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر ____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

> ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

وہ وظیفہ محمد رسول اللہ ہے: میری نانی بتاتی ہیں اس کے بعد میرے نانا سالہا سال زندہ رہے جب بھی کوئی مشکل پیش آتی' اپنے وظیفے کو پڑھتے مشکل حل ہوجاتی' ان کی دور دور تک شہرت پھیل گئی' لوگ دور قریب سے آنا شروع ہوگئے۔ لوگ بہت زیادہ پاگل اور دیوانے تھے ان کے عشق میں۔ بہت سے نواب اور راجے اور رائیس صرف انہیں دیکھنے آتے تھے حتیٰ کہ نیک لوگ اولیاء اللہ والے علماء اور بزرگ ان سے آکر فیض پاتے تھے۔ روزانہ ہزاروں لوگ آتے' لنگر پکتا کہاں سے آتا' بس یہ خبر نہیں تھی' اور نانا جی سب کو اعمال کی تلقین کرتے' نماز' نیکی' حلال وحرام' پاکی ناپاکی' حقوق کی ادائیگی' فرائض میں توجہ ان سب کی تلقین کرتے۔ میری نانی اماں فرمانے لگیں اب بھی میں وہ وظیفہ پڑھتی ہوں جب بھی پڑھتی ہوں میری ہر مشکل ٹل جاتی ہے میری ہر پریشانی دور ہوجاتی ہے اور میری زندگی کے مسائل مسائل نہیں رہتے اور مجھے ایک یقین بھی ہے اعتماد بھی ہے اور بھروسہ ہے جو ملا ہے اس وظیفے سے جو ملے گا اس وظیفے سے اور آئندہ بھی اگر کوئی میری مشکلیں آئیں بھی تو اسی وظیفے سے ٹل جائیں گی۔

وہ وظیفہ محمد رسول اللہ ہے۔ یہی وظیفہ وہ جوگی پڑھتا تھا اور یہی وظیفہ میرا نانا پڑھتا تھا اور میرے نانا نے یہی وظیفہ نانی اماں کو سکھایا اور یہی وظیفہ مجھے سکھایا۔ آپ کے عبقری میں میں نے پڑھا تو میں حیران رہ گیا یہ راز تو صرف میرے نانا کے پاس تھا علامہ صاحب کے پاس بھی یہ راز ہے میں حیران ہوں اور اس لیے آپ کو خط لکھ رہا ہوں میں آپ کو اپنے نانا کے حالات مزید لکھوں گا۔

چونکا دینے والے سفر کے حیران کن واقعات: قارئین! ابھی چند دن پہلے وہ صاحب مجھے خود ملنے آگئے کہ میں نے اس طرح آپ کے نام خط ادارہ عبقری میں لکھا تھا اور اپنے نانا کے حالات جوگی کے واقعات ان کی زندگی کے دن رات' حکیم صاحب نے مجھ سے رابطہ کرکے تفصیل سنائی تو میں نے اس صاحب کو ملاقات کا وقت دیا اور اس ملاقات میں انہوں نے جو واقعات اپنے نانا کے مزید بتائے میں چاہتا ہوں کہ قارئین تک پہنچاؤں تاکہ قارئین کو ان واقعات سے نفع پہنچے۔

میرا میرے نانا کے ساتھ پہلا سفر: کہنے لگے: مرنے سے تقریباً پونے دو سال پہلے ایک دن میرے نانا صبح صبح اٹھے کپڑے پہنے اور تیار ہونے لگے' سب نے پوچھا کہ کہاں جانے کا ارادہ ہے خاموش رہے' جو بھی پوچھتا خاموش رہتے اور تیاری کرکے مجھے بھی تیار کرایا اور پھر اپنے ساتھ لے کر چل پڑے۔ **عجیب تانگے کے عجیب مسافر:** مجھے فرمانے لگے دیکھ جو کچھ دیکھنا بولنا نہیں' اُسی وقت سوال نہیں کرنا' بعد میں چاہے جتنے سوال کرلینا۔ میں ان کے ساتھ چلتا گیا ہمارے شہر میں ایک پرانا تانگہ اڈا تھا اب ویران پڑا ہے وہاں پہنچے' حالانکہ وہاں کوئی تانگے اور نہ کوئی تانگوں کا وجود لیکن پہلے سے ایک تانگہ موجود تھا ہم دونوں خاموشی سے بیٹھ گئے تانگے والے نے ہم سے کوئی بات نہیں کی بس تانگہ چلایا اور بہت تیز چلاتا جارہا تھا اور گھوڑا ایسے تھا جیسے اڑ رہا تھا شہر کے مختلف کونوں سے نکلتے نکلتے آخر شہر کے آخر تک ہم پہنچ گئے۔ آگے کچھ لوگ تھے جیسے کہ وہ ہمارا انتظار کررہے ہیں وہ تین تھے اور دو ہم' وہ تین بھی تانگے میں بیٹھ گئے اور پھر تانگہ چلتا رہا' آگے کھیت آگئے اور تانگہ چلتا رہا تھوڑی ہی دیر میں مجھے غنودگی محسوس ہوئی اور میں نے محسوس کیا کہ میں کچھ گہرائی ہے اس میں ڈوب رہا ہوں اور مجھے ایک ایسا احساس ہوا کہ میں جھولے میں بیٹھا ہوں' جھولا جب اوپر جاکر نیچے آتا ہے' وہ جس انداز سے نیچے اترتا ہے مجھے وہی احساس محسوس ہوا۔ تھوڑی ہی دیر میں ایک گرج دار آواز جو کہ سلام کی شکل میں تھی مجھے آنکھیں کھولنے پر مجبور کرچکی تھی۔ **دوم نہ ماوردو کا: دھ وں وا لی مخ لوق سے م ل ا قات:** میں حیران ہوا وہاں کائنات ہی کوئی اور تھی اور وہاں کی دنیا بھی اور تھی میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ وہاں کا ہر شخص ایسا تھا کہ اس کی ہاتھ پاؤں کی سات انگلیاں تھیں' پانچ آنکھیں تھیں' دو منہ تھے کندھے بھی دو دو بازو بھی دو دو' ٹانگیں بھی دو دو' اور ان کا جسم بہت بڑا بڑا تھا اتنے بڑے کہ جیسے کوئی مینار یا ٹاور ہوتا ہے۔ میں حیران خاموش اپنے نانا کے ساتھ چل رہا تھا کیونکہ نانا کی نصیحت یاد تھی نہ بولنا نہ پوچھنا۔ وہ تین لوگ ہمارے آگے تھے جو ہمیں تانگے کے ساتھ لائے تھے میں اور نانا پیچھے تھے ہم چلتے جارہے تھے۔ **ہم صدیوں پیچھے چلے گئے:** میں نے دیکھا کچھ لوگ کھیتی باڑی کررہے ہیں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کپڑا بن رہے ہیں کچھ خواتین کو دیکھا وہ چرخہ چلا رہی ہیں ایک چیز جو میں نے محسوس کی ان کا رہن سہن ان کا اٹھنا بیٹھنا ایسا تھا جیسے آج سے کوئی ہم صدیوں پیچھے چلے گئے ہیں اور مجھے اس پر حیرت ہوئی کہ ہم کتنی دور چلے گئے ہیں۔ وہاں کے لوگوں کا لباس میں نے کتابوں میں پڑھا تھا سنا تھا وہی صدیوں پرانا ان کی آپس میں بولی کیا تھی بس بولنا سنائی دیتا تھا لیکن سمجھ نہیں آتا تھا۔ کنویں سے پانی نکالنا' بیلوں سے ہل جوتنا' ہاتھ سے کپڑا بننا' ہاتھ سے روئی دھونکنا' ہاتھ کی چکی سے آٹا پیسنا' بیل کا کوہلوں کے ساتھ تیل نکالنا' وہ پرانے طرز کے بنے ہوئے مکان' پرانے طرز کے لباس' ان کی شکلیں ہر زندگی کا انداز پرانی طرز کا ہم چلتے چلتے آگے ایک محل نما مکان میں جو کہ بہت پرانی طرز کا لیکن نہایت عالی شان بنا ہوا سرخ اور سیاہ پتھر سے جس کا سارا فرش سفید پتھر کا تھا داخل ہوئے۔ **محل میں ہمارا زبردست استقبال:** محل میں ہمارا استقبال ہوا مجھے محسوس ہورہا تھا کہ ان میں میرا نانا سب سے جدا اور سب سے نمایاں تھا اور وہ سب میرے نانا کا بہت عقیدت واحترام کررہے تھے اور استقبال کررہے تھے۔ **میرے نانا سب سے نمایاں اور باکمال:** میرے نانا سب سے نمایاں اور باکمال نظر آرہے تھے ایک جگہ تین کرسیاں پڑی تھیں دو کرسیوں پر وہ عجیب خلقت کے دو آدمی بیٹھے اور ایک کرسی خالی تھی میرے نانا کو وہ کرسی دی گئی میرے نانا کرسی پر بیٹھ گئے۔ **خوبصورت پریوں کی آمد:** تھوڑی دیر ہوئی ناقوس بجا اور چوبدار جیسے پرانے بادشاہوں کے دور میں آواز دیتے تھے نے آواز دی اور ہر طرف دروازے کھلنا شروع ہوگئے پریاں بہت خوبصورت لباس پہنے ہوئے ہر دروازے سے نکل کر تمام کرسیوں کے اردگرد جمع ہوگئیں۔ **خوبصورت نوجوان جنات کی آمد:** تھوڑی ہی دیر میں پھر ناقوس بجا اور پھر بہت خوبصورت جنات نوجوانوں کی شکل میں اردگرد آنا شروع ہوگئے اور ان سب کا وجود ایسے معطر اور خوبصورت کہ دیکھنے والے کی عقل دنگ اور حیران۔ **ہیرے جواہرات سے لدی خوبصورت بلیوں کی آمد:** پھر ناقوس بجا خوبصورت سی بلیاں' ہر بلی اپنے حسن و جمال میں نہایت باکمال' گلے میں ہیرے اور جواہرات کے موتی ان کے کان چھیدے ہوئے اور کانوں میں قیمتی موتی' ان کے پاؤں میں بہترین موتی بندھے ہوئے

وہ تمام پریوں اور دوسرے مجمع کے پاؤں میں پھیل گئیں بلیاں لاکھوں تھیں نامعلوم کتنی زیادہ تھیں میں خود حیران یہ منظر دیکھ رہا تھا تھوڑی دیر ہوئی۔ **پورا نظام معطر اور اچانک خاموشی:** پھر ناقوس بجا اور ایک خوشبو نکلی ہر دروازے سے منفرد خوشبو کے فوارے چلے‘ وہ خوشبو ہمارے اوپر پڑ رہی تھی لیکن ایسے محسوس ہورہا تھا جیسے ہمارے اوپر پڑتے ہی خشک ہورہی ہے اور ایک نشان پھیلتا چلا جارہا تھا اور سارا نظام معطر ہوگیا اور پھر تھوری دیر میں خاموشی چھا گئی اور میں اس انتظار میں کہ نامعلوم اب کیا ہوگا۔ **محمد رسول اللہ کا وجد:** تھوڑی دیر ہوئی پھر ناقوس بجا اور تمام بلیاں‘ تمام پریاں‘ میرے نانا اور وہاں موجود تمام لوگ محمد رسول اللہ بہت وجد سے اور ایک خاص لے سے کہ نامعلوم کونسی طاقت تھی کہ جس نے مجھے مدہوشی سے بچایا ورنہ جس کیفیت سے محمد رسول اللہ کہا اور پڑھا جارہا تھا کہ وہ کیفیت ایسی تھی کہ ہر سننے والا مدہوش ہوتا جارہا تھا۔ میں وہ سنتا رہا‘ بہت دیر تک وہ تمام محمد رسول اللہ کی آواز بلند لیکن وہ آواز تھی وہ دل سے نکلی آواز تھی‘ وہ زبان سے نکلی آواز تھی‘ وہ غیبی آواز تھی لیکن اس خوشبو اور ماحول میں وہ آواز بہت انوکھی محسوس ہورہی تھی اور میں مدہوش ہورہا تھا۔ **پریوں کا گرنا اور نورانی مخلوق کا ان کو اٹھانا:** تھوڑی دیر ہوئی اس آواز کی مدہوشی سے پریاں آہستہ آہستہ گرنا شروع ہوئیں اور وہ گرتیں اور کوئی نورانی مخلوق تھی ان کو اٹھا کر دروازے کے اندر لے جاتی آواز اور بڑھتی گئی اواس کا ترنم اور خوبصورتی اور اس کے اندر وجد بڑھتا چلا گیا حتیٰ کہ سب پریاں مدہوش گر گئیں۔ **شہزادوں اور بلیوں کا مدہوش ہوکر گرنا:** اب وہ شہزادے گرنا شروع ہوئے اور حتیٰ کہ تمام شہزادے بھی مدہوش ہوکر گر گئے اور اس نورانی مخلوق نے انہیں وہاں سے اٹھالیا اور بلیاں بھی اسی طرح مدہوش ہوکر گریں اور ان بلیوں کو بھی اٹھالیا گیا میں عقل میں حیران پریشان یاالٰہی یہ کیا ماجرا ہے؟ اب مجھے اپنا احساس ہوا کہ میں بھی اسی طرح مدہوش کر گروں گا اور واقعی ایسا ہوا کہ تمام لوگ مدہوش ہوگئے۔ **میں نقشہ نہیں کھینچ پارہا:** اب میں اور صرف میرا نانا باقی تھا اور وہ آواز اپنی پوری کیفیت کے ساتھ مسلسل محمد رسول اللہ کے نغموں کے ساتھ رواں دواں تھی۔ ہم دونوں سن رہے تھے میں نیچے بیٹھا میرے نانا کرسی پر بیٹھے ہوئے اب وہ سارا محل خالی تھا کوئی بھی نہیں تھا خوشبو‘ آواز‘ ترنم‘ وجدان‘ وجد‘ کیفیات‘ سوز اور انوکھا ولولہ اور مدہوشی کی کیفیت۔۔۔بس میں نقشہ نہیں کھینچ پارہا کہ وہاں کیا تھا اور کس طرح تھا لیکن یہ سب کچھ تھا۔ **اور آخر آواز بند ہوگئی۔۔۔!:** بہت دیر ہوگئی یہ سب کچھ چلتا رہا اور میں مدہوش سب کچھ سنتا رہا اب آواز کچھ آہستہ ہونا شروع ہوئی اور مدہوشی کم ہونا شروع ہوئی لیکن میرے جی میں ایک بات تھی یہ آواز ایسے ہی چلتی رہے اور یہ ساز ایسے ہی بجتا رہا لیکن وہ ساز نہیں تھا جسے میں ساز کہہ رہا ہوں وہ میوزک اور موسیقی نہیں تھی کوئی غیبی آوازیں تھیں عرش سے آرہی تھیں فرش سے آرہی تھیں کہاں سے آرہی تھیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی آہستہ آہستہ آواز کم ہونا شروع ہوئی اور کم ہوتے ہوتے آواز بند ہوگئی۔ **لذیذ ترین کھانوں سے تواضع:** مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میں ہوش میں آگیا ہوں اسی دوران وہ تین آدمی آئے جو ہمیں تانگے سے لائے تھے اور میرے نانا خاموشی سے ان کے پیچھے چل پڑے ہم محل سے باہر نکلے سامنے ایک اور محل تھا اس میں گئے تو ہر طرف دسترخوان لگے ہوئے تھے‘ وہی پریاں‘ وہی شہزادے‘ وہی بلیاں سب دسترخوان پر موجود تھے جیسے ہمارا انتظار ہورہا ہو جب ہم وہاں پہنچے تو دسترخوان کے پردے ہٹ گئے عجیب لذیز کھانے تھے جو میں نے کبھی دنیا میں اور اپنی زندگی اور شعور میں نہیں دیکھے کہاں سے آئے تھے؟ کیسے بنے تھے؟ ان کی لذت کیا تھی؟ خود میری عقل دنگ رہ گئی۔ **کھانا ایسا کہ جیسے جیسے کھاؤ بھوک بڑھتی جائے:** میں نے خاموشی سے کھانا کھایا ان میں سے ہر شخص کھانا کھاتے ہوئے مسلسل محمد رسول اللہ ہلکی ہلکی آواز میں پڑھ رہا تھا اور ان کا پڑھنا ایسی انوکھی آواز پیدا کررہا تھا جس نے کھانے کی لذت اور بھوک کو اور بڑھا دیا تھا کھانا کھارہے تھے‘ کھانا کہاں جارہا تھا کوئی بوجھ نہیں‘ کوئی بے چینی نہیں‘ بہت دیر تک کھانے کھاتے رہے۔۔۔کھاتے رہے اور کھاتے رہے۔۔۔تھوڑی ہی دیر میں سب کھانا کھا چکے تو سب کھانے اچانک ہٹ گئے۔ **انوکھی لذت اور سرور کے مشروب:** اور بہترین انوکھے مشروب میں انہیں مشروب کہوں‘ قہوے کہوں۔۔۔کیا تھا؟ لیکن ہر گھونٹ ایک انوکھی لذت اور سرور رکھتا تھا اور ہر گھونٹ کے اندر ایک بے خودی تھی‘ بہت دیر تک وہ جام چلتے رہے اس کے بعد ان جاموں کو اٹھا دیا گیا پھر سب کے سامنے پھول رکھ دیئے گئے اور پھول رکھنے کے بعد سب نے مل کر پھر محمد رسول اللہ پڑھا اور پڑھتے پڑھتے میں بھی مدہوش ہوگیا اور میرا نانا بھی اور سب بھی جب مجھے ہوش آیا میں اور میرا نانا ہم دونوں شہر کے مشہور چوک میں کھڑے تھے۔ **کیا اب مجھے سوال کرنے کی اجازت ہے؟** میرے نانا خاموشی سے چل پڑے اور میں بھی ان کے پیچھے چل پڑا اور تھوڑے ہی فاصلے سے اپنے گھر پہنچے‘ میرے نانا نے کپڑے بدلے اور بہت خوش خوش تھے اور میں حیران۔۔۔اور میں نے نانا سے سوال کیا اب مجھے اجازت ہے سوال کرنے۔ **میرے مکھن! یہ ایک عالم ہے:** کہا ضرور کرو اور جتنے چاہے کرو تم نے واقعی ادب کا مظاہرہ کیا کہ وہاں بالکل نہیں بولے‘ اب جتنا بولنا ہے بولو میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو مجھے محبت پیار سے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمانے لگے کہ میرے مکھن! (کیونکہ میرے نانا مجھے مکھن کہتے تھے) یہ ایک عالم ہے‘ یہ اس عالم کی مخلوق ہے‘ یہ عالم دنیا نہیں‘ یہ چاند کا عالم نہیں‘ یہ جنات کا عالم نہیں‘ یہ فرشتوں کا عالم نہیں۔ **مجھے یہاں تک رسائی محمد رسول اللہ کی وجہ سے ملی:** یہ اللہ کے علم میں ایک عالم ہے اور اس عالم کی مخلوقات کے آج ہم مہمان تھے میں پہلے بھی کئی بار ان حضرات کی مہمانی اور کھانے کھا کر آیا ہوں۔ میں چاہتا ہوں تمہیں بھی ان کے کھانوں میں شامل کروں اور ان کی کھانوں کی لذت چکھاؤں اور اس عالم کی سیر کراؤں اور مجھ سے فرمانے لگے نانا کہ مکھن! بات دراصل یہ ہے مجھے یہاں تک رسائی محمد رسول اللہ پڑھنے کی وجہ سے ملی اور اس مخلوق کا وظیفہ محمد رسول اللہ ہے بس نہ یہ کماتے ہیں‘ نہ کاروبار کرتے ہیں‘ بس سارا دن یہی کام کرتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ کماتے بھی ہی کاروبار بھی کرتے ہیں اور وہ بھی سارا دن یہی وظیفہ پڑھتے ہیں۔

مخلوق کے دو حصے: مخلوق کے دو حصے ہیں کچھ ایسے ہیں جو کماتے ہیں اور کاروبار کرتے ہیں لیکن سارا دن یہی کاروبار کرتے ہیں ایک حصہ وہ ہے جو کماتے اور کاروبار نہیں کرتے لیکن یہی وظیفہ پڑھتے ہیں۔ اس وظیفے کی وجہ سے رزق ملتا ہے‘ کھانے ملتے ہیں‘ پھل ملتے ہیں‘ ان کی بھوک مٹتی ہے‘ لاجواب قسم کے مشروبات ملتے ہیں‘ انوکھی زندگی انوکھا‘ رہنا سہنا‘ خوشنمائی‘ دلربائی اور ایسا کچھ جو عقل انسانی نہ گمان کرسکے نہ سوچ سکے اور عقل انسانی نہ تصور کرسکے ان سب کو جو کچھ ملا ہوا ہے یہ محمد رسول اللہ کی وجہ سے ہے اور مجھے بھی وہاں تک رسائی محمد رسول اللہ کی وجہ سے ہے۔ میرے مکھن! میرے نانا نے ٹھنڈی سانس لی تمہیں پتہ نہیں ہے سارے عالم محمد رسول اللہ کے تابع ہیں اور سارے عالم محمد رسول اللہ کے بغیر بے حیثیت ہیں اللہ

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر ____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

اندھی دنیا کے اندھے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں: میری راتوں کی نیند کیسی ہوتی ہے؟ یہ بات میں اُس بندے کو کیسے سمجھاؤں جس نے اس کا ذائقہ چکھا ہی نہیں جو خود اندھیری دنیا میں ٹامک ٹولیاں مار رہا' وہ میری بات کو کیسے سمجھے گا؟ لیکن مجھے بتانا مطلوب ہے سمجھانا اور یقین کرانا مطلوب نہیں۔ میں نے شروع سے اب تک جو واقعات بیان کیے ہیں اندھی دنیا کے اندھے لوگ ضرور مبالغہ جھوٹ اور من گھڑت کہانیاں کہیں ---میری بلا سے کہتے رہیں--- لیکن نوری دنیا کے آنکھوں والے میری باتوں کی تصدیق کررہے ہیں مجھے تعریف اور تنقید سے ہٹ کر اپنی زندگی کے مشاہدات اور تجربات بیان کرنے ہیں۔

قارئین کے تجربات و مشاہدات: جب سے لاالہ الا اللہ اور پھر اس کے بعد محمد رسول اللہ کے کچھ کمالات میں نے بیان کرنے شروع کیے ہیں جو کہ یقیناً میں نے مکمل بیان نہیں کیے۔ ابھی میرے سینے میں کلمے کی تاثیر اور اس کی طاقت کے بے شمار کمالات ہیں میرا جی چاہتا ہے کہ میں اور بتاؤں لیکن یہ بتانے سے پہلے میں آپ کیلئے اپنے مشاہدات اور تجربات پیش کرنے سے پہلے وہ مشاہدات و تجربات بھی ساتھ ساتھ پیش کرنا چاہتا ہوں جو اس کالم کے چھپنے کے بعد مجھے میرے لاکھوں پڑھنے والے قارئین کی طرف سے موصول ہوئے' جو کہ مختلف خطوط اور پیغامات کی شکل میں مجھے ملتے رہتے ہیں۔ **میری زندگی کے مسائل اور لاالہ الا اللہ کے فوائد:** ایک صاحب نے لکھا: جب سے کلمے کے کمالات میں نے سنے' میں اب تک لاالہ الا اللہ ستر ہزار دفعہ کے اکیس نصاب پڑھ چکا ہوں' اور یہ اکیس نصاب آج ختم ہوئے تو آپ کو خط لکھنے بیٹھ گیا اور جب آپ تک یہ خط پہنچے گا شاید میں کئی اور نصاب بھی کرچکا ہوں گا۔ میری زندگی کے اتنے مسائل حل ہوئے اور اتنی مشکلات دور ہوئیں' میں نے اپنی زندگی میں اپنے آپ کو ہر پل' ہر سانس عاجز سمجھا۔ میں اپنی زندگی سے مایوس' اپنی سانسوں سے مایوس' اٹھنے والے قدموں سے مایوس بلکہ مایوسی کی آخری سرحد پار کرگیا تھا کئی بار خودکشی کرنے کی کوشش کی ہر بار اپنے آپ کو ناکام پایا یا ہمت نہیں ہوتی تھی یا پھر آخرت سامنے آجاتی تھی۔

مزارات پر چلے مگر---: بہرحال مجھے کسی طاقت نے روکا' یہ خط اندرون سندھ سے تھا' لکھا تھا کہ میں نے کئی مزارات پر نوراتیں بھی کاٹیں کہ شاید میرا مسئلہ حل ہوجائے اور میری زندگی بھی کچھ خوشیوں اور بہار کا سانس لے لیکن مجھے ہر بار مایوسی ہوئی۔ جب سے عبقری میں آپ کا کالم لاالہ الا اللہ کے کمالات پڑھنا شروع کیے' میں نے سب کچھ چھوڑ دیا اور کلمے پر لگ گیا۔ **کامیابی کا ڈوبا سورج طلوع ہوگیا:** میں نے کلمے کے چند نصاب ہی پورے کیے تھے تو مجھے اپنی زندگی میں کامیابی کی کرن نظر آنا شروع ہوگئی اور میری کامیابی کا سورج جو ڈوب چکا تھا اس کی کرنیں محسوس کرنا شروع کردیں۔ میں اچانک چونک پڑا میں نے یقین اور طاقت سے اس کلمے کو پڑھنا شروع کردیا' آپ کو میں بتا نہیں سکتا مجھے اس کلمے سے کیا کمال ملا۔ میری بہنوں کی شادیاں ہوگئیں' ایک بہن کی شادی ہوئی تھی لیکن گزشتہ سوا سال سے گھر بیٹھی تھی وہ واپس باعزت اپنے گھر چلی گئی۔ بچے اکثر بیمار رہتے تھے جو کماتے تھے علاج معالجے میں لگ جاتا تھا' اس میں بہت بلکہ حیرت انگیز حد تک کمی آگئی۔ دن رات مایوسی اور اندھیرے تھے' اس میں اپنے آپ کو بہت بہتر پایا۔ **ازلی طاقت ور وظیفہ:** میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے ایسا وظیفہ دیا جس کے ازلی اور طاقت ور ہونے میں کسی کو شک نہیں۔ میں اس وقت رو رو کر آپ کو خط لکھ رہا ہوں اور آپ کی نسلوں کیلئے دعائیں کررہا ہوں۔

خون سے لکھا ہوا عجیب خط: قارئین! ایک اور خط ملا جو کہ دستی رقعہ تھا وہ خون سے لکھا ہوا تھا بڑی مشکل سے پڑھا جارہا تھا' موصوف نے لکھا کہ میں نے اپنے جسم کا سرنج کے ذریعے خون نکالا پھر اس سے مجھے اور تو سمجھ نہ آئی میں نے کاٹن برڈ لیکر اس سے آپ کو خط لکھا اس لیے کہ غربت' تنگدستی' جادو جنات' اثرات' بندش اور معاشرے کی ستم ظریفی نے میرے جسم کا خون اور میری آنکھوں کے آنسوؤں کو ختم کردیا تھا۔ **زمانے کا ٹھکرایا ہوا انسان:** میں زمانے کا ٹھکرایا ہوا انسان ہوں جو گزشتہ چھبیس سال سے سعودی عرب میں ہوں' میرا عالم یہ ہے کہ میرے پاس واپسی کا کرایہ نہیں' اولاد پیسے مانگتی ہے کہاں سے دوں---؟؟؟ میرے پاس خود پانچ ریال نہیں کہ ایک وقت کا کھانا کھاسکوں--- میں بڑی چاہ سے نکلا تھا کہ شاید میں زندگی میں سعودی عرب جا کر اپنی قسمت اور اپنے مقدر کو سنوار سکوں گا۔ **چھبیس سال سے مسلسل ناکامیاں:** لیکن آج چھبیس سال کے عرصے نے مجھے ہر طرف ناکامیاں دکھائیں جو کمایا گھر بھیجا' یہاں بھی کچھ نہ بن سکا' جو کمایا بچایا لیکن پھر بھی بچ نہ سکا۔ ناکامیاں میرا مقدر ہیں' میرے ساتھ والے کتنے لوگ ایسے ملے جو چند سال سعودی عرب لگا کر غنی بن گئے۔ وہ مسکین آئے تھے' مالدار ہوگئے' وہ فقیر آئے تھے' اونچے ہوگئے۔ میں جب انہیں دیکھتا ہوں تو بہت روتا ہوں' میرے پاس ایک مہمان آئے ان کے ہاں عبقری رسالہ تھا' میں نے دیکھا' اچھا لگا اتفاقاً اس میں لاالہ الا اللہ کی اقساط چل رہی تھیں۔ کلمے کے فوائد پڑھے' بہت اچھے لگے' جی میں آیا کہ اس کی پچھلی اقساط پڑھوں۔ موصوف نے کہا کہ پاکستان جا کر اور رسالے بھجوا سکتا ہوں وہ بھی اگر آیا تو--- بے چینی بڑھ گئی' ایک جاننے والے کے پاس انٹرنیٹ تھا' رسالے سے دیکھ کر عبقری کی ویب سائٹ کھلوائی' پھر کلمے کی پچھلی اقساط پڑھیں۔ **زندگی کا آخری وظیفہ:** میری دلچسپی بڑھ گئی بلکہ میں نے تو علامہ صاحب کی ساری اقساط پڑھ ڈالیں لیکن میری طبیعت کلمے کی طرف زیادہ مائل ہوئی'

میں نے محسوس کیا جیسے آخری وقت میں کلمہ ہی کام آتا ہے اور آخرت سنور جاتی ہے اب چھبیس سال گزر گئے' میں خود پچاس سال سے اوپر کا ہوگیا ہوں اور آخری وظیفہ یہی مجھے سمجھ آیا اور میں نے اس کو پڑھنا شروع کردیا۔ ایک نصاب' دو نصاب--- بس میں پڑھتا گیا اور مجھے مزا آتا گیا۔ **الجھے کام سلجھنا شروع:** میں نے محسوس کیا کہ میرے سالہا سال کے اٹکے اور الجھے ہوئے کام سلجھنا شروع ہوگئے۔ میری زندگی کی ناکامیاں کامیابیوں کی طرف بڑھنا شروع ہوگئیں۔ میرے دو بیٹے پاکستان میں ناکام زندگی گزار کر ہارے ہوئے کھلاڑی اور جواری کی طرح دردر کی ٹھوکریں کھارہے تھے' کہیں کام نہیں لیکن اب انہیں شاندار نوکریاں مل گئیں' گھر میں سکون آگیا' جھگڑے ختم ہوگئے' بیماریاں جانے لگیں' میرے رزق کے بہترین راستے کھلنا شروع ہوچکے ہیں۔ **مجھے نئی زندگی مل گئی:** میں اپنی زندگی کی چھبیس سالہ ناکامیوں میں محسوس

کررہا ہوں کہ میں پچاس فیصد سفر طے کرچکا ہوں آپ نے میرے جسم کا خون بڑھا دیا' سوچ سوچ کر میرا خون خشک ہوچکا تھا تو اب سوچا کہ کچھ خون کا حصہ آپ کو بھی گفٹ کروں' اب یہی خون میں خط لکھنے میں استعمال کررہا ہوں۔آپ کو میں کیا دعا دوں۔۔۔میں نے خاص طور پر آپ کیلئے عمرہ کیا' آپ کیلئے دعائیں کیں۔پھر باقاعدہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دی اور آپ کی طرف سے صلوٰۃ والسلام پڑھ کر رو رو کر بہت زیادہ دعائیں کیں۔ میں اپنے لیے بہت رویا ہوں لیکن اس دن روضہ مبارک پر حاضری کے دوران جو آپ کیلئے رویا شاید میں پھر اپنے یا اپنے گھر کیلئے بھی نہیں رویا۔ میں آپ کا نہایت مشکور ہوں' آپ نے مجھے زندگی کے اندھیروں سے نکالا' میں نے اپنے بیٹے اور بیٹیوں کو کلمے کے وظیفے پر لگا دیا ہے۔**میت کا آخری بول:** کچھ عرصہ پہلے کلمہ پڑھنے کے دوران مجھے ایک خواب آیا' میں نے دیکھا میں جنت المعلیٰ مکہ مکرمہ میں ایک میت کی تدفین میں مصروف ہوں' تھوڑی ہی دیر میں دیکھا تو میت نے آنکھیں کھول دیں' میں حیران ہوا اور کچھ ڈر بھی گیا تو میت کہنے لگی حیران بھی نہ ہو اور ڈر بھی نہ۔۔۔ میں نے دراصل کئی ستر ہزار کے نصاب پڑھے تھے' اس لیے میں دنیا میں بس تھوڑا سا مرا ہوں' اصل میں مرا نہیں اور میں زندہ ہوں اور تو تو مجھ سے زیادہ زندہ ہے۔۔۔تو نے مجھ سے زیادہ ستر ہزار کے کئی نصاب پڑھے اس میت کا ایک بول جو کہ آخری بول تھا میرے دل میں گونجا اور نقش ہوگیا کہ تیری دنیا اور دنیا کے مسائل بھی اور آخرت بھی اسی کلمے سے سنوریں گے' بس اس کو نہ چھوڑنا۔ اس کے بعد خواب ختم ہوگیا جب میں خواب سے بیدار ہوا تو اپنے آپ کو نہایت ہلکا پھلکا' کمرے میں خوشبو' طبیعت میں فرحت اور اپنے آپ کو نہایت پرسکون پایا۔**دنیا کا ہمدردترین انسان:** ہمارے یہاں ایک بزرگ ہیں جو کہ یمن کے رہنے والے ہیں' ساری عمر انہوں نے مکہ مکرمہ میں اللہ کے گھر کے سامنے گزاری ہے' میں نے ان سے یہ خواب اور وظیفہ بیان کیا۔ نہایت چونک پڑے اور کہنے لگے: تجھے یہ وظیفہ کس نے بتایا' میں نے آپ کا تذکرہ کیا' عبقری رسالہ کا تذکرہ کیا تو کہنے لگے کہ وہ دنیا کا ہمدردترین انسان ہے جس نے مخلوق کو اس وظیفے پر ڈال دیا ہے اگر وہ میرے سامنے ہوتا تو میں اس کو اپنے گلے لگاتا اور اس کے سینے سے کلمے کے اس نور کو اپنے سینے میں منتقل کرتا۔ یہ ہی بزرگ کی **نصیحت:** مجھے نصیحت کی دیکھ یہ وظیفہ پڑھتے رہنا اور اس وظیفے کو نہ چھوڑنا کیونکہ تمہاری ہر قسم کی نجات اور ہر قسم کی آفات سے چھٹکارا صرف اسی وظیفے سے ہے۔موصوف نے آخر میں لکھا کہ میں بے شمار لوگوں کو اس کلمے کے وظیفے پر لگا چکا ہوں بلکہ میں نے جس کو بھی یہ وظیفہ بتایا ہے سب نے یہی وظیفہ پڑھا اور سب حیران ہیں کہ ستر ہزار کلمہ کا سنا تو تھا لیکن اس کے یہ کمالات تو کبھی نہیں سنے۔ میں سعودی عرب میں اس وظیفے کا شاید اپنے آپ کو ایجنٹ کہوں یا سفیر۔۔۔ میں واقعی سفیر ہوں میں لوگوں کو مشکلات اور مسائل کے حل کیلئے یہی وظیفہ بتاتا ہوں۔**اجڑے گھر آباد کرنے والے کا گھر کیسے اُجڑ سکتا ہے:** جب سے میں نے یہ وظیفہ بتانا شروع کیا ہے خود میرے مسئلے اور زیادہ حل ہونے شروع ہوئے ہیں مجھے ایک احساس ہوا ہے اور میرے اندر ایک آواز اٹھتی ہے جو لوگوں کے اجڑے گھر آباد کرتا ہے آخر کیوں نہ اس کی اجڑی زندگی اور اجڑے گھر آباد ہوں گے اور علامہ صاحب آپ کتنے لاکھوں لوگوں کے برباد نصیب آباد کررہے ہیں اور سوئے ہوئے مقدر کو جگا کر لوگوں کے دکھ درد اور مشکلات میں ساتھ دے رہے ہیں۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں' میں آپ کا مشکور ہوں بلکہ جن جن لوگوں کو میں نے وظیفہ بتایا وہ سب آپ کا شکریہ ادا کررہے ہیں۔**پریشان خاتون کا عجیب خط:** ایک اور خط محمد رسول اللہ کے کمالات کے متعلق ملا' ایک خاتون نے لکھا میں بہت پریشان تھی کہ میں کونسا وظیفہ پڑھوں اور کونسا نہ پڑھوں؟ سوچا کہ استخارہ کیوں نہ کرلوں۔پھر میں نے استخارہ کیا' کئی راتیں استخارہ کیا' کچھ سمجھ نہ آیا اور استخارہ میں کوئی بات نہ کھلی۔**منہ سے کیا نکلا؟:** ایک دن صبح فجر کی نماز پڑھتے ہوئے میں نے اللہ اکبر کہتے ہوئے نیت باندھی تو میرے منہ سے بے اختیار محمد رسول اللہ نکلنے لگا' ضبط کرکے آخر اللہ اکبر کہا نماز کی نیت باندھی اب میں ثناء پڑھنا چاہتی ہوں تو میرے منہ سے محمد رسول اللہ نکلتا تھا پوری نماز میں میں نے ضبط کرکے مکمل کلمات پڑھے سلام پھیرنے کے بعد پھر میں نے گیارہ تسبیح محمد رسول اللہ کی پڑھی تو پھر میرے دل کو قرار آیا۔**میرے لیے عرشی فیصلہ آگیا:** میں سمجھ گئی کہ عرشی فیصلہ میرے لیے یہی ہے کہ میں محمد رسول اللہ پڑھوں۔ اب میں نے محمد رسول اللہ پڑھنا شروع کردیا یہ لفظ لکھتے ہوئے شاید آپ سمجھیں کہ میں مبالغہ کررہی ہوں اور میں جھوٹ بول رہی ہوں' ایسا ہرگز نہیں اگر میں جھوٹ بولوں اور مبالغہ کروں تو میرا منہ کالا ہو۔ محمد رسول اللہ کا وظیفہ پڑھتے ہی میری زبان میں وہ تاثیر پیدا ہوگئی ہے جو دعا مانگتی ہوں قبول۔۔۔جو ذکر کرتی ہوں قبول۔۔۔جو دل میں چاہت لاتی ہوں قبول۔۔۔ جلدی یا دیر میں میری ہر چاہت پوری ہونا شروع ہوگئی ہے۔میری ہر دعا قبول ہونا شروع ہوگئی ہے حتیٰ کہ میں جس کیلئے دعا کرتی ہوں اُس کے حق میں بھی قبول ہوتی ہے اور اس کا مسئلہ بھی حل ہوجاتا ہے اور یہی پڑھ کر جس پر دم کرتی ہوں اس کی تمام مشکلیں ٹل جاتی ہیں اس کی تکلیف ختم ہوجاتی ہے اور وہ صحت یاب ہوجاتا ہے۔**غیبی طور پر اللہ کا عجیب معاملہ:** میں مطمئن ہوں کہ غیبی طور پر اللہ پاک نے عجب معاملہ کیا ہے اور مجھے ایک ایسے وظیفے کی طرف متوجہ کردیا جو واقعی میری زندگی کا ساتھی ہے اور مجھے اللہ تعالیٰ نے اس وظیفے کی برکت سے رزق' صحت' خوشیاں' کامیابیاں' عزتیں' وقار' شان و شوکت' جلال' وجاہت اور عظمت عطا فرمائی ہے۔ میں اب کبھی اس وظیفے کو نہیں چھوڑوں گی یہ وظیفہ نہیں اسم اعظم ہے یہ اسم اعظم نہیں کمال اعظم ہے۔ یہ خوشیوں کا سامان ہے اور آخرت کا وسیلہ ہے۔**سب کی مشکلیں ٹالنے والا وظیفہ: قارئین!** یہ صرف تین کیفیات میں نے آپ کی خدمت میں لا الہ الا اللہ کی اور محمد رسول اللہ کی بیان کی ہیں جب سے یہ لکھنا شروع کیا اب تو میں اپنی کیفیات اور مشاہدات بھول گیا بلکہ لوگوں نے اس کے پڑھنے سے اس کے جو کمالات پائے اور آنکھوں سے برکتیں دیکھیں' میں تو خود اُن میں کھوگیا کسی کا کیا مسئلہ حل ہوا اور کسی کا کیا۔۔۔کسی کی کیا مشکل ٹلی اور کسی کی کیا۔۔۔۔ سب کی منزلیں آسان ہوئیں' سب کی مشکلیں ٹلیں' سب کو برکات ملیں' ان دونوں وظائف کی وجہ سے سب اس دنیا میں سرخرو ہورہے ہیں۔دراصل یہ ایک ہی وظیفہ ہے یعنی کلمہ طیبہ لیکن میں نے اس کے جدا جدا کمالات لکھ دیئے۔ اس لیے ان کو دونوں وظائف لکھ رہا ہوں' آپ بھی پڑھیں اور اس کلمے کی گہرائی تک پہنچیں۔جو جہنم کی آگ سے نکال سکے وہ دنیا کے غموں کی آگ' دکھوں کی آگ' مشکلات کی آگ' بیماریوں کی آگ' بندشوں کی آگ' جادو کی آگ' جنات کی آگ' بے اولادی کی آگ اور جھگڑوں کی آگ سے کیسے نہ نکالے گا۔یہ ممکن ہی نہیں کوئی یقین سے پڑھے

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر ____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

ایسی سچی کہانیاں کہ سنتے دل پھٹ جائے: جب سے لاالٰہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کے اوپر میں نے اپنے مشاہدات‘ بیتی زندگی کے تجربات اور انوکھے راز لکھنا شروع کیے ہیں۔ اتنی ڈاک‘ اتنے خط‘ اتنے لوگوں کے تبصرے‘ اتنے لوگوں کے مشاہدات۔۔۔ میں حیران ہوں کہ لوگوں نے میرے ان مشاہدات اور تجربات کو کتنا پسند کیا‘ پھر اس پر کتنا عمل کیا اور عمل کرنے کے بعد اس کے کتنے کمالات‘ تجربات‘ فائدے جوان کی زندگی میں آئے‘ لکھے‘ یہ خود میرے لیے ایک حیرت کی انوکھی بات ہے۔ میں نے پچھلے کالم میں بھی ان تجربات و مشاہدات کا کچھ تذکرہ کیا۔ آج پھر جی چاہتا ہے کہ اپنے تجربات و مشاہدات چھوڑ کر جواب تک لاکھوں لوگوں نے اپنے تجربات‘ بیتی زندگی کے واقعات‘ دکھوں اور غموں کی ایسی کہانیاں جو سنے تو جی بھر نہ آئے بلکہ دل پھٹ جائے ان سے نجات اور پھر ایسی ماورائی اور مافوق الفطرت باتیں خود انسان بھی حیرت اور عجیب وغریب باتوں کا ایک انوکھا نمونہ بن جائے بلکہ اس کو بہت سے لوگ نہ ماننے والے بھی آجائیں آخر ایسا کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟

ایک پریشان حال کا خوشیوں بھرا خط: ایک خط ملا لکھا تھا آپ کون ہیں؟ بس میں نے صرف آپ کا نام ہی سنا۔۔۔عبقری میں پڑھا‘ کئی بار کوشش کی‘ فون کیا کہ آپ سے ملاقات ہوجائے‘ کوئی آپ سے ملاقات کرانے کو تیار نہیں۔ آخر کار آپ کے مضمون پر ہی میں اکتفا کررہا ہوں۔ میں کون ہوں کیا ہوں؟ لیکن مجھے اتنا علم ضرور ہے کہ میرے تجربات شاید لوگوں کو فائدہ دے دیں‘ میں نے جو کچھ پایا آپ کے کالم سے پایا‘ میں نے جو کچھ لیا آپ کے تجربات سے لیا۔ مجھے ایک بات کا اعزاز ہے کہ میں آپ کو ان لوگوں میں سے مانتا ہوں جو واقعتاً مخلوق خدا کو فائدہ ہی فائدہ ۔۔۔نفع ہی نفع۔۔۔ اور آسانیاں ہی آسانیاں پھیلا رہے ہیں۔ **آپ پہلے کہاں تھے۔۔۔؟:** میں حیران ہوں! اس سے پہلے آپ کہاں تھے؟ اور اس سے پہلے آپ نے لکھنا شروع کیوں نہیں کیا حالانکہ عبقری کو چھپے بہت عرصہ ہوگیا‘ آپ نے اس موضوع پر اس سے پہلے کیوں نہیں قلم اٹھایا۔

لاالٰہ الا اللہ سے میں نے کیا پایا؟ خیر۔۔۔ یہ بات اپنی جگہ درست تھی یا غلط لیکن میں اتنا آپ سے کہوں گا کہ میں نے لاالٰہ الا اللہ پڑھنے سے اتنا کمال پایا اور اتنے فائدے پائے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ ہماری خاندانی جائیداد کا ایک جھگڑا تھا جو کہ سالہا سال سے چل رہا تھا میں نے تو اپنے گھر میں ہر وقت یہی سنا کہ یہ فیصلہ ہمارے حق میں ہوگا‘ کمرے کی چھت تبدیل کروالیں گے‘ بس آئندہ پیشی پر فیصلہ ہوگا تو بہن کی شادی کرلیں گے لیکن۔۔۔ **!نسل در نسل مقدمہ چلا مگر۔۔۔!** میری ماں کبھی کبھی ٹھنڈی آہیں بھر کر ایک بات کہا کرتی تھی میں جس دن پہلی دفعہ اس گھر میں داخل ہوئی تھی (یعنی دلہن بن کر) اس دن بھی میں نے یہی باتیں سنی تھیں‘ میں بوڑھی ہوگئی ہوں‘ میری بیٹیوں کے بال سفید ہوگئے ہیں اب بھی یہی باتیں سن رہی ہوں اور میری والدہ خود کہتی تھیں میری ساس جو کہ اسّی سال کے قریب فوت ہوئیں‘ وہ کہتی تھیں جب میں اس گھر میں آئی تھی تو میں نے اس خاندانی جائیداد کے جھگڑوں کو سنا اور ہر روز یہی نئی امید کی کرن ہوتی تھی کہ شاید مقدمہ حل ہوجائے گا‘ ہمارے دن کچھ سکھی ہوجائیں گے‘ مشکلات حل ہوجائیں گی اور پریشانیاں دور ہوجائیں گی لیکن مجھے افسوس۔۔۔! ایسا نہ ہوسکا اور سو فیصد نہ ہوسکا۔ **یہ کتنی پرانی داستان ہے کوئی خبر نہیں:** ہم نے کیا کیا۔۔۔ کتنی محنتیں کیں۔۔۔ کتنے پیروں کے پاس چکر لگائے۔۔۔ یہ خود میری داستان ہے‘ پھر میری والدہ کی داستان ہے‘ دادی کو میں نے دیکھا ہے ان کی داستان ہے۔ اس سے پرانی داستان کتنی پرانی ہے مجھے کوئی خبر نہیں۔۔۔ لیکن سنا ہے کہ اس داستان کو سو سال کے قریب ہوگئے ہیں اور ہماری جائیداد مسلسل مسائل مشکلات اور الجھنوں کا شکار ہے۔ **مہاراجہ پٹیالہ سے ملی جائیداد:** دراصل ہمیں مہاراجہ پٹیالہ نے کچھ جاگیر اور جگہ دی تھی‘ یہ اس وقت کی بات ہے جب جنگ عظیم اول تھی‘ جنگ عظیم اول میں ہمیں جو کچھ ملا میرے پڑدادا تین بھائی تھے‘ جائیداد ان تین بھائیوں میں تقسیم ہوئی اور تقسیم در تقسیم آگے بڑھی۔ ایک بھائی کی اولاد نہیں تھی‘ دو کی اولاد تھی بس۔۔۔ جھگڑا یہاں سے شروع ہوا‘ ہر شخص یہ چاہتا تھا کہ اس کا حق مجھے مل جائے پھر معاملہ عدالتوں میں چلا‘ دیوانی کیسوں نے ہمیں دیوانہ بنادیا جب سے عبقری آنا شروع ہوا ہم نے عبقری کے وظائف اور ٹوٹکے بہت آزمائے ہر ٹوٹکہ اور وظیفہ ایک سے بڑھ کر تھا۔ **پہلا کلمہ پڑھا اور امید کی پہلی کرن نظر آئی:** اب کی بار جو وظیفہ آزمایا وہ تھا پہلا کلمہ۔۔۔ ہم نے سوچا چلو یہ بھی آزما کر دیکھ لیتے ہیں ہم سب گھر والوں نے سب وظیفے چھوڑ دیئے اور صرف اور صرف لاالٰہ الا اللہ پڑھنا شروع کردیا۔ ستر ہزار کا ایک نصاب پڑھا‘ پھر دوسرا‘ پھر تیسرا۔ ہم مسلسل پڑھتے رہے اور مسلسل پڑھتے رہے۔۔۔ ہم سب گھر والوں نے اٹھارہ نصاب لاالٰہ الا اللہ کرلیے‘ اچانک ایک مدد آئی نہ ہم نے امید رکھی تھی‘ نہ ہم نے کبھی سوچا تھا اور نہ ہم کبھی گمان کرسکتے تھے اور وہ مدد یہ آئی کہ ہمارے خاندان کے ایک بڑے بوڑھے جن کو سب بڑے چاچا جی کہتے ہیں وہ اچانک آئے اور کہنے لگے میں تمہارا فیصلہ کراتا ہوں‘ بس میں جیسے کہوں گا تم سب کو میری بات ماننی ہوگی چونکہ سبھی مقدمات سے تھکے ہوئے تھے لیکن اپنی ضد پر اڑے ہوئے تھے اور بڑے چاچا جی کی سارے قدر کرتے ہیں اور ان کے بڑا ہونے کی وجہ سے قدر ہونی بھی چاہیے۔ بڑے چاچا جی نے آناً فاناً صرف دو دن میں سب کو اکٹھا کیا ہمارے کچھ رشتہ دار کراچی میں تھے‘ کچھ لاہور میں تھے‘ کچھ شہر کے دوسرے حصوں میں تھے سب کو حکم دیا اور سارے آگئے۔ **حیرت کی بات سب نے فیصلہ مان لیا:** بس سب کو اکٹھا کرنے کے بعد کیونکہ چاچا جی جائیداد کے معاملات کو خود سمجھتے ہیں اور ہماری جائیداد کو جانتے بھی ہیں‘ لکھ کر فیصلہ دے دیا کہ جو میں لکھ رہا ہوں جس کا حصہ جس کو دے رہا ہوں بس اسی کا حصہ وہی ہوگا‘ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ بعض شرپسند لوگ ہیں کئی دفعہ پنچایت اور فیصلے ہوئے لیکن آج تک انہوں نے کسی کا کوئی فیصلہ نہیں مانا‘ وہ بھی خاموش‘ فیصلہ ہوگیا اور جائیداد تقسیم ہوئی۔ **ایک پل میں کلمہ نے کروڑپتی بنادیا:** جو جائیداد لاکھوں کی تھی آج کروڑوں کی بن چکی تھی اور ہم نے اپنا حصہ بیچا اور ہمارے دور پرے کے ایک رشتہ دار نے وہ حصہ لے لیا اور کروڑوں روپے ہمارے گھر میں آئے‘ ہم نے گاڑی لے لی ہے‘ اپنا مکان بدل کر ایک اچھی کوٹھی لے لی ہے‘ ہمارا لباس اچھا ہوا‘ ہمارا کھانا‘ ہمارا پینا اچھا ہوا‘ تین بہن بھائیوں کی شادیوں کی ترتیب بن چکی ہے اور اکٹھی ہونی ہے۔ ہم سکھ کی نیند سونے لگے اب ہمارے گھر میں تین موٹر سائیکل ہیں۔ ایک بڑی گاڑی ہے‘

گھر میں رزق ہے' گھر میں سکون ہے۔ **کلمے کی برکت سے تمام رنجشیں ختم ہوگئیں:** لا الہ الا اللہ کی ایک برکت اور دیکھی ان لوگوں کے ساتھ جن کے ساتھ ہماری سالہا سال سے رنجشیں' جھگڑے' نفرتیں اور ناچاقیاں تھیں۔۔۔ حالانکہ کہ وہ ہمارے قریبی رشتہ دار تھے' سب ہمارے قریب آگئے' سب ہمارے دوست بن گئے اور سب سے محبت' قرب اور زیادہ بڑھ گیا۔ **میں حیران ہوں یہ وظیفہ ہے یا۔۔۔:** میں حیران ہوں یہ وظیفہ ہے' اسم اعظم ہے' مشکل کشائی کی چابی ہے' حاجت روائی کی کشتی ہے' طوفان نوح سے نکلنے کیلئے ایک کشتی نوح ہے' نمرود کی آگ سے نکلنے کیلئے ایک اللہ کی مدد ہے' مچھلی کے پیٹ سے نکلنے کیلئے یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔۔۔ یہ کیا نہیں ہے۔۔۔؟؟؟ لیکن کلمہ آخر کلمہ ہے' طاقت ور چیز ہے' اس کے سامنے کائنات بھی ذرہ ہے' اللہ اللہ ہے اور کلمہ کلمہ ہے بس میں اس کلمہ کے کمالات کیا بتاؤں۔ **پڑوسیوں کے مسائل بھی کلمہ سے حل ہوئے:** ہمارے ساتھ کے پڑوسیوں نے چند ہی دنوں میں ہمیں کہاں سے کہاں پہنچتے جب دیکھا تو وہ حیران ہوئے' ہم نے بھی بخل نہیں کیا ہم نے سب کو بتایا ہمیں جو ملا ہے عبقری سے' پھر جو ملا ہے علامہ صاحب کے کالم سے اور اصل ملا ہے کلمے کے مستقل نصابوں کو پڑھنے سے۔۔۔ ہمارے قریب کے پڑوس میں ایک گھرانہ ہے ان کے گھر کے مسائل کچھ اس طرح تھے کہ ہر وقت گھر میں بیماری' تکلیفیں' پریشانیاں کوئی دن ایسا نہیں کہ ان کے گھر سے جھگڑے اور اونچا بولنے کی آواز نہ آتی ہو' مار کٹائی کی صدائیں بلند نہ ہوتی ہوں۔۔۔ کوئی دن ایسا نہیں دیکھا کہ ان کے گھر میں غربت' تنگدستی' فقر و فاقہ اور مشکلات اور مسائل نہ دیکھے ہوں' ہم اپنی مشکلات اور مسائل میں تھک چکے ہیں' ہم اپنی زندگی کی الجھنوں سے گھبرا چکے ہیں یہ لفظ اکثر ان کی ماں کہتی اور ہم سنتے رہتے تھے حتیٰ کہ بعض اوقات ان کے گھر میں طلاقوں کی آوازیں اور حتیٰ کہ ان کے والد نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے ہی دی نامعلوم پھر کیا ہوا۔۔۔؟؟؟ ہم نے ان کے گھر میں غربت ہی غربت' فاقے ہی فاقے دیکھے۔ **جو ہم نے پڑھا ہے تم بھی پڑھو:** مایوسی ان کا مقدر تھی جب ہمارے حالات سنورے تو انہوں نے اپنے حالات بھی ہمیں بتائے تو ہم نے فوراً انہیں کہا جو وظیفہ ہم نے پڑھا ہے تم بھی پڑھو' تمہارے مسائل بھی حل ہوں گے۔ انہوں نے جب ہمارے حالات دیکھے تو ان کی ڈھارس بندھی۔ انہوں نے بھی کلمے کا نصاب پڑھنا شروع کر دیا حتیٰ کہ ان کا ایک بیٹا ہیروئن پیتا تھا وہ بھی ساتھ پڑھنا شروع ہوگیا۔ اللہ پاک نے ان کے ساتھ بھی کریمی فرمائی' انہوں نے اکیس نصاب پڑھے بقول ان کے کہ ان کے ساتھ اللہ نے ایسی کریمی فرمائی کے ہمیں اب حیرت نہیں ہوئی لیکن انہیں حیرت ہوئی لیکن ہم نے جو اپنے حالات دیکھے ہمارے لیے ان سے زیادہ حیرت انگیز تھے۔ ان کے گھر سے بیماریوں نے منہ موڑ لیا' مشکلات ختم ہوئیں' بیماریاں دور ہوئیں' روز کے جھگڑے' روز کے مسائل جو ہم نے سنے ہوئے تھے وہ سب ختم ہوگئے بلکہ انہوں نے اب یہی کلمے کا وظیفہ نامعلوم کتنے بے شمار لوگوں کو دیا بلکہ خود ہم نے کتنے لوگوں کو بتایا۔ **رشتے داروں کے مسائل کیسے حل ہوئے؟:** وہ رشتے دار جو ہم سے ناراض تھے' آنا جانا' موت اور شادی خوشی اور غمی سب کچھ ختم تھا جب ہمارے قریب آئے اور ہم نے ایک دوسرے سے تذکرہ کیا تو جب انہوں نے اس کلمے کے نصاب کے کمالات سنے پھر ہم نے انہیں واقعات ایک نہیں۔۔۔ کئی سنائے تو ان میں سے اکثر نے یہ عمل شروع کر دیا۔ حالات تو ان کے بھی خراب تھے کیونکہ عدالتوں نے 'وکیلوں کی فیسوں نے' ایک دوسرے کے خلاف گالی گلوچ' الزام تراشی' بہتان۔۔۔ اس سب نے گھر کا رزق' چین' سکون اور زندگی کی خوشیوں کو لوٹ لیا تھا۔ انہوں نے بھی کلمہ پڑھنا شروع کیا اور کلمہ ہےتو ہے جو جہنم' قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچائے۔۔۔ آخر وہ کلمہ دنیا کی مصیبتوں' دکھوں' پریشانیوں' فاقوں' بیماریوں' غربت' نفرتوں اور دنیا کی آگ کے عذاب سے آخر کیوں نہیں بچائے گا؟ **نشئی بیٹے نے نشہ کرنا چھوڑ دیا:** ہمارے ایک رشتہ دار میری والدہ کے پاس آئے ابھی پندرہ دن پہلے کی بات ہے کہنے لگے میرا بیٹا نشہ کرتا تھا' اس کا نشہ چھوٹ گیا جو ہمارے قریب کے رشتہ دار تھے' ان کا بیٹا ہیروئن پیتا تھا اس نے ہیروئن چھوڑ دی حالانکہ کئی بار اس کو علاج معالجہ کیلئے داخل کرا چکے تھے لیکن علاج معالجہ میں کبھی فائدہ نہیں ہوا بلکہ اس کو اُلٹا نقصان ہوا اور وہ پہلے سے زیادہ نشے کا عادی ہوکر آیا۔

نشے سے جان چھڑوانے والے متوجہ ہوں! قارئین! بات اگر نشے کی چلی تو اس سلسلے میں کچھ اور خط اور مشاہدات بھی موصول ہوئے ابھی پچھلے دنوں ایک فاقوں' غربت اور تنگدستی کے مارے ہوئے خاندانوں کے خط میرے سامنے تھے' انہوں نے بھی بے ساختہ یہی لکھا کہ کلمے نے ہماری نسلوں سے نشہ دور کر دیا۔ پہلے باپ' پھر بیٹا' پھر دوسرا بیٹا نشے پر لگ گیا۔ نشہ کر کر کے سارا گھر پھونک بیٹھے اور سارا گھر برباد ہوگیا جب سے کلمہ پڑھنا شروع کیا نشے سے نجات اور بربادی سے خلاصی ملی۔ تو بات چل رہی تھی اس خاندان کی جو پڑوس میں یہ واقعات سنا رہے تھے مزید بتانے لگے اب تو ہمارا دن رات کا وظیفہ بس لا الہ الا اللہ ہے' ہمارا بچہ بچہ' ہمارا بوڑھا جوان' ہمارا ہر فرد بس کلمہ پڑھتا ہے۔ **ہم کلمہ پڑھتے ہیں تو۔۔۔:** ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے مسئلے حل ہوجاتے ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمیں روٹی کھانا اور زندگی کی ہر سہولت مل جاتی ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں رزق آسان ہوجاتا ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں زندگی کی مشکلات حل ہوجاتی ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں مریض ٹھیک ہوجاتے ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں لوگوں میں عزت و وقار پاتے ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہر تقریب میں ہمیں خوش آمدید کہا جاتا ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارا روتا بچہ چپ ہو جاتا ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے لیے مہنگی چیز سستی ہوجاتی ہے' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہمارے گھر سے جھگڑے ختم ہوجاتے ہیں' اگر جھگڑے ہو رہے ہوں تو کلمہ پڑھتے ہیں سب شیر و شکر ہوجاتے ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں ہماری نفرتیں محبتوں میں بدل جاتی ہیں' ہم کلمہ پڑھتے ہیں دل کی آس پوری ہوجاتی ہے۔ ہم کلمہ پڑھتے ہیں زندگی کی مشکلات حل ہوجاتی ہیں۔ ہم کلمہ پڑھتے ہیں خواب انوکھے آتے ہیں حتیٰ کہ ہم کلمہ پڑھتے ہیں جس ہستی سے بھی ملاقات کا سوچتے ہیں خواب میں ملاقات ہوجاتی ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے بعض گھر والوں نے مسلسل کلمہ پڑھا جاگتے میں ان کی خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ **کلمے سے دنیا و آخرت کے مسائل حل:** قارئین! سب سے بڑی دولت کلمہ ہے' ایماندار ہونے کی چابی کلمہ ہے' مسلمان ہونے کی سند کلمہ ہے' آیئے! کلمے سے دنیا و آخرت کے مسائل حل کریں۔ قارئین! یہ ایک خط جسے میں ایک ملاقات کہوں گا آپ تک میں نے پہنچایا' میں آپ کو کتنے خط پڑھ کر سناؤں' میں آپ کیلئے کتنے خط لکھوں اور کتنے خطوں کے حوالے دوں' کتنی ملاقاتیں اور روتے سسکتے لوگوں کی آپ بیتیاں سناؤں۔ مجھے ایک خطرہ ہے آپ کہیں گے شاید میں اپنی باتوں میں مبالغہ کر رہا ہوں' آپ کہیں گے شاید میں جھوٹ بول رہا ہوں' یہ میرا اور میرے رب کا معاملہ ہے اگر آپ کو میرے ان لفظوں سے خلوص ٹپکتا نظر آرہا ہے تو سینے سے لگالیں اگر خلوص ٹپکتا نظر نہیں آرہا تو میرے اس کالم کو پڑھا ہی نہ کریں۔ **(جاری ہے)**

سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

آ تجھے میں کلمے کے راز بتاؤں: ویسے بھی کلمے کی طاقت ساری کائنات میں سب سے بڑھ کر ہے' کائنات کا کوئی راز کلمے سے بڑھ کر نہیں' کلمہ راز بھی ہے' طاقت' قوت' عظمت' عزت' شان وشوکت' وقار اور یہ سب کچھ کلمے میں ہے۔ آخر کیوں نہ ہو؟ اللہ تعالیٰ نے کلمے کے اندر کائنات کے رازوں کی کنجیاں رکھی ہیں۔ مخلوق کتنی دیوانی ہے' ادھر اُدھر بھاگتی رہتی ہے' کوئی میرے پاس آئے اور اسے اپنے سامنے بٹھاؤں اور اس سے کہوں آ تجھے میں کلمے کے راز بتاؤں۔

کلمہ ایک خوبصورت سنہری چابی: آپ نے کبھی غور نہیں کیا کہ کلمے کو لکھا ہوا دیکھیں تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ایک خوبصورت سنہری چابی ہے اور اس کے دندانے ہیں اور واقعی اگر چابی کا ایک دندانہ بھی کم ہوجائے یا ٹوٹ جائے تو چابی تو ہوتی ہے اور ہوتی بھی خوبصورت ہے لیکن ایک دندانہ نہ ہونے سے تالا کبھی نہیں کھلتا' اسی طرح کلمہ اپنے پورے لفظوں کے ساتھ طاقتور اور پُرتاثیر ہے۔ **یااللہ! تیری شان کریمی ہے ورنہ میں اس قابل کہاں؟:** میں نے اپنے مشاہدات اور تجربات میں آپ کو لاالہ الا اللہ اور پھر محمدرسول اللہ کی تاثیر عرض کی اور پچھلی چند قسطوں میں آپ نے لوگوں کے مشاہدات اور تجربات پڑھے جو بہت تھوڑے میں نے بیان کیے وہ اتنے زیادہ ہیں اتنے زیادہ ہیں کہ میں گمان نہیں کرسکتا بعض اوقات سوچتا ہوں کہ یااللہ تو نے میرے ساتھ کتنا عجب معاملہ کیا مجھے کلمے کے پھیلانے' پڑھنے اور مخلوق کو بتانے کا ذریعہ بنادیا۔ یااللہ یہ تیرا شکر ہے' احسان ہے' یہ تیری عظمت' شفقت اور کرم نوازی ہے کہ تو نے میرے ساتھ اتنی شان کریمی بنائی کہ میں اس قابل کہاں؟ **غریب کا گھر اور خاتون کی کیفیات:** میں پچھلے دنوں ایک غریب آدمی کے گھر گیا۔ بہت چھوٹا سا مکان اور اس چھوٹے سے مکان میں اوپر نیچے پانچ خاندان رہتے ہیں۔ سب مرد اکٹھے ہوگئے خواتین پردے میں یعنی انہوں نے آگے ایک چادر تان لی اور سب خواتین پیچھے بیٹھ گئیں۔ جاتے ہی مجھے ایک خاتون کی آواز آئی کہ حضرت علامہ آپ کی برکت سے میں نے لاکھوں کلمہ پڑھا اور ایک اور خاتون بولی کہ اس کلمے کی برکت سے مجھے اب تک نو صحابہ رضوان اللہ علیہ اجمعین اور چار اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی زیارت ہوچکی ہے پھر ان صحابہ صحابہ رضوان اللہ علیہ اجمعین کے نام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ' حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بتائے۔ مزید بتایا کہ ان میں سے حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور فرمایا ہم سارے تجھے اس کلمے کی مبارکباد دینے آئے ہیں جو تو نے دن رات لاکھوں کی تعداد میں پڑھا۔

حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے بتائی انوکھی بات: ہم تجھے ملنے آئے ہیں اور مبارکباد دینے آئے ہیں' یہ کلمہ ساری کائنات میں نور بن جاتا ہے' پھر نور کی بارش ہوتی ہے اور حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے ایک انوکھی بات کہی۔ وہ خاتون رو رو کر مجھے بات سنا رہی تھی کہ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: جب تم کلمہ پڑھتی ہو اور پھر تمہارے کلمے کا پورے عالم میں نور پھیلتا ہے' اس نور سے بارش ہوتی ہے اور اس بارش سے لوگوں کی تکلیفیں' مشکلیں اور پریشانیاں ختم ہوتی ہیں حالانکہ انہوں نے پڑھا نہیں ہوتا یعنی پڑھو تم اور مصیبتیں دوسرے لوگوں کی ختم ہوں۔ **انوکھی بات:** پھر فرمایا وہ لوگ پھر دعائیں کرتے ہیں کہ یااللہ جنہوں نے ہمارے لیے غائبانہ دعا کی ان کو بھی کبھی مصیبت میں مبتلا نہ کرنا اور پھر حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے مزید فرمایا ان کی مصیبتیں دور کرنے میں تمہارا ہاتھ ہے' اس لیے قیامت کے دن تمہیں ایسا تاج پہنایا جائے جو تم نے نہ دیکھا' نہ سوچا' نہ تمہارے گمان میں آیا۔ **کلمہ سے نسلوں کے بھی کام بن جائیں گے:** وہ تاج تمہیں اس لیے پہنایا جائے گا کیونکہ تم نے لاکھوں سے زیادہ کلمہ پڑھا ہے پھر فرمایا لاکھوں سے زیادہ پڑھتی چلی جاؤ۔۔۔ لاکھوں سے زیادہ اس کلمے کو اور بڑھاتی جاؤ جو اس کلمہ کو لاکھوں پڑھے گا اور لاکھوں سے لاکھوں پڑھے اس کو اللہ رب العزت نور عطا فرمائیں گے اور اس نور کے اندر ایک برکت دیں گے اور اس برکت کے ذریعے اس کی اور اس کی نسلوں کے سب کام بن جائیں گے سب مشکلیں دور ہوجائیں گی۔ **کمرے سے تین دن خوشبو آتی رہی:** وہ خاتون کہنے لگیں جب یہ خواب ختم ہوا میرے کمرے میں روشنی اور خوشبو تھی جو تھوڑی دیر رہی' روشنی ختم ہوگئی لیکن وہ خوشبو تین دن میرے گھر سے آتی رہی۔ بس اب تو مجھے سب شوق ختم ہوگئے' جذبے ختم ہوگئے اب تو بولنا بھی کم کردیا۔ بس دن رات میرا یہی کام ہے میں نے کلمہ پڑھا ہے اتنی بڑی ہستیوں کی زیارت کی۔ **چار اولیاء کی زیارت اور دعا کی درخواست:** میں نے پوچھا آپ کو چار کن اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی زیارت ہوئی کہنے لگے وہ چار بڑے بڑے بزرگ بیٹھے ہوئے تھے' میں نے ان سے جاکر سوال کیا میں آپ سے دعا کرانا چاہتی ہوں تو وہ تمام بزرگ مسکرادیئے اور فرمانے لگے ہم سے دعا کرانا چاہتی ہوں کہ یا ہم تمہیں دعا دیں' ہم تو چاہتے ہیں تم ہمارے لیے دعا کرو۔ **کلمہ کی عظمت اتنی زیادہ کہ تم سوچ نہیں سکتی:** خاتون کہنے لگی: میں مسکرانے لگی اور مجھے خود سمجھ نہ آئی کہ کیا کہوں۔ وہ بزرگ فرمانے لگے تم جو کلمہ پڑھتی ہوں اور اتنی تعداد میں پڑھتی ہو اس کلمے کی عظمت اتنی زیادہ ہے کہ تم سوچ بھی نہیں سکتی اور تمہیں اس کلمے سے جو کچھ ملا تمہیں گمان بھی نہیں۔ ہم تمام اولیاء (رحمۃ اللہ علیہم اجمعین) تم سے دعا کرانے آئے ہیں اور پھر ان حضرات نے اپنے نام بتائے۔ ایک درویش تھے حضرت بہاؤالدین ذکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ' دوسرے درویش حضرت شاہ شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ' تیسرے درویش حضرت شیخ موسیٰ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ اور چوتھے درویش حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔۔۔ خاتون کہنے لگیں ان میں سے ایک درویش نے مجھے ایک روٹی دی جس پر کچھ دال رکھی ہوئی تھی اور فرمانے لگے یہ خود بھی کھانا اور بچوں کو بھی کھلانا' میں نے ان کے سامنے کھانا شروع کیا بس اسے کھاتے ہی میری آنکھ کھل گئی۔ کہنے لگی کہ میں نے محسوس کیا کہ میرے منہ میں روٹی کا ذائقہ ہے اور دال کی خوشبو ہے اس دن کے بعد آج تک وہ بہترین ذائقہ اور خوشبو میرے منہ میں ایسی رچی بسی ہوئی ہے کہ میں جو بھی کھاؤں وہ ذائقہ اور خوشبو میرے کھانے کو ایسا نہایت بہترین اور لاجواب بنادیتی ہے کہ میں گمان نہیں کرسکتی۔ **بس اب تو دل چاہتا ہے کہ۔۔۔:** وہ خاتون مجھ سے پردے کے پیچھے پوچھنے لگی کہ کیا میں یہ کلمہ پڑھتی جاؤں تو میں نے ان سے سوال کیا کہ کیا آپ کا دل چاہتا ہے کہ آپ اس کو چھوڑ دیں؟ کہنے لگیں اب تو یہ جی چاہتا ہے کہ بس اور کچھ نہ کروں۔۔۔ بس دن رات اسی کو پڑھتی

رہوں۔ **سارے مسائل' مشکلات اور غموں سے نجات:** میں نے کہا الحمدللہ آپ کو اطمینان اور تسلی ہوئی اس کلمے میں ساری کائنات ہے' اس کلمے میں ساری قوت ہے' اللہ کے فضل سے کلمے پر محنت کرتی جاؤ اور جو کلمہ پڑھے گا اس کو جہاں اللہ کی محبت اور تعلق نصیب ہوگا وہاں اس کو دنیا کے مسائل و مشکلات اور غموں اور پریشانیوں سے نجات ملے گی۔ **گیارہ لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا اور پھر۔۔۔:** خواتین سے بات ختم کرنے کے بعد جب میں مردوں کی طرف متوجہ ہوا تو ایک جوان غالباً اس کی عمر بائیس تیئیس سال ہی ہوگی مجھے متوجہ ہو کر کہنے لگا علامہ صاحب میں نے یہ کلمہ پہلے گیارہ لاکھ پڑھا' پھر میرے دل میں آیا کہ اب میں گیارہ لاکھ خالی **محمد رسول اللہ** بھی پڑھ لوں ابھی **محمد رسول اللہ** دو لاکھ تینتیس ہزار ہی پر پہنچا تھا کہ میں نے ایک انوکھا واقعہ دیکھا ہماری سوسائٹی میں کتے نہیں ہیں لیکن ایک دن میں مارکیٹ سے گھر کا سامان سبزی وغیرہ لے کر گھر آ رہا تھا کہ ایک کالا کتا میرے پیچھے لگ گیا وہ دم ہلاتا ہوا میرے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔ پہلے تو مجھے خوف محسوس ہوا لیکن میں نے دیکھا کہ اس کی گردن نیچے جھکی ہوئی ہے اور وہ اپنی دم ہلا رہا ہے' میں نے محسوس کیا کہ اس کے عزائم خطرناک نہیں۔ **کالے کتے کا پھر پیچھا کرنا:** چند گھنٹے گھر رہا' پھر گھر سے باہر نکلا تو وہ کتا ویسے ہی بیٹھا ہوا تھا۔ پھر مجھے ساتھ ہی ایک پڑوسی کے ہاں دو گلیاں چھوڑ کر جانا تھا' میں نے دیکھا کہ وہ کتا پھر میرے پیچھے اور میں حیران ہوا۔ نامعلوم مجھے کیا محسوس ہوا حالانکہ میرے گمان میں نہیں تھا اور نہ مجھے اس کا پہلے سے تجربہ۔۔۔ نہ میں ولی ہوں۔۔۔ نہ میں نیک ہوں۔۔۔ **بس!** آپ کے کالم پڑھ پڑھ کر میں زندگی کی سابقہ کوتاہیوں سے توبہ کر چکا ہوں اور آپ کے کالم سے مجھے زندگی کی ایک نئی نوید' کرن' خوشبو اور ہدایت ملی ہے میں نے بے ساختگی میں بغیر کسی گمان میں اور بغیر کسی خیال میں پیچھے مڑ کر اسے کہا مہربانی کر میرا پیچھا کیوں تو نے شروع کر دیا ہے جا اپنا کام کر۔ **کالے کتے کے ساتھ عجب گفتگو:** اچانک میرے کانوں میں آواز آئی اور ایسے محسوس ہوا کہ کتا کہہ رہا ہے کہ مجھے اپنے سے دور نہ کر۔۔۔ تیرے اندر کلمے اور پھر اب تو نے **محمد رسول اللہ** کا ذکر کیا' اس کی خوشبو آئی۔ میں انسان نہیں ہوں' میں کتا نہیں ہوں میں تو جن ہوں۔ میں تیرا ساتھی ہوں' تیرا دوست ہوں' میں تجھے نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ میں تب سے تیرے ساتھ رہ رہا ہوں جب سے تو نے یہ دونوں ذکر شروع کیے ہیں اور اگر تو اجازت دے تو میں تیرے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔ میں خود کلمے سے محبت کرتا ہوں اور خود کروڑوں کی تعداد میں کلمہ پڑھا ہے اور ہر وہ شخص جو کلمے سے محبت کرے مجھے بہت پسند ہے۔ **پرانا قبرستان اور کلمہ کے فضائل:** میں قریب پرانے قبرستان میں رہتا ہوں' میری اپنی فیملی ہے اور میں اپنا روزگار کر کے کام کرتا ہوں جب سے تو نے کلمہ شروع کیا اور پھر کلمہ اتنی زیادہ تعداد میں پڑھ کر **محمد رسول اللہ** شروع کیا بس اس دن مجھے تم سے محبت ہو گئی کیونکہ کلمہ پڑھنے کے بعد تمہارے اندر سے جو نور نکلا وہ ساتھ کے قبرستان والے کتنے ایسے تھے جن کی قبروں میں ان کے گناہوں کی وجہ سے آگ لگی ہوئی تھی۔ ان میں ایک ایسا تھا جس نے ساری عمر اپنی بیوی کو ستایا تھا۔ ایک ایسا تھا جس نے اپنی ماں کو ستایا تھا۔ اس طرح بے شمار لوگوں کے بارے میں بتایا پھر اس آواز نے مجھے بتایا کہ ان سب کی بخشش ہو گئی۔ **کلمے کی دوستی دائمی ہوتی ہے:** اس دن سے میں تمہارا دوست ہوں' آج پہلی دفعہ تمہیں صرف اس کتے کے روپ میں آ کر میں اظہار کر رہا ہوں کہ اس عمل کو نہ چھوڑنا' مجھ جیسے جن تمہارے خادم اور دوست بنیں گے اور بنتے چلیں جائیں گے۔ دیکھو کلمے کی دوستی دائمی ہوتی ہے' عارضی نہیں ہوتی' مجھے اپنا دوست بنائے رکھنا اور مجھے اپنی دوستی سے دور نہ رکھنا میں کبھی کبھی تمہیں اپنے کسی بھی انداز میں قریب ہونے کا اظہار کرتا رہوں گا۔ کبھی کتے کی شکل میں' کبھی کسی اور شکل میں' نہ ڈرنا نہ گھبرانا' نہ خوف زدہ ہونا اور دیکھو ایک بات ہے اس بات کا اظہار کسی سے نہ کرنا۔ **کلمہ سے پیار' محبت' سکھ اور سکون مل گیا:** وہ جوان یہ بات کرتے ہوئے سسکیاں لے رہا تھا' اس کے آنسو بہہ رہے تھے۔ کہنے لگا: اس کا اظہار میں نے کسی سے نہیں کیا' صرف آپ سے کر رہا ہوں۔ اس آواز کے بعد میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ کتا نہیں تھا کبھی کبھی مجھے کتے کی شکل محسوس ہوتی ہے کبھی کسی شکل میں' کبھی کسی شکل میں' کبھی دیکھتا ہوں کہ بہت نورانی شکل کے بابا جی ہے اب تو عالم یہ ہے کہ ان کے ملنے سے مجھے محبت اور پیار ملنے لگا۔ **صرف سوچتا ہوں مشکلیں ٹل جاتی ہیں:** سکھ اور سکون ملنے لگا' مجھے زندگی میں وہ کمال ملا جو میں نے کبھی سوچا نہیں تھا۔ میرے کام بننا شروع ہو گئے اب تو میں سوچتا ہوں کام بن جاتے ہیں' سوچتا ہوں مشکلیں ٹل جاتی ہیں' سوچتا ہوں ہر شخص بچھڑا ہوا مل جاتا ہے۔ سوچتا ہوں زندگی کا ہر نظام میرے تابع ہوتا ہے' آپ۔۔۔ مجھے مخاطب ہو کر کہنے لگا۔۔۔ پھر مخاطب ہو کر کہنے لگا۔۔۔ (پھر مخاطب ہو کر کہنے لگا)۔۔۔ آپ یعنی یہ بار بار کہتے ہوئے وہ اپنی ہچکیوں میں ڈوب جاتا تھا اور پھر کہنے لگا کہ آپ میرے لیے ضرور دعا کیجئے کہ میں یقیناً اس عمل کی برکت سے ایسی ایسی چیزیں پا گیا ہوں اور ایسے نظارے اور خواب دیکھتا ہوں کہ خود مجھے بھی خبر نہیں میں کہاں سے کہاں چلا گیا۔ **صرف ستر ہزار کلمہ کا نصاب پڑھا اور۔۔۔:** ساتھ بیٹھے مرد اور خواتین کو میں نے خود ہی ٹٹولا اور ان سے مزید اپنے مشاہدات اور تجربات بیان کرنے کا کہا تو ایک خاتون کی آواز آئی میں نے صرف ستر ہزار کلمہ پڑھا ہے اور ستر ہزار صرف **محمد رسول اللہ** پڑھا ہے اس کے پڑھنے سے میری بیٹی سسرال میں بہت دکھی تھی' اور پریشان تھی۔ ہر وقت گھر میں جھگڑے' مشکلیں' تکلیفیں پریشانیاں اور بدمزگی رہتی تھی اور بیٹی کو بھی میں نے کہا کہ وہ بھی پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے اس کو اتنے فائدے ہوئے اور اتنے زیادہ کہ گھر میں سکون' زندگی میں چین' عزت' راحت اور کامیابی آ گئی اور اس کے گھر کا ہر مسئلہ ایسا ٹھیک ہوا کہ میں خود حیران ہوں۔ **ہر کسی کا ہر مسئلہ حل ہوا:** کہنے لگی کہ میں نے اپنے پڑوس میں بھی کئی لوگوں جن کے گھروں میں جھگڑے' بیٹیاں پریشان' شوہروں کی گالیاں' آپس میں لڑائی جھگڑے۔۔۔ ان سب کو کہا کہ یہی وظیفہ ستر ہزار کلمہ اور ستر ہزار **محمد رسول اللہ** پھر ستر ہزار کلمہ اور پھر ستر ہزار **محمد رسول اللہ** پڑھو اس طرح تین نصاب' پانچ نصاب' سات نصاب' گیارہ نصاب پڑھو۔ ان کے مسئلے حل ہو گئے۔ کسی کو ایک نصاب سے' کسی کو دو سے' کسی کو تین نصاب سے۔۔۔ کسی کو زیادہ سے۔۔۔ کسی کو تھوڑے سے۔۔۔ لیکن کوئی شخص ایسا نہیں ملا جس کے مسئلے حل نہ ہوئے ہوں۔ وہ خاتون کہنے لگی کہ ہمیں تو آپ نے ایک ایسی دعا دے دی ہے ہم جو مانگتے ہیں ہمیں مل جاتا ہے' ہم جو سوچتے ہیں ہمارا ہو جاتا ہے' ہماری ہر مشکل ٹل جاتی ہے' ہماری ہر پریشانی دور ہو جاتی ہے اور وہ عورت مزید بتانے لگی اللہ کے فضل سے اس شکرانے میں ہم نے غریبوں میں دیگیں بانٹی ہیں کہ مجھے اتنا بڑا وظیفہ مل گیا۔ کہنے لگیں کلمہ اور **محمد رسول اللہ** پہلے بھی پڑھتے تھے لیکن جس طرح آپ نے فائدے بتائے ہیں یہ کوئی انوکھے فائدے ہیں جو ہماری سمجھ اور سوچ سے بالاتر ہیں اور واقعی اس کے اتنے فائدے پہنچے جو ہمارے گھر کو بھی آباد و شاد اور ہمارے محلے کے بے شمار گھرانے اور پھر انہوں نے آگے بے شمار لوگوں کو بتایا ان کے گھر بھی آباد و شاد ہو گئے۔ (جاری ہے)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب پڑھیے۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 57

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

جھوٹ جھوٹ ہے اور حق حق ہے: جی بار بار چاہتا ہے کہ لاالہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ سے ہٹ کر اب قارئین کو کہیں اور کسی دنیا کی تاثیر اور کمال بتاؤں مجھے علم ہے کہ میرا یہ کالم زود ہضم نہیں ہے، بہت سے لوگ اس کو پڑھنے کے بعد مختلف خیالات، اعتراضات اور اپنی مزاج کی تفسیر اور تشریح کرتے ہیں لیکن مجھے کسی سے غرض نہیں۔ جھوٹ جھوٹ اور حق حق ہوتا ہے اور حق اپنی صداقت بڑھ چڑھ کر دکھاتا ہے۔ حق اور حقانیت واضح ہوتی ہے، جنات کائنات کی مخلوق ہیں اور واضح اور حق مخلوق ہیں اور جنات کی دنیا بھی کائنات کی ایک حقیقی دنیا ہے۔ اس میں جنات کا شعور اور جنات کا احساس کس کو خبر نہیں؟ آج ساری سائنس جناتی دنیا پر پاگل اور دیوانی ہے۔

میرا اور جنات کا گہرا تعلق: لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی بات میں آپ کو بتانے سے پہلے ایک بات واضح بتادوں کہ مجھے بہت سے تجربات اور زندگی کے انوکھے کمالات جنات سے ملے ہیں اور جنات حقائق اور حقیقتیں ہیں، ان حقیقتوں سے کون انکار کرسکتا ہے۔ مجھے کسی سے اپنی بات منوانا نہیں لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ جنات سے میرا پرانا تعلق ہے اور بہت گہرا تعلق ہے، جنات کے ہاں آنا جانا، ان کی شادی بیاہ، ان کی خوشی غمی، ان کی مذہبی تقریبات میں شامل ہونا آج کا نہیں یہ میرا سالہا سال کا معمول ہے اور یہ سالہا سال کے بیتے تجربات میں عبقری کے اوراق میں کیسے منتقل کرسکتا ہوں۔ اس کیلئے عبقری کے اوراق بہت تھوڑے ہیں اور حقائق اتنے زیادہ کہ شاید میں وہ سارے حقائق جو مجھ پر کھلے ہیں اگر میں واضح کردوں اور سوفیصد بیان کردوں تو میری اس بات کو شاید کوئی تسلیم نہ کرے گا۔

جنات کی مجھ سے انوکھی شکایت: مثلاً میں نے پچھلے صفحات میں ٹھٹھہ کے جنات کا ذکر اور ٹھٹھہ میں جنات کی جیل کا ذکر کیا، میرے اس کالم کے چھپنے کے بعد ٹھٹھہ کے طاقتور جنات میرے پاس آئے اور ایک شکایت کی جب سے یہ کالم چھپا ہے دور دراز سے مختلف عامل ٹھٹھہ میں مکلی کے قبرستان کا رخ کرچکے ہیں اور وہ مسلسل ان جنات کی راہوں، گزرگاہوں، گھروں اور ان کے اتہ پتہ تلاش کررہے ہیں۔ کچھ عامل ایسے طاقتور ہیں جو ہمیں قابو کرنے کیلئے بڑے طاقتور عمل لائے ہیں چونکہ آپ نے ہمیں عمل دیا ہوا ہے اس لیے آج تک وہ ہمیں گرفت میں نہیں لاسکے۔ **بیرون ملک سے آیا طاقتور عامل اور میرے دوست جنات:** انہی جنات میں ایک جن نے مجھے یہ بات بھی بتائی کہ ایک عامل دوسرے ملک سے آیا اور اپنے ساز و سامان اور کھانے پینے کا نظام بھی لایا اور مکلی کی مشرقی سمت میں جو سب سے پرانے مقبرے ہیں جن کا تذکرہ فی الحال بحیثیت علامہ لاہوتی کے نہیں کرنا چاہتا کیونکہ وہاں سب سے زیادہ خطرناک جنات کا بسیرہ ہے، بقول مکلی کے جنات کے وہ صاحب جو دوسرے ملک سے آئے تھے، انہوں نے عین اُسی جگہ ڈیرہ لگایا۔ ہم نے انہیں مختلف انداز سے بہت ڈرایا دھمکایا مثلاً سانپوں کی شکل میں، نیولے کی شکل میں، مختلف ڈڈیوں اور مکوڑوں کی شکل میں، بڑی طاقتور گوہ کی شکل میں، ایک دفعہ بڑے کتے اور خطرناک بھیڑیے کی شکل میں لیکن وہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اور وہ مسلسل عمل کررہا تھا ہم اس کے عمل سے اس کے تابع تو نہ ہوتے لیکن ہمیں اس بات کی گھبراہٹ ضرور تھی کہ اس نے ہمارے نظام میں کوئی ہلچل مچادینی تھی کیونکہ اس کے پاس جو عمل تھا وہ بہت طاقتور عمل تھا۔ وہ دراصل عمل عبرانی زبان کا تھا جس میں شرک اور قرآن سے ٹکراؤ تو نہیں تھا لیکن تھا بڑا طاقتور عمل۔ **عامل کامل کی دہائی:** آخر کار مجبور ہوکر ہم نے آپ کے دیئے ہوئے عبرانی زبان کے عمل کو کرنا شروع کردیا اور اس کے مقابلے میں تین آدمی بٹھا دیئے مسلسل نو دن کی دن رات کی محنت کے بعد وہ بوڑھا جو دوسرے ملک سے آیا ہوا تھا، مجبور ہوکر اٹھا اور یہ کہتا ہوا اٹھا کہ میں تو اپنے آپ کو سب سے کامل عامل مکمل اور باکمال عامل سمجھتا تھا لیکن ان جنات کے پیچھے آخر کون شخص ہے جس سے انہیں اتنا بڑا عمل ملا ہے اور اتنی بڑی طاقت اور تاثیر ملی ہے۔ میں حیران ہوں اور پریشان ہوں کہ یہ جنات اتنے طاقتور نہیں ہیں، میرا عمل طاقتور ہے، وہ مسلسل بڑبڑا رہا تھا اور بار بار کہہ رہا تھا اپنے دل کو باطن کو، اپنے اندر کو مسلسل ٹٹول رہا تھا اور بار بار کہہ رہا تھا میں ناکام عامل نہیں ہوں، میں کامیاب عامل ہوں، میرے دل کی دنیا کامیاب، میری روح کی دنیا کامیاب، میرے عمل کی دنیا کامیاب۔۔۔ میں مسلمان ہوں، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ماننے والا ہوں، میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ماننے والا ہوں، میں قرآن کا ماننے والا ہوں، میں کسی چیز سے ڈرنے والا نہیں۔۔۔ آخر کیوں۔۔۔؟ تھوڑی دیر میں وہ چیخنے چلانے لگا، دور ویرانے میں، قبرستان میں اس کی آواز جا کر گم ہوگئی۔ ہم سب جنات حیران پریشان بظاہر مسرور۔۔۔ اس کی ان باتوں پر خوش ہو رہے تھے لیکن حیران بھی۔۔۔ اس کے اپنے اس عمل پر اتنا یقین اور دعویٰ۔۔۔ **عمل کیلئے عمل کا مکمل یقین:** مکلی کا ایک جن مجھے کہنے لگا کہ علامہ صاحب آپ ہمیں عمل سکھاتے ہیں اور جو عمل ہمارے پاس ہوتا ہے وہ عمل ہم آپ کو دیتے ہیں لیکن ایک چیز جو ہمیں اچھی لگتی ہے کہ عمل کیلئے عمل کا مکمل یقین چاہیے اور عمل کیلئے عمل کی مکمل دلیل چاہیے۔ یہ بات اب سمجھ آئی کہ آپ یہ بات ہمیں کیوں سکھاتے ہیں جب تک عمل کا یقین نہیں ہوگا اور عمل پر طاقت نہیں ہوگی اور عمل پر گرپ اور گرفت نہیں ہوگی۔ وہ عمل تو ہوگا لیکن اس میں وہ تاثیر اور طاقت نہیں ہوگی جو کہ ہونی چاہیے۔ **آپ کے بتائے الفاظ نے ہمیں بچالیا:** یہ چیز ہمیں ملی ہے تو اس دوسرے ملک کے بابے سے ملی ہے جو مسلسل نو دن رات یہ عمل کرتا رہا اور خوب کرتا رہا ایک پل کیلئے سویا نہیں اس نے ساتھ چنے اور گڑ رکھے ہوئے تھے، وہ انہیں تھوڑا تھوڑا کھالیتا تھا چسکی چسکی پانی پیتا تھا تاکہ حاجت کیلئے نہ اٹھنا پڑے اور وضو نہ ٹوٹے۔ اسی دوران مکلی کے ایک بوڑھے جن نے اپنی کانپتی آواز میں کہا تھا کہ ہمیں تو خطرہ ہوگیا تھا کہ آج ہمیں اپنی گرفت میں لے کر ہی سانس لے گا کیونکہ جس طاقت سے اعتماد اور توجہ سے وہ عمل کررہا تھا، وہ طاقت، اعتماد اور توجہ ہمارے اردگرد گھوم کر ہمیں مسلسل پریشان کررہی تھی لیکن آپ کے بتائے ہوئے عبرانی اور سریانی زبان کے وہ اعمال جو حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہیں اور آپ کو پرانے اور طاقتور جنات سے ملے ہیں بس وہ ہمیں اس شک سے بچاگئے۔ ناکام عامل کو **عجب پھول کا تحفہ اور اس کے کمالات:** ہاں جاتے جاتے ہم نے اسے تنگ نہیں کیا، ویسے بھی اسے کر نہیں سکتے کہ اس کے پاس اتنے طاقتور عمل تھے جنہوں نے پورے مکلی کے جنات میں کہرام اور شور مچادیا تھا، جاتے جاتے ہم نے اسے ایک ایسے پھول کا تحفہ دیا جو کبھی مرجھانے والا نہیں، جس کی ایک پتی اگر کوئی شخص کھالے تو اسے ایک سال تک نہ بھوک

لگے نہ پیاس' اگر کوئی نیند کی نیت سے سونگھے تو مہینہ بغیر کھائے پیے پڑا رہے بغیر پیشاب کیے اور حاجت کے۔ نہ تکان کے' نہ بوجھ کے اور اگر اس پھول کو کوئی سونگھ لے تو اگر چار شادیاں بھی ہوں تو چاروں گھروں کو مطمئن اور ایسا مطمئن کہ اس کی مثال نہیں' اگر کوئی بے اولاد سونگھ لے تو اس کے تین بیٹے ہوں اور اگر کوئی بانجھ سونگھ لے تو صاحب اولاد ہوجائے۔ اگر جنات کا مارا سونگھ لے جنات اس سے کوسوں دور چلے جائیں اور اگر کوئی جادو کا مارا سونگھ لے تو جادو اس سے نکل کر سمندروں اور پہاڑوں میں چلا جائے اگر نظر بد کا مارا اس کو سونگھ لے تو نظر اس سے ختم ہوجائے' نافرمان بیٹے کو سونگھا دیں تو فرمابردار ہوجائے' وحشی بدزبان' بداخلاق' بدمزاج' بداطوار اور خبیث سے خبیث مرد کو سونگھا دیں تو وہ ولی بن جائے۔ اسی طرح بدکردار' بدزبان' اور بے سلیقہ عورت کو سونگھا دیں تو وقت کی رابعہ بصریہ بن جائے' یہ پھول ہم نے اس کے سامنے پھینک دیا۔ صاحب نظر تھا' اٹھا لیا' پیچھے منہ کر کے کہنے لگا آپ کا شکریہ! آپ کے پیچھے کسی مضبوط کا ہاتھ ہے' میں آپ کو تو نہ پا سکا' خالی ہاتھ واپس جارہا ہوں لیکن لگتا ہے کسی کامل کا ہاتھ جس نے تمہیں زندگی کا ادب آداب اور سلیقہ سکھایا ہے کہ تم نے مجھے خالی نہیں بھیجا اور مجھے کچھ دے کر بھیجا۔ **وہ غضب کا پھول جنات نے مجھے بھی دیا:** یہ پھول دراصل ہم جنات کی ایک خاص بسر گاہ ہے' وہاں سے لائے اور بڑی مشکل سے لائے اور اسی دوران ایک بوڑھے جن نے وہ پھول مجھے دیا اور مجھے کہنے لگے کہ وہ پھول ایک آپ کیلئے بھی لائے ہیں۔ میں نے وہ پھول لیا' سونگھا' یقین جانیے قارئین! میں نے اتنا زبردست اور خوش رنگ پھول کبھی نہیں دیکھا اور اتنا رنگ برنگا کمال کبھی نہیں دیکھا' اتنی صحت اور خوبصورتی اس پھول کے علاوہ میں نے آج تک کبھی نہیں دیکھی' وہ پھول نہیں تھا کوئی کمال تھا۔ میں نے وہ پھول واپس اسی پرانے جن کو لوٹا دیا میں نے کہا اگر میں پھول لے گیا تو پھول ایک۔۔۔ دکھی لاکھوں میں کس کس کو یہ پھول دوں گا اور ویسے بھی مجھے اس پھول میں کچھ ایک ایسی کیفیت نظر آئی اگر یہ پھول میرے پاس ہوا تو کہیں میرا دل دماغ اس پھول کی طرف مائل ہو کر دکھی انسانیت کی خدمت سے دور نہ ہوجائے۔۔۔ نہ معلوم کتنی سوچیں۔۔۔ کتنی باتیں۔۔۔ کتنے خیال اور کتنی چیزیں میرے من میں آئیں اور وہ پھول انہیں واپس لوٹا دیا۔ ان کا اصرار تھا۔۔۔ میں نے کہا اچھا یہ ٹھیک ہے یہ میری امانت اپنے پاس رکھیں جب میرے دل میں آئے گا۔ آپ سے واپس لے لوں گا۔ **شاہی قلعہ کے بونے جنات کی شکایات:** اسی طرح میں نے ایک دفعہ شاہی قلعے کے تہہ خانوں میں رہنے والے بونوں جنات کا تذکرہ کیا' وہ جنات بھی مسلسل میرے پاس آئے اور انہوں نے بھی ایک شکایت کی وہ کہنے لگے کہ جب سے آپ نے ہمارا تذکرہ کیا ہے تو ایک تو موتی مسجد میں لوگوں نے آنا جانا اور خاص طور پر عورتوں نے اور پھر عورتیں ایسے انوکھے کام اور غیر شرعی وظیفے کرتی ہیں جس سے ہمیں تکلیف پہنچتی ہیں' بعض اوقات ہمارا جی چاہتا ہے کہ ہم انہیں تکلیف دیں اور نقصان کریں لیکن اللہ کا گھر ہے' اللہ سے مانگنے آتی ہیں ہم انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ ہاں! ان میں سے جو لوگ ایسے ہیں جو مسلسل خیر کو پانے کیلئے آتے ہیں اور خیر کو سمیٹنے کیلئے آتے ہیں ہم انہیں مایوس نہیں کرتے اور واقعی وہ مایوس نہیں جاتے اللہ کا در ہے' اللہ کا گھر ہے' سجدوں کی جگہ ہے جہاں سے لاکھوں نے پایا' اس وقت جب مسجد ویران تھی ہم جنات نے اسے آباد کیا ہوا تھا اب جب مسجد آباد ہے تو بھی ہم جنات نے اسے آباد کیا ہے۔ اللہ کا نظام ہے اللہ کی ترتیب ہے۔ **شاہی قلعہ کے تہہ خانوں میں ناکام عامل:** ایک اور بونا جن بولا کہ لوگ شاہی قلعے کے تہہ خانوں میں جھانکنے گھسنے اور عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں' کتنے ایسے لوگ ہیں جو شاہی قلعہ کے تہہ خانوں میں اپنے تعلقات کی وجہ سے پہنچ گئے لیکن وہ ان تک نہ پہنچ سکے اگر کوئی پہنچ بھی گئے ان کے پاس وہ طاقتور عمل نہیں تھے جو ہمیں متاثر کرتے یا ہمیں نقصان پہنچاتے یا پھر ہم ان کی طرف مائل ہوتے' چھوٹے چھوٹے عامل یا سیکھنے والے لوگ آتے ہیں جن کے پاس ایسی چیز ہوتی ہے نہ ان کے پیچھے کوئی اجازت ہوتی ہے اگر اجازت ہوتی بھی ہے تو دینے والا کامل نہیں ہوتا خود ان کے پاس کچھ نہیں ہوتا جس کے پاس اپنا کچھ نہیں ہوتا تو اجازت دینا بھی فضول ہے' اجازت کا کوئی فائدہ نہیں۔ **شاہی قلعہ میں لہو کا مندر:** ایک جن بہت تیزی سے بولا جس کی اونچی آواز اور جنات کو بھی ناگوار گزری اور جنات نے اس کو اس بات سے روکا' وہ کہنے لگا کہ ٹھیک ہے' لوگ موتی مسجد میں آئیں لیکن وہاں بہت زیادہ ہمیں تنگ کیا جاتا ہے' پھر شاہی قلعے میں لہو کا مندر ہے جس کے نام کی وجہ سے لاہور ہے۔ اس مندر پر کالی دیوی اور کالی دنیا کا راج ہے۔ بعض نادان لوگ وظیفہ پڑھتے پڑھتے وہاں جاتے ہیں حالانکہ ہر جگہ کے اپنے ادب آداب ہوتے ہیں اور ہر جگہ کا اپنا اصول ہوتا ہے پھر وہ جنات مجھے لہو کے مندر پر لے گئے اور مجھے کہنے لگے کہ آپ خود دیکھیں' ابھی تھوڑی دیر میں ایک آدمی آئے گا اور آ کر یہاں وظیفہ پڑھنا شروع کردے گا اور یہاں موجود کالے جنات اس کو بہت نقصان دینے کی کوشش کریں گے۔ **لہو مندر کی کالی چیزوں میں ہلچل:** لیکن اس کی خوش قسمتی اگر وہ بچ جائے گا اور واقعی ایسا ہوا تھوڑی ہی دیر میں لہو کے مندر میں ایک شخص آیا اور اس نے آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کردی اور آیۃ الکرسی کے ساتھ وہ مسلسل سورہ والضحیٰ پڑھ رہا تھا' میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا وہاں کالی چیزوں میں ایسے ہلچل پیدا ہوئی جیسے ٹھہرے ہوئے ساکت پانی کے تالاب میں کنکر ماریں تو پورے تالاب میں ایک ہلچل سی مچتی ہے' بالکل ایسے ہی ہلچل مچی اور ایسی ہلچل مچی کہ ان چیزوں کا بس نہ چلے کہ اس بندے کو نقصان دیں۔ حالانکہ مندر میں پڑھنے کیلئے کلمات کچھ اور ہوتے ہیں جو وہاں کی کالی چیزوں کو بعض اوقات ختم بھی کردیتے ہیں اور اکثر پڑھنے والے کی حفاظت تو ضرور ہوتی ہے۔ **جنات کا موتی مسجد میں آنیوالی خواتین سے شکوہ:** جنات مجھے ان باتوں کا شکوہ کررہے تھے اور بھی کئی باتیں جنات نے بیان کیں کہ موتی مسجد میں ننگے سر' ننگے بدن جس میں جسم سارا ڈھکا نہیں ہوتا بعض خواتین آتی ہیں اور وہ خواتین ہمیں تکلیف دیتی ہیں۔ ایک بزرگ جنات کہنے لگے میرا جی چاہتا ہے ان کے جسم کا جتنا حصہ ننگا ہے اس کو داغ دوں اور ہمارا داغ ایسا ہوتا ہے کہ دنیا کا علاج وہاں کارگر نہیں ہوتا اور ساری زندگی پیپ بہتی رہے گی اور اتنی بدبو اور اتنا تعفن ہوگا کہ اس کا علاج ناممکن ہوگا لیکن لوگوں کو اس بات کی سمجھ نہیں آتی ہمیں ان بے پردہ نیم برہنہ اور ہلکا لباس پہنی ہوئی خواتین سے چڑ ہوتی ہے کیونکہ سارا دن ہمارا کام موتی مسجد میں ذکر' تسبیح' اعمال کرنا ہے۔ **جنات کی موتی مسجد میں آنے والوں کیلئے دعائیں:** ایک جن ٹھنڈی سانس لے کر کہنے لگا اللہ کے فضل سے موتی مسجد میں ڈیرہ لگائے ہوئے دوسو سولہ سال ہوگئے ہیں اور میں اسی جگہ مسلسل روزانہ کبھی سات' کبھی گیارہ' کبھی بارہ' کبھی پندرہ اور کبھی پانچ قرآن ختم کرتا ہوں لیکن عموماً دس قرآن سے زیادہ میں ختم کرتا ہوں اور پھر آنے والے جتنے بھی لوگ ہیں' ان سب کیلئے دعا کرتا ہوں اور خاص طور پر آپ کیلئے بہت دعا کرتا ہوں اور آپ کے ذریعے موتی مسجد میں رونق اور اللہ اللہ شروع ہوگئی۔ ایک وقت تھا جب موتی مسجد میں انسان آتے بھی تھے اور چند لمحوں میں تصویریں کھینچ کر چلے جاتے ہیں۔ اب ایک یہ وقت ہے کہ انسان آتے ہیں اور آ کر سجدے کرتے ہیں اور تسبیح پڑھتے ہیں اور اعمال کرتے ہیں اور ذکر کرتے ہیں اور

اللہ کو مناتے ہیں‘ ہمیں خوشی ہوتی ہے اور علامہ صاحب ہم نامعلوم آپ کیلئے کتنی دعائیں اور کتنی حفاظتوں کے اعمال کرتے ہیں اور دل سے دعائیں کرکرکے آپ کیلئے اور آپ کی نسلوں کیلئے بہت سی بلائیں ٹلواتے ہیں۔**ایک اور شکایتی جن کی شکایت:** ایک اور شکایتی جن مجھ سے شکایت کرنے لگا کہ لوگ یہاں بدبو کے ساتھ آتے ہیں‘ نہ نہائے‘ نہ دھوئے ناپاک حالت‘ جنابت میں‘ گندگی میں‘ بے وضو اور پھر آ کر کہتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول ہوں۔ ٹھیک ہے‘ ہم رب نہیں ہیں۔۔۔اللہ تو چاہے جس کی دعائیں قبول کرلے لیکن اللہ نے کچھ قبولیت کی شرائط بھی تو رکھی ہیں‘ میں ان کی باتیں مسکرا کر سن رہا تھا اور ان کو تسلیاں دے رہا تھا کہ اللہ کے بندو کسی نہ کسی طرح اللہ کے بندے اللہ کے گھر کی طرف متوجہ ہوئے تو چلو ہوئے تو سہی۔۔۔یہ بھی بہت بڑی نعمت اور اللہ کا بہت کرم ہے‘ اسی دوران میزبان ہمیں بلانے آ گئے‘ اس دفعہ ہمارا کھانا شیش محل کی آخری چھت پر تھا۔**شاہی دستر خوان پر سادہ کھانا:** ان کی سواری پر بیٹھا چند ہی لمحوں میں چھت پر اتر گیا‘ وہاں بڑے بڑے بہترین دسترخوان بچھے ہوئے تھے لیکن جَو کی روٹی‘ دہی‘ تھوڑا سا شہد اور تھوڑا سا پنیر تھا۔ میں کھانا دیکھ کر مسکرایا: کہنے لگے کہ شاید آپ کے مزاج کے خلاف۔۔۔میں نے کہا: نہیں! میرے عین مزاج کے مطابق ہے سادہ دسترخوان‘ سادہ کھانا‘ بہت اچھا آپ کا دسترخوان تو شاہی لیکن کھانا فقیرانہ یہ انداز دیکھ میں مسکرایا کہ جَو کی روٹی شہد اور پنیر صحابہ اہل بیت اولیاء صالحین کی غذائیں ہیں۔ انہی کو کھا کر انہوں نے کائنات کو فتح کیا اور فاتح بنے اور انہی کو کھا کر ان کی زندگیوں میں نور برکت‘ رحمت اور خیریں نازل ہوئیں اور انہیں وہ ملا جو کائنات میں شاید کسی کو نہ ملا ہو۔**کوہ ہندوکش کے سردار جنات سے ملاقات:** ہم یہ جو کا کھانا کھا ہی رہے تھے‘ ایک بہت بڑا سفید رنگ کا پرندہ پھڑپھڑاتا ہوا ہمارے درمیان آ کر بیٹھ گیا۔ میں نے دوستوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھا: کہنے لگے دراصل ہم نے انہیں آپ کی دعوت کیلئے مدعو کیا تھا انہیں آتے ہوئے دیر ہوگئی۔ یہ کوہ ہندوکش سے جنات کے سردار آپ کے پاس آئے ہیں ان کے اندر جلالی‘ اور قہاری صفات ہیں۔ اللہ نے انہیں جنات کی ایک خاص قسم سے پیدا کیا ہے‘ یہ جنات کی وہ قسم ہے جو ابتدائی جنات کی خاص قوموں سے ہیں اب یہ جنات کی قسم اور قوم دنیا میں بہت کم رہ گئی ہے۔ جنات کی اس قسم میں مسلسل جلال اور قہار ہے اور جنات کی یہ اقسام پوری دنیا میں بس اکا دکا ہے‘ ہم نے آپ کا تذکرہ کیا تو یہ کہنے لگے کہ ہماری ملاقات کرائیں تو ہم نے آج چونکہ آپ کو دعوت دی ہوئی تھی تو آج کی دعوت پر یہ آئے لیکن دیر سے آئے۔**حضرت شیث علیہ السلام کے غلاموں کی آل کا جن:** ان سے سلام‘ تعارف ہوا‘ میں نے کچھ اپنا تعارف کرایا۔ انہوں نے اپنا تعارف کرایا اور انہوں نے اپنا تعارف کراتے ہوئے یہ کہا کہ میرا نام دراصل ادریس ہے اور میں حضرت شیث علیہ السلام جو کہ حضرت آدم علیہ السلام کی نسل میں سے ہیں ان کے غلاموں کی آل میں سے ہوں۔ میری عمر اس وقت بارہ سو بتیس سال ہے اور میں مزید عمر پاؤں گا۔۔۔اُن کی اس بات سے مجھے حیرت ہوئی۔ میری حیرت کو انہوں نے بھاپ لیا۔ میں کوئی خدا نہیں ہوں‘ الحمدللہ! مسلمان ہوں‘ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کہ ہماری قوم میں عمریں ڈھائی ہزار‘ تین ہزار‘ چار ہزار سال ہوتی ہیں اس کے مطابق ابھی میں بچہ ہوں۔ یا چھوٹا جوان ہوں‘ باقی زندگی موت کی خبر تو اللہ کے ہاتھ میں۔**کائنات کے سربستہ رازوں کو کیسے پاسکوں:** میں نے ان سے احوال عالم‘ اطوار عالم پوچھنا شروع کیے‘ ایسی حیرت انگیز باتیں انہوں نے بتائیں کہ میری عقل دھنگ رہ گئی اور میری سوچیں کہاں سے کہاں چلی گئیں۔۔۔میں حیران پریشان۔۔۔میں کائنات کے رازوں حتیٰ کے کائنات کے سربستہ رازوں کو کیسے پاسکوں؟ ان میں غوطہ کیسے لگاؤں؟ بس یااللہ تو ہی جانتا ہے کہ میرے سامنے وہی آیت آئی سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿البقرہ ۳۲﴾ بس اے اللہ تو ہی سارے علم کو جانتا ہے اور تو ہی سارے کائنات کے رازوں کو جانتا ہے‘ ہمارے پاس تو اتنا علم ہے جتنا تو نے دے دیا تو حلم کے خزانے جانتا ہے تو طاقت اور قوت کے راز جانتا ہے‘ انہی رازوں میں سے ایک راز مجھے اس ادریس جن نے بتایا۔**سات مرادیں پانے کا خاص عمل:** کہنے لگا جب چاندنی رات ہو تو چاند کو دیکھتے ہوئے اگر سورہ شمس اکتالیس بار پڑھیں اور جتنے دن بھی چاند اپنی چاندنی میں رہے یعنی اس کی چاندنی واضح ہو اس کو دیکھتے ہوئے اکتالیس دفعہ پڑھیں ہر دفعہ بسم اللہ اول و آخر سات دفعہ درود شریف۔ اس شخص کو سات مرادیں ملیں گی **پہلی مراد:** انشا اللہ بے اولاد صاحب اولاد ہوگا۔**دوسری مراد:** اللہ تعالیٰ چاند سورج زمین آسمان کے راز اس پر کھولیں گے۔**تیسری مراد:** اسے رزق اتنا ملے گا جتنا چاند کی چاندنی۔**چوتھی مراد:** عزت‘ وقار‘ شان وشوکت چاند کی چاندنی کی طرح ملے گی۔**پانچویں مراد:** اللہ اس کے دل کو اس کے سینے کو اس کے جسم کو اور اس کے روئے روئے رگ رگ کو چاند کی چاندنی کی طرح نور سے بھر دیں گے۔**چھٹی مراد:** اللہ تعالیٰ آخری وقت میں اپنا دیدار نصیب کرائیں گے اور وہ اللہ کا دیدار ایسے کرے گا جیسے چاند کا دیدار تسلی سے کر رہا۔**ساتویں مراد:** وہ اللہ کے ان لوگوں میں سے ہوگا جو رجال الغیب ہیں اور اگر یہ عمل کوئی مسلسل سالہا سال کرتا رہے گا تو ایک وقت آئے اس کا شمار رجال الغیب میں ہوگا یا وہ ولی بن جائے یا ابدال بن جائے گا یا وہ دنیا کا کوئی ایسا انسان بن جائے گا جس کا شمار اللہ کے خاصان خاص میں ہوگا۔ میں حیرت سے یہ عمل ادریس جن سے سن رہا تھا کہنے لگا چاند جتنا عرصہ بھی رہے یعنی چاند کی چاندنی رہے اور جتنے دن چاند آپ کو نظر آئے‘ کھلے آسمان کے نیچے یہ عمل کرنا ہے یعنی چاہے وہ کمرے میں ہو‘ چھت پر ہو لیکن چاند کی ٹکی پر آپ کی نظر رہے اور نظر رکھتے ہی یہ سورۃ پڑھنی ہے جس کو یہ سورت یاد نہیں وہ دیکھ کر بھی پڑھے لیکن چند لمحوں کے بعد بار بار چاند کی ٹکی پر نظر جمائے پھر پڑھے‘ نظر جمائے پھر پڑھے‘ نظر جمائے پھر پڑھے اگر یاد کرلیں تو پھر تو اس کے کمالات اور پڑھیں کہ چاند کی ٹکی کی ٹکٹکی باندھ کر مسلسل دیکھتا رہے اور یہ سورت پڑھتا رہے۔ وہ کمال ملیں گے جو کائنات میں کبھی پائے نہیں ہوں گے۔**صدیوں پرانے تابعی جن کا عمل:** وہ کہنے لگے میں نے اس عمل کے ابھی صرف سات فائدے بتائے ہیں تاکہ آپ یاد رکھ سکیں۔ آپ چاہیں گے تو اس عمل کے اور کمالات ایسے ایسے آپ کو بتاؤں گا نہ کسی کتاب میں پڑھنے کو ملیں گے‘ نہ کسی کے سینے کو کھولنے سے ملیں گے‘ نہ کسی انسان کے جذبے میں ملیں گے۔ یہ وہ عمل ہے جو میں نے خود صدیوں ایک بہت پرانے ولی تابعی جن کی خدمت کی جس وقت وہ اس دنیا سے رخصت ہونے لگے‘ مجھے فرمانے لگے میں نے تجھے بہت کچھ دیا اور بہت کچھ عطا کیا لیکن اب ایسا عمل دے کر جا رہا ہوں تجھے ساری کائنات کے سارے عملوں سے مستغنی کردے اور تجھے کسی کا محتاج نہ کرے گا‘ نہ کسی کا محتاج بنائے گا بلکہ اعتماد اطمینان اور تسلی سے اس عمل کو کرتے رہو جو اعتماد سے اس عمل کو کرے گا‘ اس پر کائنات کے وہ راز کھلیں گے‘ اس کی دنیا میں وہ ترتیب بنے گی جو کبھی نہ سوچی ہوگی‘ نہ دیکھی ہوگی‘ نہ کہیں پڑھی ہوگی۔ **(جاری ہے)**

نوٹ: چاند کی ٹکٹکی کے عمل کے انوکھے کرشمات آئندہ ماہ پڑھنا نہ بھولیں!

جولائی کا خاص نمبر جنات کا پیدائشی دوست ہوگا۔
ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

’’جنات کے پیدائشی دوست‘‘ سے فیض پانے والے

اللہ کی ذات کوہم پرترس آیااورعبقری سے تعارف ہوااوراس میں آپ کادیا ہواعمل یاقَہَّارُ کاخاص الخاص پانی والاعمل ملا‘ (عمل آخر میں دیا گیا ہے) ہم نے عمل کیاتو یہ خوفناک حقیقت سامنے آئی کہ ہمارے توگھر کے ہرفرد کابال بال جنات کے جادو سے اٹا پڑا رہے

بال بال جنات کے جادو سے اٹا ہوا

(محمد سلیم)

محترم علامہ لاہوتی صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر‘ صحابی بابا‘حضرت حکیم صاحب اورآپ سے وابستہ تمام افراد اورآ کی قیامت تک کی نسلوں پر اپنی رحمتوں کی موسلا دھار بارش برسائے۔آمین!

محترم علامہ صاحب! ہماری پریشانیوں کو دور اس وقت شروع ہوا جب ہم نے بچے کوحفظ قرآن کیلئے مدرسے بھیجا۔ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ مسئلہ کیا ہے؟ ذہن روحانی علاج کی طرف گیامگر یہاں ایسے ایسے مکروہ چہرے سامنے آئے کہ خدا کی پناہ۔۔۔!کسی عامل نے بچے کومار کے اس میں سے جنات نکالنے کا دعویٰ کیا۔کسی نے ہمارے گھر سے جنات بوتل میں بند کرکے بھاری رقم وصول کی‘کوئی ہمارے گھر پر دم کرکے منہ مانگی رقم لے کے یہ کہہ گیا کہ اب میرے دم سے جنات تمہارے گھر کا راستہ بھول جائیں گے مگر یہ کیا۔۔۔؟؟؟ جنات تو ہمارے گھر کے راستوں سے اور زیادہ آشنا ہوگئے‘کسی نے چند ہندسوں والے کاغذ پکڑا کر کہا کہ میری کوئی فیس نہیں بس میرے مؤکلات کے پیسے دے دیا کریں ان کی خوراک بکرے کا گوشت ہے‘یوں من چاہی رقم وصول کی گئی ایک جنات نے پیسوں میں تباہی مچائی اوپر سے۔۔۔۔؟؟؟

اللہ کی ذات کوہم پرترس آیااورعبقری سے تعارف ہوااوراس میں آپ کادیا ہواعمل یاقَہَّارُ کاخاص الخاص پانی والاعمل ملا‘(عمل آخر میں دیا گیا ہے) ہم نے عمل کیاتو یہ خوفناک حقیقت سامنے آئی کہ ہمارے توگھر کے ہرفرد کابال بال جنات کے جادو سے اٹا پڑا رہے اور ہمارے گھر کا کونہ کونہ خبیث جنات اورشریر جنات کے خبیث ترین تعویذات سے بھرا پڑا ہے۔آپ کا طریقہ علاج اتنا مؤثر اور نورانی جس میں شرک وبدعت کا شائبہ تک نہیں‘وظیفہ کرتے کرتے اللہ کی ذات سے تعلق مضبوط ہوجائے۔آپ اورحکیم صاحب آج کے دور کے روشنی کے بہت عظیم اور بلندوبالا مینار ہیں۔ مخلوق خدا اپنی مضمحل اورتھکی اورتاریک زندگیوں کوآپ سے روشنیاں منور کررہی ہے۔جنات نے میرے اور میرے بیٹے کا کیاحشر کرکے رکھا ہوا؟ پہلے جنات میرے بیٹے کے کمرے میں دندناتے پھرتے کہ ہم دہریے ہیں فلاں ہیں کہتے اس لڑکے کوالٹے کاموں پر لگانے میں ہمیں بہت مزہ آتا ہے مگر اب رو رہے ہوتے ہیں کہ ہم یہاں آنا نہیں چاہتے مگرہمیں مار مار کر بھیجا جاتا ہے آگے یاقَہَّارُ کا نقش ہمیں تباہ کرتا ہے۔ مجھ پر بہت جنات حاوی ہوتے اور میرے گھروالوں کومارتے‘میری زبان استعمال کرتے ہوئے انتہائی شرمناک اورتوہین آمیز گفتگوکرتے تھے۔اتنے سنگین اورالجھے ہوئے مسئلے کوآپ کی جانب سے بہت احتیاط اور جانفشانی سے حل کیا جارہا ہے کہ بے اختیار دل سے آپ کیلئے دعائیں نکلتی ہیں۔ جنات کی زد میں بچہ ایسا آیا کہ قرآن ہی بھول گیا‘یہ ہماری زندگی کا انتہائی دردناک حادثہ ہے‘ہم آپ کی دعاؤں کے بہت زیادہ محتاج ہیں‘ آپ کا بہت شکریہ کہ سالوں کی رکی ہوئی پروموشن اسی عمل کی برکت سے ہوگئی۔

یاقہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ: کچا برتن‘پرات یا کوئی لوہے کا تھال نمابرتن لے کرپانی سے بھرلیں۔ چارپائی پر بیٹھ کراس میں اپنے پاؤں ڈبولیں۔اگرگرمی ہےتو پانی ٹھنڈا ہواوراگرسردی ہوتوگرم پانی میں پاؤں ڈبولیں‘پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضوبیٹھ کرآپ گیارہ سوبار یاقَہَّارُ پڑھیں اورتصورکریں جس جادو سے‘جس گناہ سے‘جس عیب سے‘ جس بدکاری سے‘ یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کودلانا چاہتے ہیں۔اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصورکرکے بھی پڑھ سکتے ہیں۔وہ پڑھنا شروع کردیں۔روزانہ ایک وقت مقرر ہو‘قبلہ رخ بیٹھ کر‘پانی روز بدلنا ہے‘اس پانی کوگرادیں۔اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے‘ گیارہ دن‘اکیس دن‘اکہتر دن‘اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔صبح وشام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگاورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

پیدائشی دوست کے وظیفہ نے ویزہ دلادیا

(گ۔ر)

محترم علامہ لاہوتی صاحب السلام علیکم! میری دوست کی شادی ہوئے کم وبیش 7 ماہ ہوچکے تھے۔ایک دن ہم ایک دوست کے گھر ملے تو وہ بتانے لگی کہ پریشان ہوں۔۔۔ ابھی تک میرا ویزہ نہیں آیاہرکوئی بار بار پوچھتا ہے کہ ابھی تک تم امی کے گھر پر ہواوراس طرح کی مزید باتیں اورسوالات مجھے پریشان کرتے تھے۔میں نے عبقری میں آپ کے کالم جنات کا پیدائشی دوست میں آپ کا دیا ہواوظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (سورۂ والضحیٰ) کے کمالات پڑھے تھے‘میں نے یہ آیت اُسے بھی بتادی اورکہا کہ سارا دن باوضواٹھتے بیٹھتے‘چلتے پھرتے اس آیت کو پڑھواور دل ہی دل میں دعا بھی کی کہ اے اللہ میں تو اس قابل نہیں گناہگار ہوں پر اسے تیرے در پر بھیج رہی ہوں کہ تو اسے خالی ہاتھ نہ لٹانا اور ایسا ہی ہوا۔دودن بعد ہی میری دوست کا میسج آیا کہ ویزہ آگیا ہے اورایک ہفتہ تک وہ چلی جائے گی۔میں نے فوراً اُسے فون کیااوردعا کے پڑھنے کے بارے پوچھا تو کہنے لگی کہ جب ایمبیسی سے فون آیا کہ آپ آجائیں تو میں نے یہ دعا وہاں پہنچنے تک پڑھی کیونکہ کافی لوگوں نے مجھے ڈرایا بھی ہوا تھا کہ اتنے عرصے بعد اکثر ویزے منسوخ ہوجاتے ہیں پر جب میں وہاں پہنچی تو ویزہ لگا ہوا تھا اورمنسوخ نہیں ہوا تھا۔ مجھے بہت خوشی ہوئی وہ مجھے دعائیں دینے لگی اورشکریہ ادا کرنے لگی تو میں نے دل میں سوچنے لگی کہ یہ سب اعمال کی وجہ سے ہوا ہے اور اللہ کی توفیق سے عمل ہوا ہے اوراگر میں عبقری نہ پڑھتی تو مجھے یہ دعا پتہ نہ چلتی اور اللہ تعالیٰ نے حکیم صاحب کے ذریعے سے ہمیں ہدایت کی راہ پر چلایا اورمخلوق کے دردکو اپنا درد سمجھنا سکھایا۔اللہ تعالیٰ علامہ لاہوتی صاحب اورمحترم حکیم صاحب کو‘ان کی نسلوں کو‘احباب کو‘تسبیح خانہ کو اپنے غیب کے خزانوں سے جزائے خیرعطا کرے۔آمین۔

چک کے علاج کا عجیب وغریب آزمودہ ٹوٹکہ

یہ علاج لوگ میرے والد صاحب سے کروانے کیلئے دور دور سے آتے ہیں۔ میرے والد صاحب اُن کو لات مارتے ہیں اور اللہ کے حکم سے مریض فوری ٹھیک ہوجاتا ہے۔یہ ہمارا آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔عمل درج ذیل ہے:۔ مریض کو پاؤں کے بل بٹھا کراس کی کمر کے درد والے حصہ پر لات ماری جاتی ہے اورمریض نے پیچھے مُڑ کرنہیں دیکھنا اورایسے ہی اٹھ کر اپنے گھر چلے جانا ہے‘اللہ کے حکم سے ایک دن میں فرق پڑ جائیگا‘نہیں تو یہی عمل تین دن جاری رکھیں۔شرط یہ ہے کہ جوشخص لات مارے وہ اُلٹا پیدا ہوا ہو‘ہمارے گھر میں میرے والد صاحب اورمیرے ایک چچا الٹے پیدا ہوئے تھے۔ **(زوہیب‘لاہور)**

میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے کیا فیض پایا...؟

ایسے لوگوں کے مشاہدات کی سچی آپ بیتیاں جنہوں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے زندگی کا سکھ پایا۔۔۔ان کی کہانی انہی کی زبانی پڑھیں.

یَاقَھَّارُ کے ورد سے بہتری ہی بہتری

(حسن امین' ٹیکسلا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کے درجات بلند کرے' آپ کو صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔ **محترم حکیم صاحب!** میں آپ کا ماہنامہ عبقری باقاعدگی سے پڑھتا ہوں' عبقری کے ایڈیشن نمبر 84 میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں ایک ورد یَاقَھَّارُ کے متعلق پڑھا' میں نے اُسی ترتیب سے وہ ورد آج سے تین مہینے پہلے شروع کیا' اُس رسالہ میں ورد کے دو تین طریقے شائع ہوئے تھے جن میں سے میں نے ایک طریقہ اپنایا وہ یہ تھا کہ صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ یَاقَھَّارُ پڑھنا ہے اس کے علاوہ سارا دن جتنا پڑھ سکیں پڑھیں' جتنا زیادہ پڑھیں گے' اتنا زیادہ نفع حاصل ہوگا۔ میں نے ورد شروع کیا لیکن اگر کسی وجہ سے ورد میں کوئی کوتاہی آجاتی تو صبح وشام لازمی طور پر گیارہ سو کی تعداد پوری کرتا ہوں جیسا کہ رسالہ میں ذکر کیا گیا تھا کہ جب ہم یہ ورد شروع کریں گے تو اس ورد کو کرنے سے ایک انوکھی طاقت خواب کے ذریعے ہمیں روکے گی۔ لیکن ہمیں ورد کو جاری رکھنا ہوگا۔ میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ مجھے بھی رات کو خواب میں یہ اشارہ ملا کہ میں اس ورد کو ترک کردوں لیکن میں نے اب تک اس ورد کو جاری رکھا ہوا ہے اور باقاعدگی سے کرتا ہوں اور الحمدللہ اس کے بہت اچھے نتائج دن بدن سامنے آرہے ہیں اور میرے مسائل حل ہورہے ہیں۔

یَاقَھَّارُ اور محمد رسول اللہ کے کمالات

(ج،ر)

بندہ ناچیز کا قرآن وحدیث اور روحانی وظائف سے بچپن سے تعلق ہے' اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ اللہ نے قرآن وحدیث اور روحانی وظائف کی نسبت والدین اور اساتذہ کرام کی دعاؤں سے بہت کچھ دیا ہے۔ اللہ پاک نے حکمت کا علم بھی عطا فرمایا ہے۔ بزرگوں' اہل اللہ' علماء کرام قاری قرآن' نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے اور ان کی خدمت کے عوض اللہ پاک نے بہت کچھ عنایت فرمایا ہے۔ مزید دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کے علم میں اضافہ فرمائے آمین۔ فروری 2013ء میں ماہنامہ عبقری سے تعارف ہوا۔ تعارف کیا ہوا' بس عبقری رسالہ اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور حضرت حکیم صاحب سے عقیدت اور محبت سی ہوگئی ہے۔ اللہ پاک مزید عبقری ادارہ' عبقری رسالہ' عبقری ادویات اور علامہ لاہوتی پراسراری کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔ اسم یَاقَھَّارُ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے' اس کا معنی ہے (زوروالا) اور واقعی ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ وہ ہستی وہ ذات ہے جو سب سے زیادہ طاقت ور اور زبردست زوروالا ہے۔ اللہ کے آگے کل کائنات' کل جہان' زمینوں' آسمانوں' پہاڑوں' سمندروں' ریگستانوں کی تمام مخلوقات چاہے جن ہوں یا انسان سب کی سب چیزیں کوئی حیثیت و وقعت نہیں رکھتی ہیں کیونکہ سب جہانوں کا پیدا کرنے والا اللہ ہے۔ اللہ کا ہر چیز پر قبضہ ہے۔ اللہ جیسے چاہتا ہے بس وہ فوراً ہوجاتا ہے اور اگر اللہ جو نہیں چاہتا زمین و آسمان کی تمام مخلوقات زور لگا کر دیکھ لیں کہ وہ ہوجائے وہ نہیں ہوگا۔ محترم قارئین! یہ روحانی وظائف' روح اور جسم انسانی کی نشوونما اور پاکیزگی کا ذریعہ خاص طور پر قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں۔ یہ روحانی وظائف اور قرآنی آیات اللہ کا ذکر ہی ہیں۔ ان وظائف کی افادیت و اہمیت' طاقت صرف وہی لوگ جانتے ہیں جو اہل علم' اہل عمل' اللہ پر پختہ یقین اور اپنے پیرومرشد شیخ کامل کی اتباع اللہ اور اللہ کے حبیب سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں اور طریقوں پر زندگی گزارنے والے ہوتے ہیں جو یہ چاہے کہ میں خود اکیلے پیرومرشد کے بغیر منازل طے کرلوں گا یہ نہیں ہوسکتا بلکہ وہ الٹا نقصان اٹھائے گا اور ایسے کئی لوگ اس دنیا میں ہم نے دیکھے ہیں جنہوں نے پیرومرشد کے بغیر روحانی علوم میں ترقی ومنازل طے کرنے کی کوششیں کیں یا تو وہ پاگل ہوگئے ہیں یا پھر اپنا ایمان دے بیٹھے ہیں۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب' حضرت حکیم صاحب نے عبقری رسالہ میں چونکہ افادہ عام کی خاطر عبقری رسالہ پڑھنے والے تمام قارئین کو ان وظائف کی اجازت دے رکھی ہے۔ لہٰذا مجھے امید ہے جو انسان یہ وظائف نہایت ذوق وشوق محبت اور لگن' حلال وحرام کا فرق پہچانتے ہوئے' نماز' روزہ کی پابندی کرتے ہوئے پڑھے گا وہ ضرور روحانی دنیا میں ترقی کرے گا۔ اگر کسی کو یہ وظائف کرتے ہوئے تکلیف ہو تو وہ ضرور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری اور حضرت حکیم صاحب سے بذریعہ خط رابطہ میں رہیں۔ خیر المختصر اسم یَاقَھَّارُ اور محمد رسول اللہ کو بندہ ناچیز نے اپنے خاص روحانی' جسمانی' کاروباری لوگوں کی بھلائی کیلئے پڑھا ہے اور پڑھ بھی رہا ہے۔ ماشاء اللہ بہت بابرکت وظیفے ہیں۔ میں نے خاص یَاقَھَّارُ اگر کسی مریض کو پڑھنے کیلئے دیا یا یَاقَھَّارُ کے نقش کو بنا کر دیا وہی مریض صحت یاب ہوا ہے۔ میں نے نقش میں اسم اعظم یَاقَھَّارُ کو عربی لغت وگرائمر کی اصل کی وجہ سے ایک ھ کا اضافہ کیا ہے کیونکہ ھ کے اوپر شد ہے اور اصل میں یَاقَھْھَارُ تھا ھ کا ھ میں ادغام ہوا تو یَاقَھَّارُ بن گیا۔ نقش ملاحظہ فرمائیں۔

ھ	ق	ا	ی
ر	ا	ھ	

واقعی اس طرح اس نقش کا جلدی اثر ہوتا ہے واقعی چوڑھے' خرمغز' کافر جن جو مریضوں پر حاوی ہوتے ہیں اس نقش کی برکت اور یَاقَھَّارُ کے پڑھنے سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے رائفل سے گولی نکلتی ہے۔ تین مرتبہ جنات نے اس اسم اور نقش کو لوگوں میں پھیلانے کی وجہ سے رات کو بندہ پر حملہ کیا ہے۔ ایک مرتبہ تو ایسا زبردست حملہ کیا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ خیر بندہ نے یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ اور یَاقَھَّارُ کا ورد کیا یہ ورد کرنے سے پہلے جنات نے پورے جسم اور خاص طور پر گردن کو ایسا دبایا کہ مجھے جینے کی امید نہیں تھی۔ منہ اور گلے سے غرغر کی آوازیں تمام گھر والوں نے بھی سنیں' سب گھر والے پریشان' ڈرے اور سہمے ہوئے تھے۔ جب میں نے بار بار اللہ کی توفیق سے یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَاقَھَّارُ پڑھا تو جنات کو آگ لگ گئی اور یہ سب میں نے اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھا۔ کچھ جنات جن کو میں نے اپنے ہاتھوں میں پکڑا ہوا تھا صابن کی ٹکیوں کی طرح چھوٹے چھوٹے ہوکر چیخ چیخ کر مرگئے۔ جنات کی مدد کیلئے سینکڑوں کی تعداد میں اور

جنات آگئے۔ میں نے مزید یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَاقَھَّارُ کا ورد اونچی اونچی آواز میں کرنا شروع کر دیا۔ بس میرے اللہ نے آسمان سے میری مدد کیلئے ایسی عجیب و غریب مخلوق بھیجی جو میری سمجھ سے باہر تھی۔ اُس مخلوق کی شکل (کینگرو) جانور کی طرح دُم لمبی اور موٹی تھی اور ساتھ آسمان سے ایسی روشنی‘ میرے گھر میں پھیل گئی جو بیان سے باہر ہے۔ اس روشنی کا فائدہ یہ ہوا کہ (کینگرو) جانور کی شکل سے مشابہ مخلوق نے جنات کو پکڑ پکڑ کر آگ میں جلا دیا۔ تمام شریر جنات مَر گئے۔ یہ سب یَاقَھَّارُ کی برکت سے ہوا اور اُس دن کے بعد آج تک اس بات کو چار ماہ ہونے والے ہیں کسی دوسرے شریر جنات نے مجھ پر حملہ نہیں کیا ہے۔

یَاقَھَّارُ سے گھر میں سکون

(ص،س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری پچھلے دو سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ رسالے میں موجود تمام مضامین بہت اچھے ہیں لیکن خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ بہت ہی زبردست ہے۔ اس میں موجود وظائف نے بہت سوں کی طرح ہماری زندگی میں بھی سکون بھر دیا ہے۔

عبقری رسالہ میں یَاقَھَّارُ کا پڑھا۔ ہم نے یَاقَھَّارُ ہزاروں کی تعداد میں پڑھا‘ سارے گھر والے مل کر ایک دن میں کبھی پچیس ہزار‘ کبھی چالیس ہزار بھی پڑھ لیتے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے ہمارے گھر میں بےحد سکون آگیا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ہر روز کوئی نہ کوئی لڑائی ضرور ہوتی تھی‘ عجب ٹینشن زدہ ماحول تھا۔ مگر اب الحمدللہ سکون ہی سکون ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

موتی مسجد میں عود کی خوشبو

(ر۔ش)

محترم حکیم صاحب اور محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں‘ خاص کر علامہ صاحب کا مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کی تو میں دیوانی ہوں‘ جب بھی رسالہ آتا ہے سب سے پہلے یہی مضمون پڑھتی ہوں۔ اس مضمون میں میں نے موتی مسجد کا عمل پڑھا تھا‘ بہت بےچین ہوئی کہ کسی بھی طرح لاہور جاؤں‘ بہت کوشش کے باوجود حضرت حکیم صاحب تک تو نہ پہنچ سکی مگر موتی مسجد تک پہنچ گئی۔

میں مسجد میں جیسے ہی گئی بادل آگئے اور ہلکی بارش شروع ہوگئی‘ صحن میں ہاتھ سے پانی صاف کر کے بیٹھ کر نفل شروع کیے۔ جیسے ہی پڑھنا شروع کیا تو عود کی خوشبو آنا شروع ہوئی میں پاگلوں کی طرح نہ جانے کیا کیا بولتی رہی‘ بھائی‘ والد‘ والدہ اور تمام مسلمانوں کیلئے دعائیں مانگی ہیں۔ مسلسل پڑھتی رہی‘ ایسی خوشبو کہ میں بتا نہیں سکتی‘ میں نے آج تک ایسی خوشبو نہ سونگھی‘ اتنی پیاری کہ اللہ اللہ۔۔۔

یا قہار کی برکت سے معذور بھائی ٹھیک

(ثوبیہ اکرم‘ واہ کینٹ ٹیکسلا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے آپ کے بارے میں ایک ڈاکٹر سے معلوم ہوا اور اس کے بعد میں نے آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری پڑھا۔ ایک دن رات کو ہم سب سوئے آدھی رات کو بارش آئی اور ہم سب گھر والے اٹھے اور چارپائی اٹھا کر کمرے میں جانے لگے۔ میرے ایک بھائی جن کا نام نعمان ہے اس نے اپنی چارپائی اٹھائی اور گر گیا پھر اس نے کوشش کی پھر گر گیا۔ ہم سب بھاگ کر اس کے پاس گئے پوچھا کیا ہوا ہے تو اس نے بتایا کہ اس کے پاؤں میں جان نہیں ہے اور پاؤں اٹھ نہیں رہا۔ ہم نے اسے پکڑ کر چلانے کی کوشش کی مگر پھر گر گیا اور اس نے رونا شروع کر دیا۔ پھر ہم نے اپنے بھائی کا علاج بڑے بڑے ڈاکٹروں‘ نیوروسرجنز سے کروایا مگر صرف ٹیسٹ ہوتے‘ ادویات لکھی جاتیں لیکن کہیں سے بھی شفاء نہ ملی۔ پھر ایک نیوروسرجن نے ہمیں علاج کے ساتھ ایک ’’دوانمول خزانہ‘‘ دی اور کہا تم سب گھر والے اسے پڑھو اور میرے بھائی کو کہا کہ وہ خود اکتالیس دن ’’یَاقَھَّارُ‘‘ 3400 مرتبہ پڑھے اور پاؤں پر پھونک مارے۔ میرا بھائی واپس آیا اور اس نے امی کو بتایا تو امی نے اسے تسلی دی اور کہا پڑھو۔ میرے بھائی نے پہلے ہی دن پڑھا اور پھونک ماری اور ڈاکٹر کے پاس اگلے دن گیا اور واپس آیا تو بہت خوش تھا۔ اس کا پاؤں تھوڑا تھوڑا اوپر اٹھ رہا تھا۔ امی نے اسے کہا یہ اللہ کے کلام کا اثر ہے۔ وہ بہت خوش تھا۔ اس کے بعد اس نے پورے اکتالیس دن ہر صبح اٹھتے ہی 3400 مرتبہ یَاقَھَّارُ پڑھا۔ ان اکتالیس دنوں میں اس کا پاؤں بالکل ٹھیک ہوگیا۔ اب وہ بالکل ٹھیک چلتا ہے۔ الحمدللہ یَاقَھَّارُ کی برکت سے میرا بھائی بالکل ٹھیک ہوگیا۔

دوانمول خزانہ کا فیض: آج سے تقریباً آٹھ سال پہلے میرا آپریشن ہوا تھا‘ میرے جگر میں پانی کی ایک تھیلی تھی جو ڈاکٹروں نے تقریباً آٹھ گھنٹے کے طویل آپریشن کے بعد نکالی تھی۔ اس کے بعد آٹھ سال ٹھیک رہی‘ اب دوبارہ پھر مجھے وہی تکلیف شروع ہوگئی۔ ڈاکٹروں نے دوبارہ آپریشن تجویز کیا۔ میں آپریشن نہیں کرانا چاہتی تھی۔ میں نے دوانمول خزانے میں موجود دوسرے نمبر والا وظیفہ یَالَطِیۡفًا مبِخَلۡقِهٖ یَاعَلِیۡمًا مبِخَلۡقِهٖ یَاخَبِیۡرًا مبِخَلۡقِهٖ اُلۡطُفۡ بِیۡ یَا لَطِیۡفُ یَاعَلِیۡمُ یَاخَبِیۡرُ پڑھنا شروع کر دیا۔ پانچ چھ ماہ سے روز کھلا پڑھتی ہوں‘ اس سے مجھے یہ فائدہ ہوا ہے کہ درد بالکل نہیں ہوتا‘ اگر نہ پڑھوں تو اگلے دن درد شروع ہوجاتا ہے‘ اگر پڑھتی رہوں تو ایسے لگتا ہے جیسے مجھے یہ مرض کبھی تھا ہی نہیں۔

پیدائشی دوست کا فیض

(عنایت اللہ‘ سیالکوٹ)

قابل صد عزت و احترام حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے نیک مشن کو کامیاب فرمائے۔ آمین! چھ سات ماہ سے عبقری پڑھ رہا ہوں۔ دینی و دنیاوی معلومات سے پر عبقری اپنی مثال آپ ہے۔ عبقری میں موجود مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں ایک مرتبہ وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ﴿والضحیٰ ٥﴾ والا عمل چھپا تھا۔ میں نے اٹھتے بیٹھتے ہر وقت کھلا پڑھنا شروع کر دیا۔ کافی دیر سے کر رہا ہوں اور کاروبار میں بہت فائدہ ہوا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے میرا کاروبار تقریباً ختم ہی ہو چکا تھا۔ ایک دو جاننے والوں کو بتایا اللہ نے ان پر بھی بڑی مہربانی فرمائی ہے۔ میری دعا ہے یہ فیض کا سلسلہ یونہی چلتا رہے اور مخلوق خدا یونہی فیض یاب ہوتی رہے۔

غیب سے مدد آگئی!

(غلام رسول‘ گجرات)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے مسجد کی تعمیر کیلئے مالی امداد کی سخت ضرورت تھی‘ میں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ والے مضمون میں بتایا ہوا وظیفہ وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰی ﴿والضحیٰ ٥﴾ سوا لاکھ مرتبہ پڑھا۔ غیب سے مدد ہوئی کہ ایک صاحب آئے جنہیں میں نہیں جانتا تھا انہوں مسجد کی تعمیر مکمل کرنے کا بیڑہ اپنے سر اٹھا لیا اور بہت خوبصورت مسجد تعمیر ہوئی۔

حالات اچھے ہوگئے!

(ق،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً ایک سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہی ہوں‘ اس میں بہت ہی اچھے وظیفے اور نسخہ جات ہوتے ہیں جن سے ہمیں کیا ہمارے ہمسائیوں کو بھی بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ میں اس میں سے نسخے اور وظیفے

اپنی ہمسائیوں کو بتاتی ہوں جن پر وہ عمل کرتی ہیں اور مجھے اور ادارہ عبقری والوں کو بہت دعائیں دیتی ہیں۔

محترم حکیم صاحب! ہمارے حالات پہلے بہت خراب تھے‘ آپ کے رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں ایک وظیفہ چھپا تھا

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ:۵﴾

ہر وقت پڑھتی ہوں‘ میں نے کچھ ہی عرصہ پابندی سے سارا دن کھلا اس وظیفے کو پڑھا تو ہمارا کاروبار جو کہ پہلے بہت ہی خراب تھا اب دن بدن بہتر ہو رہا ہے اور ہمارے حالات بہت اچھے ہوگئے ہیں۔

یَاقَهَّارُ نے اسی فیصد مسائل حل کردیئے

(رقیہ خادم بٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں الحمدللہ خیریت سے ہوں اور آپ کی خیریت نیک مطلوب ہے‘ سمجھ نہیں آرہی کہ کیسے ابتدا کروں‘ ہم چھ بہن بھائی ہیں‘ پانچ بہنیں اور ایک بھائی ہے‘ والدہ صاحبہ 22 سال پہلے اس دنیا سے رخصت ہوکر ابدی نیند سو رہی ہیں اور الحمدللہ والد صاحب حیات ہیں۔ میں بہن بھائیوں میں پانچویں نمبر پر ہوں۔ الحمدللہ سب شادی شدہ ہیں۔ اپنے اپنے گھر سب آباد اور خوش ہیں‘ بات کچھ یوں ہے کہ والدہ کی وفات کے بعد میری سب سے بڑی باجی کی شادی ہوئی لیکن لڑکا کچھ ٹھیک نہ تھا‘ رات کو دیر سے آتا تھا اور شراب وغیرہ بھی پیتا تھا۔ باجی شادی کے تین ماہ بعد واپس آگئی‘ ابھی فیصلہ نہیں ہوا تھا۔ صلح کی کوششیں جاری تھیں‘ باجی نے گھر واپس آکر پڑھائی شروع کردی اور ساتھ میں سلائی وغیرہ بھی سیکھنا شروع کردی۔ الحمدللہ سے اللہ تعالیٰ نے باجی کو ایک خوبصورت بیٹے سے نوازا۔ بیٹے کی پیدائش کے بعد اُس نے طلاق دے دی۔ باجی ہمارے پاس رہتی تھیں اور ان کا بیٹا بھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ باقی بہنوں کی شادیاں ہوتی گئیں۔ پھر باجی کیلئے بھی ایک رشتہ آیا اور ہم نے شادی کردی لیکن بیٹا ہمارے پاس ہی ہے۔ ان کا دوسرا شوہر اس شرط پر رکھنے پر رضامند ہے کہ اس کو کام پر ڈالنا ہے جبکہ میں راضی نہیں باجی کی پہلی شادی کے 9 سال بعد دوسری شادی ہوگئی اور بیٹا ہمارے پاس ہی ہے اور الحمدللہ بیٹا گیارہویں جماعت کا طالب علم ہے اور لاہور کے سب سے اچھے کالج میں پڑھتا ہے۔ اس کا سارا خرچہ ہمارے سر پر ہے۔ بھائی کی بھی شادی کردی وہ بھی خوش ہے گھر میں بس میں احمد اور ابو ہوتے ہیں۔ اب میں اپنی طرف آتی ہوں میرا نام رقیہ ہے‘ میں نے بی ایس سی کیا ہے‘ حکیم صاحب! مجھے شروع سے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف ایک الگ رجحان ہے۔ الحمدللہ! شروع سے ہی صوم و صلوٰۃ کی پابند ہوں۔ قرآن پاک کی بھی باقاعدہ تلاوت کرتی ہوں۔ حکیم صاحب میں آٹھویں جماعت کے سالانہ پرچے دے رہی تھی جب میری طبیعت میں تبدیلی واقع ہوئی۔ گھر والے اور میں سمجھی کہ بیمار ہوں لیکن بیمار نہیں تھی‘ سب ڈاکٹرز اور حکیموں کو بھی دکھایا کوئی فرق نہ پڑا پھر تھک ہار کر کسی نے ایک بزرگ کا پتہ بتایا میں اس وقت زندگی میں پہلی بار کسی بزرگ کے پاس گئی انہوں نے مجھے دم کیا اور میں الحمدللہ ٹھیک ہوگئی۔ پھر یوں ہونے لگا کہ میں ہر سال فروری مارچ میں آکر بیمار ہوجاتی اور تین تین ماہ کچھ کھاتی پیتی نہیں بیمار رہتی۔ مجھ پر رقت طاری ہوجاتی میں نعتیں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتی اور اللہ تعالیٰ کے نام پڑھتی۔ ایک عجیب سی کیفیت مجھ پر طاری ہوجاتی تھی۔ گھر والے سب پریشان رہتے تھے پھر کسی نے کہا کہ اس کو حاضری دلوا دو۔ لیکن ابو نہ مانے کہ کنواری بچی ہے۔ کل کو شادی بھی کرنی ہے۔ میں ایک ایسے انسان کی تلاش میں تھی جو میری صحیح رہنمائی کرے‘ اس دوران میری تعلیم بھی ساتھ ساتھ جاری تھی۔

حکیم صاحب! میں اپنی پھپھو کے گھر کسی کام سے گئی وہاں آپ کا میگزین ’’عبقری‘‘ دیکھا۔ پھپھو سے نہ مانگا کیونکہ اچھا نہیں لگتا تھا۔ لیکن عبقری کا نام نوٹ کرلیا۔ مجھے پہلی نظر میں بہت اچھا لگا تھا۔ میں نے گھر آکر ابو سے کہا اور پھر اخبار والے انکل کو کہہ دیا وہ ہر ماہ عبقری دے جاتے تھے۔ میں دو سال سے آپ کا میگزین پڑھ رہی ہوں اس نے میری بہت رہنمائی کی۔ حکیم صاحب! میں نے جب آپ کی ویب سائٹ دیکھی تو اور زیادہ خوش ہوئی کیونکہ انٹرنیٹ کی سہولت ہمارے گھر موجود ہے‘ آپ کے درس سننے میں اور زیادہ آسانی محسوس ہوئی۔ الحمدللہ میں نے انٹرنیٹ پر آپ کی بیعت کی تھی اور آپ کی بتائی ہوئی تسبیح بھی روزانہ صبح وشام پڑھتی ہوں۔ حکیم صاحب! میں کافی عرصہ سے بیروزگار تھی جہاں بھی اپلائی کرتی تھی‘ کوئی جواب نہیں آتا تھا۔ کافی زیادہ مقابلے کے امتحان بھی دیئے لیکن کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی اور ناکام ہوجاتی۔ لیکن آپ کی بتائی ہوئی تین تسبیحات‘ پہلی تسبیح تیسرا کلمہ‘ دوسری تسبیح درود شریف اور تیسری تسبیح استغفار پڑھ رہی تھی۔

حکیم صاحب! مجھ پر جنات کا سایہ بھی کافی عرصہ رہا۔ عجب سی کیفیت ہوجاتی تھی‘ پھر عبقری میں ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ پڑھا۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بہت دعائیں دیتی ہوں۔ ان کی اس اشاعت سے میرے تقریباً 80 فیصد مسائل حل ہوگئے۔ میں نے اس میں **یَاقَهَّارُ** کا عنوان پڑھا۔ اس کے فوائد پڑھے۔ میں نے اُس کے نقش بنا کر گھر کے ہر کمرے میں لگائے اور اس کی کثرت بھی زبان پر جاری رکھی۔ حکیم صاحب میں آپ کو کیا بتاؤں کہ جب سے میں نے **یَاقَهَّارُ** پڑھنا شروع کیا میں نے خواب میں دیکھا کہ دو گندی چیزیں قے کے ذریعے منہ سے نکلی ہیں جن کا سائز تقریباً ایک ایک فٹ لمبا ہے اور کالی چیزیں ہیں اور تڑپ تڑپ کر مر رہی ہیں اس وقت حالانکہ میں خواب کی کیفیت میں تھی میں نے خود کو محسوس کیا کہ میں جیسے بالکل ہلکی ہوگئی ہوں‘ اندر جو وزن تھا‘ وہ ختم ہوگیا ہے۔ میں نے اس کی کثرت جاری رکھی۔ پھر میں نے خواب میں دیکھا کہ بہت سی بلائیں‘ چڑیلیں میرے پاس آرہی ہیں‘ حملہ کرنے اور میں جیسے ہی ان کو دیکھتی ہوں تو میں اونچی اونچی گلا پھاڑ کر **یَاقَهَّارُ یَاقَهَّارُ** پڑھتی ہوں‘ وہ واپس مرجاتی ہیں۔ مطلب مجھے خواب کے راستے میری صحت یابی ہو رہی تھی اور ابھی بھی ہو رہی ہے اور واقعی میں بہت بہتر ہوں۔

موتی مسجد میں اقامت

(ع،ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے عبقری میں ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ پڑھ رہا ہوں اور موتی مسجد والا عمل سامنے آیا ہے تو اور بھی دل میں شوق‘ محبت اور عظمت بڑھ گئی ہے۔ ایک واقعہ عرض کروں میں شاہی قلعہ گیا تو موتی مسجد بند تھی‘ ظہر کے بعد گیا تھا تو میں دوسری جو بہت پرانی مسجد ہے وہاں چلا گیا‘ وہاں جاکر مسجد کی صفائی کی اور جھاڑو وغیرہ دے کر دو رکعات نفل پڑھے اور موتی مسجد والا عمل وہاں کیا اور دل میں دعا کی کہ یااللہ کسی جن سے میری بھی دوستی کروا دے تو جب میں نفل ادا کررہا تھا‘ دوپہر کا وقت تھا‘ گرمی بہت زیادہ تھی‘ اچانک اتنی تیز ہوا چلی اور میرے اردگرد بھگولے سے اڑنے لگے اور ہوا کی تیزی کی وجہ سے میں پورا ہل گیا۔ میں نفل پڑھ رہا تھا تب مجھے لگا کہ میرے پیر کی انگلی کو کوئی دبا رہا ہے اور میں انگلی اٹھا رہا ہوں مگر وہ اُٹھ نہیں رہی اور میں دل میں حیران ہو رہا ہوں اور سکون اتنا مل رہا ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ نہ مجھے ڈر لگا اور ڈر مجھے ویسے بھی نہیں لگتا کیونکہ میرا اللہ میری شہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔ خیر مجھے نہیں معلوم کوئی جن میرا دوست بنا بھی کہ نہیں۔۔۔! لیکن محسوس سب کچھ ہوا‘ پھر میں نے نفل پڑھ کر دوبارہ نفل پڑھے اور اب دعا کی یااللہ موتی مسجد کھل جائے

کیونکہ وہ نماز سے پہلے کھولتے نہیں' بس نماز کے وقت کھولتے ہیں۔ میں نے وہی موتی مسجد والا عمل کیا اور دل میں دعا کی موتی مسجد کھل جائے مجھے ایسے لگا کہ موتی مسجد کھل گئی۔ میں نے نفل پڑھ کر سلام پھیرا اور واپس آیا تو موتی مسجد کھل چکی تھی۔

درواز کھلا پڑا تھا' بہت خوش ہوا اندر گیا' سلام کیا' کوئی بھی نہیں تھا۔پھر بعد میں لوگ آنا شروع ہوگئے۔ میں نے آدھی مسجد میں سجدے کیے کہ شاید میرا سجدہ بھی اُس جگہ پر ہوجائے۔ اب اللہ بہتر جانتا ہے کہ سجدہ ہوا کہ نہیں اور نفل پڑھے' موتی مسجد والا عمل کیا اور عصر کا وقت ہوگیا۔ اللہ کا مجھ پر فضل دیکھیں میں نے اذان دی' عصر کی نماز کیلئے لوگ آنا شروع ہوگئے اور پھر باجماعت میں نے موتی مسجد میں عصر کی نماز پڑھائی' خدا کا شکر ادا کیا کہ یا اللہ تو نے مجھ جیسے گناہ گار کو توفیق دی کہ موتی مسجد میں نماز باجماعت ادا کروائی اور مجھ سے امامت کروائی۔ دعا کے بعد پتہ نہیں کیا ہوا' لوگ میری طرف ایسے آئے جیسے پتہ نہیں کیا ہوگیا ہو' سب مجھ سے سلام کرنے لگے' کوئی کندھے پر ہاتھ لگا رہا ہے' کوئی شاباش دے رہا ہے' بہت رونا آیا کہ عبدالمعیز یہ تو ہے۔۔؟؟؟ اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے کہ مجھ جیسے گناہ گار کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا۔

ہر معاملے میں غیب سے مدد

(پ۔ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کی 2006ء سے قاری ہوں' میرے پاس عبقری کے تمام سابقہ شمارے ہیں اور میں وقتاً فوقتاً ان کا مطالعہ کرتی رہتی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! آپ کے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے قدردان ماشاء اللہ دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ لوگ آپ دونوں کو اپنا مسیحا سمجھتے ہیں۔ آپ دونوں کے ہوتے ہوئے بڑی سے بڑی پریشانی' بیماری' دکھ' درد' تکلیف سے نہیں گھبراتے۔ اس دور میں آپ دونوں کا وجود کل عالم کیلئے اللہ کی رحمت اور اس کا خاص انعام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو ہمیشہ قائم ودائم رکھے۔ آمین

عرض یہ ہے کہ مئی 2012ء میں ماہنامہ عبقری رسالے میں محترم علامہ پراسراری لاہوتی صاحب نے کچھ وظائف عطا فرمائے تھے' اُن وظائف میں ایک وظیفہ **وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى﴿والضحیٰ ۵﴾** تھا جو ہر مشکل کیلئے اور زندگی کو دکھوں پریشانیوں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا تھا۔ میں نے اس وظیفے کو لاکھوں کی تعداد میں کھلا پڑھنا شروع کردیا۔اس وظیفے نے میرے بے شمار سالوں کے اٹکے ہوئے کام دنوں میں کردیئے' میری ہر معاملے میں غیب سے مدد ہوئی۔الحمدللہ

یاقھار کے عمل سے کمر درد ٹھیک

(عابد حسین' جہلم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا آپ سے اور ماہنامہ عبقری سے زیادہ پرانا تعارف نہیں ہے۔میری کمر میں ہر وقت شدید درد رہتا تھا جس کی وجہ میں بہت پریشان تھا' ہماری مسجد کے امام صاحب نے مجھے ایک دفعہ **یَاقَھَّارُ** کا عمل بتایا اور ساتھ عبقری رسالے کا تعارف کروایا' میں نے اس میں سے پڑھ کر **یَاقَھَّارُ** کا تھال والا عمل کیا۔میں نے ٹھنڈا پانی ایک پرات یا تھال میں لے کر اس میں پاؤں ڈبو کر روزانہ صبح وشام وقت اور جگہ ایک ہونا چاہیے۔گیارہ دن گیارہ سو مرتبہ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو تیسرے روز خواب میں ایک کتا میری طرف دم ہلاتا ہوا آیا اور میرے ہاتھ میں چیز تھی چھیننے کی کوشش کی یہاں تک کہ اس نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ لیا' میری آنکھ کھل گئی اس دن کے بعد سے کمر درد ٹھیک ہوگیا ہے۔

اللہ ہے اور اللہ اپنی پوری طاقت کیساتھ ہے

(ایک بہن)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ بہت پسند ہے' پورا مہینہ اس کے آنے کا انتظار کرتی ہوں اور جب رسالہ آتا ہے تو سب سے پہلے ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھتی ہوں۔حکیم صاحب! علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون نے مجھے جینے کا نیا ڈھنگ دیا ہے۔''جنات کا پیدائشی دوست'' کی ایک قسط میں جس کا نمبر مجھے یاد نہیں جس میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب سورۂ مزمل کے ایک چلے کیلئے قبرستان میں تھے' جہاں قبر کھلنے کے بعد وہ اندر چلے گئے تھے اور وہاں اندر جو مخلوق ان کو ملی تھی انہوں نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں بہت زیادہ اور زبردست باتیں کی تھیں' ان کا اللہ پر بہت زیادہ یقین تھا' وہ قسط بہت متاثر کن تھی' اس میں انہوں نے ایک جملہ کہا تھا ''اللہ ہے اور اللہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ ہے'' ایک دفعہ میں کچن میں کام کررہی تھی مجھے بہت الٹے' سیدھے خیالات آرہے تھے بہت زیادہ۔۔۔! اچانک میں نے یہی کہہ دیا ''اللہ ہے اور اللہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ ہے'' بس یہی کہا پھر مجھے بھول ہی گیا کہ میں کیا الٹا سیدھا سوچ رہی تھی ایسا لگا جیسے کوئی الٹا سیدھا میرے دماغ میں ڈال رہا تھا اور وہ چلا گیا۔ حکیم صاحب! یہ میرا آزمودہ ہے مجھے جب بھی کوئی الٹا سیدھا خیال آئے میں فوراً اندر ہی اندر یہ جملہ بولتی ہوں' وسوسے ایسے جاتے ہیں باقاعدہ میں بالکل ہی بھول جاتی ہوں کہ میں کیا سوچ رہی تھی؟

''کہف'' کے کمالات: حکیم صاحب! گزشتہ رمضان میں میرے بھائی ضد کررہے تھے کہ روم کولر اوپر کمرے میں رکھنا ہے میں بضد تھی کہ نہیں رکھنا' پہلے ہی کھچڑی پکی ہوئی ہے اور راستہ بند ہوجائے گا اور تم لوگ ہر جگہ کیچڑ کرکے رکھو گے۔ یو۔پی۔ایس پر ہی گزارہ کرو۔اگر میں کسی کام سے منع کروں تو میرے بھائی ضد میں آکر وہ کام ضرور کرتے ہیں۔ اس نے نیچے جاکر کولر کو چیک کرنا شروع کیا کہ ٹھیک چلا ہے یا

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ایسا ہرگز نہ کریں۔ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

نہیں؟ مجھے فکر پڑگئی' میں نے اوپر والے پورشن سے سات مرتبہ ''کہف'' پڑھ کر کولر پر پھونک ماری کہ یا اللہ کولر چلے ہی نہ۔۔۔ آخر کار بھائی نے کولر ٹھیک کرلیا اور کولر بالکل ٹھیک چل گیا۔ میں نے کہا یہ کیا ہوگیا؟ اب ہوا یہ کہ کولر تو صحیح چل گیا مگر آپ یقین کریں کولر وہیں کا وہیں پڑا ہے۔ کوئی اس کو وہاں سے ہلا نہیں سکا۔ چھوٹی عید آئی گزر گئی' بڑی آئی گزر گئی اور اب سردی آرہی ہے کولر کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

ہم نے سرگودھا سلائی کیلئے دس عدد سوٹ بھیجے (مردانہ)' وہ ہم نے بس میں بک کروائے تھے اب جتنا ٹائم سرگودھا جانے میں لگتا ہے اس سے کافی زیادہ وقت ہوگیا وہ سوٹ نہیں پہنچے۔ ہم پریشان کہ ہزاروں کے سوٹ ہیں۔ میں اور امی کہتے تھے کہ یہ نہیں ہوسکتا کہ سوٹ ادھر اُدھر ہوجائیں کیونکہ ہم نے ان کے اوپر سات مرتبہ ''کہف'' پڑھا تھا۔ ہم نے سوٹ اپنے بھائی کے پاس بھیجے تھے وہ فون پر کہہ رہے تھے کہ سوٹ ابھی تک نہیں پہنچے۔ پھر کافی دیر کے بعد پتہ چلا کہ گاڑی کا کوئی شاید مسئلہ بن گیا تھا اس لیے سوٹ دیر سے پہنچے۔ کچھ ہی گھنٹوں بعد سوٹ بخیر و عافیت بھائی تک پہنچ گئے۔

یا قہار اور بوڑھی چڑیل

(محمد عباس' بھکر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو صحت' تندرستی سے رکھے۔ ہم آپ کے رسالہ عبقری کے جنوری 2011ء سے قاری ہیں' جتنا آپ کے رسالے میں چاشنی ہے شاید ہی دنیا کے کسی اور رسالہ میں ہو۔ ہر مہینے کے شروع میں بڑی شدت سے عبقری کا انتظار رہتا ہے جب مل جاتا ہے تو جان میں جان آجاتی ہے۔

محترم حکیم صاحب! ہم عرصہ 18 سال سے جادو کی لپیٹ میں ہیں' کتنی بار دل میں تمنا پیدا ہوئی کہ محترم حکیم صاحب سے بذریعہ خط ملاقات ہوجائے لیکن دل و دماغ خیالات میں گم ہوجاتے' آج اللہ پاک نے توفیق عطا کی کہ قلم اٹھانے کی ہمت ہوئی (الحمدللہ)۔ حضرت جی ہماری شادی کو تقریباً 18 سال ہوچکے ہیں لیکن ان ظالم جنات نے ہم کو ناکوں چنے چبوائے' پھر ہم مختلف عاملوں کے ہتھے چڑھے رہے لیکن پیسے کے نقصان کے علاوہ کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ ابھی آپ کے رسالہ ماہ جون 2013ء میں علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کے بیان کردہ اعمال ''یَاقَهَّارُ'' کو ہم دونوں میاں بیوی نے ماہ رمضان میں شروع کیا۔ بندہ ناچیز صبح و شام گیارہ سو مرتبہ اور بعد نماز ظہر پانی میں پاؤں رکھ کر پہلے گیارہ سو مرتبہ لیکن اب تقریباً چار پانچ دن ہوئے کہ میں نے پندرہ سو مرتبہ پڑھنا شروع کردیا اور میری اہلیہ نے صرف رات کو گیارہ سو مرتبہ اور بعد از نماز ظہر گیارہ سو مرتبہ پانی میں پاؤں رکھ کر شروع کیا ہوا ہے۔ ایک رات میری بیوی کہنے لگی کہ دو عورتیں ہیں ان میں سے ایک بوڑھی ہے جو چیخ چیخ کر کہہ رہی ہے اسے مت پڑھو اور اس کے ساتھ دوسری عورت جو ذرا جوان سی ہے وہ کہہ رہی ہے کہ مت پڑھو ہم جلد چلے جائیں گے' چلے جائیں گے۔

لیکن لگتا ہے کہ وہ ابھی تک موجود ہیں کیونکہ میری بیوی کا ایک آدھ روٹی کھاتے ہی دانتوں میں درد شروع ہوجاتا ہے' کھانا جہاں ہوتا ہے وہیں رہ جاتا ہے' درد کی ترتیب یہ ہے کہ اوپر نیچے آدھے دانتوں میں کبھی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف درد شروع ہوجاتا ہے اور درد بھی ایسا کہ برداشت سے باہر تو پھر میں یَاقَهَّارُ کا ذکر بلند آواز سے شروع کردیتا ہوں اور یَاقَهَّارُ والے تعویذ کے پانی سے چھینٹے مارتا ہوں تو پھر کافی فرق پڑ جاتا ہے۔ الحمدللہ یَاقَهَّارُ کا ذکر جاری ہے۔

یا قہار نے ناامیدی کو امید میں بدل دیا

(شہناز ذکی' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سمجھ میں نہیں آرہا کہ میں کیسے بات شروع کروں' میں کسی عالم دین کی تلاش میں آزمائش پر آزمائش کرتے کرتے مایوسیوں کے اندھیروں میں بھٹک رہی تھی کہ عبقری رسالہ کے ذریعے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ اور موتی مسجد کے نوافل پڑھنے سے جو مجھے روحانی خوشی اور کامیابی کی ہلکی سی کرن نے میری مایوسیوں کو کامیابی کی امید میں بدل دیا۔ میری آنکھوں کے سامنے ہروقت ایک باریش' عمر رسیدہ سی ایک ایسی ہستی رہنے لگی جو مجھے میری دنیا و آخرت کی کامیابی سے ہمکنار کرسکتی تھی' اللہ تعالیٰ نے عبقری کو سبب بنادیا۔ مگر جب آپ کا درس سنا اور آپ کا دیدار کیا تو میں حیران رہ گئی۔۔۔! آپ تو میرے بچوں کے ہم عمر لگے۔ سبحان اللہ! اتنی کم عمری میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو دکھیوں کے دکھوں کا مداوا بنادیا۔ سبحان اللہ!

پہلے میں اپنا واقعہ سناتی ہوں۔ عرصہ ایک سال سے مجھے ہارٹ پرابلم ہوا' مگر علاج چلتا رہا۔ چھ ماہ بعد مجھے تکلیف ہوئی' پنجاب کارڈیالوجی سنٹر میں داخل ہوئی تو ڈاکٹر نے شبہ ظاہر کیا کہ مجھے یقیناً ہارٹ اٹیک آیا ہے۔ میں مالی مسائل کی وجہ سے اپنا علاج یعنی آپریشن کروانا نہیں چاہتی تھی۔ مگر گھر والے بضد تھے کہ وہ مل کر سب سنبھال لیں گے مگر میں کسی طرح کسی بہن' بھائی کی مدد نہیں چاہتی تھی۔ بڑی ہی پریشان تھی کہ عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا دیا ہوا وظیفہ یَاقَهَّارُ کھلا پڑھنا شروع کردیا اور ایک ہی لگن تھی کہ یا اللہ تو میرے پیر صاحب کو بھی ملادے۔ پھر موتی مسجد کو ڈھونڈا اور دو نفل پڑھ کر اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ والا وظیفہ بھی پڑھا۔ تھک کر میں نڈھال ہوگئی اور مختصر دعا کے بعد میں گھر لوٹ آئی۔ دو دن میں خوب وظیفہ پڑھتی رہی۔ پھر ہسپتال داخل ہوئی' گھر والے دعائیں کررہے تھے۔ انجیوگرافی ہوئی تو ڈاکٹر پریشان ہوگئے کہ تجھے ایسی کوئی پرابلم نہیں تھی جس کا وہ شبہ کررہے تھے۔ سب حیران رہ گئے کہ شہناز کا وظیفہ قبول ہوا۔ پھر میں نے عبقری دواخانہ ڈھونڈا اور آپ تک پہنچی۔

سورۂ والضحیٰ کا فیض

(سہیل احمد سلفی' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ عرصہ ایک سال سے عبقری کا قاری ہے' فیکٹری میں ملازم ہوں' ایک مرتبہ کسی ملازم کو بس اڈے پر چھوڑنے کیلئے گیا تو وہاں عبقری ملا اٹھا کر پڑھا تو پڑھتے ہی عبقری کا پرستار بن گیا۔ بندہ کی فطرت میں خدمت خلق کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ بندہ نے فیکٹری میں مبلغ 8000 روپے کا فنڈ رکھا ہوا ہے' مزدوروں کو ادھار دیتا ہے کسی کو پانچ سو' کسی کو چار سو وغیرہ اور دعائیں لیتا ہے۔ بندہ نے مکان کا بیعانہ دے رکھا تھا' ڈیڑھ لاکھ روپے کم تھے' کئی لوگوں سے ادھار لینے کی بات کی لیکن کوئی بھی راضی نہ تھا مجھے ڈر تھا کہ میرے بیعانہ کی رقم بھی نہ ڈوب جائے۔ پھر میں نے عبقری رسالہ میں ''جنات کے پیدائشی دوست'' کالم میں وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿والضحیٰ ۵﴾ سارا دن کھلا پڑھا۔ وظیفہ کی برکت سے ان لوگوں نے روپے ادھار دے دیئے جو پہلے انکار کرچکے تھے۔ مختلف کتابوں اور عبقری کے نسخہ جات بنا کر مناسب قیمت پر دے رہا ہوں' اللہ شفا دے رہا ہے۔ مثلاً جوڑ درد کیلئے سونٹھ' ریوند چینی' میٹھا سوڈا ہموزن ایک چمچ صبح و شام بنا کر لوگوں کو دے رہا ہوں اللہ نے شفا دی۔

موتی مسجد میں بزرگ نظر آئے

(محمد عمران)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کا تقریباً دو سال سے مسلسل قاری ہوں۔ **محترم حکیم صاحب!** پچھلے تین سالوں سے مشکلات میں مسلسل گھرا ہوا ہوں۔ گزارش یہ ہے کہ میرا ایک بچہ پہلے اللہ کو پیارا ہوچکا ہے اب یہ میرا دوسرا بچہ محمد آنش ہے جس کو ہر ڈاکٹر ایک علیحدہ مرض تشخیص کررہا

ہے کوئی ڈاکٹر گردوں کا مسئلہ کہتا ہے کوئی گردوں کی نالی میں مسئلہ بتاتا ہے‘ ہر جگہ دعا بھی کروائی ہے کسی مرض کی تشخیص نہیں ہورہی۔ میں نے عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم میں موتی مسجد کا عمل پڑھا میں نے وہاں جاکر دونفل حاجت پڑھ کراللہ سے دعامانگی‘ رو روکر اللہ سے التجائیں کیں۔موتی مسجد میں جانے سے پہلے جب بھی میں سوتا میرے سرہانے ہر وقت ایک عورت کھڑی رہتی تھی مگر جب سے موتی مسجد میں نوافل ادا کیے ہیں وہ عورت اب میرے سرہانے کھڑی نہیں ہوتی اور ایک نہایت نورانی بزرگ ظاہر ہوئے ہیں۔جب سے وہ ظاہر ہوئے ہیں میرا بیٹا بہتر ہورہا ہے اور مجھے امید ہے کہ اب میرا بیٹا ٹھیک ہوجائے گا۔

موتی مسجد میں ملا روحانی سکون

(صبیحہ یاسمین‘ گوجرانوالہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً اڑھائی سال سے رسالہ عبقری پڑھ رہی ہوں اور میرا دل کرتا ہے کہ میں دنیا کے تمام کاموں کو چھوڑ کر بس رسالہ ہی پڑھتی رہوں‘ میرا اس دنیا میں کوئی بھی نہیں ہے اور اسی رسالے کو پڑھنے سے مجھے میرے رشتے ملے‘ جو مجھ سے کہیں گم ہوچکے تھے۔میرا ایک ہی بیٹا ہے جو قرآن پاک حفظ کررہا ہے۔ وہ ایک دفعہ اچانک ہی کھیلتے کھیلتے بیمار ہوگیا تھا‘ اسے عجیب سا دورہ پڑا اور اسے جھٹکے لگنے شروع ہوگئے تھے‘ منہ میں سے جھاگ نکلنا شروع ہوگئی تھی‘ اس کا چیک اپ بھی کروایا تھا لیکن رپورٹس بالکل ٹھیک آئی ہیں۔اس کے بعد سے بیمار تو نہیں ہوا لیکن آئے دن سر‘ کمر میں درد رہتا ہے۔کوئی کہتا ہے کہ حفظ کرنے کی وجہ سے چیزیں تنگ کرتی ہیں‘ کوئی کچھ کہتا ہے اور کوئی کچھ۔۔۔!نہ جانے اسے کیا ہے؟ میں نے جب رسالے میں ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ مضمون میں موتی مسجد کے بارے میں پڑھا تو اپنے بیٹے کی صحت یابی کیلئے گئی اور وہاں جاکر نوافل ادا کیے اور جس مسجد کی چھت نہیں ہے وہاں بھی نوافل ادا کیے اور پھر نماز ظہر بھی ادا کی‘ وہاں جاکر بہت سکون اور دل میں سہارا ملا‘ واپس آنے کو دل نہیں چاہتا تھا جب وہاں سے واپس آئی تو ایک دن چھوڑ کر اگلی رات خواب میں دیکھتی ہوں کہ موتی مسجد کی نورانی چیزیں ہیں جو مجھے باربار تنگ کررہی ہیں کہ اور کہہ رہی ہیں کہ نماز ادا کرو جب **يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ** پر پہنچتی ہوں تو وہ مجھے گھمادیتی ہیں کہ دوبارہ نماز ادا کرو اور التحیات میں کھڑی ہوکر ہی پڑھ رہی ہوں اور جب ان کو پکڑنے کی کوشش کرتی ہوں تو وہ نرم ہوتے ہیں اور ہاتھ سے نکل جاتے ہیں‘ کبھی وہ میرے آگے ہوتے ہیں اور میں پیچھے اور کبھی میں آگے اور وہ پیچھے لیکن وہ پکڑے نہیں جاتے۔ایک اور بات کہ جس دن مجھے موتی مسجد جانا تھا تو اسی رات میں خدا کے خوف سے ڈرتی رہی کہ وہاں خدا کے گھر میں اُس کے حضور کس طرح پیش ہونگی۔میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی کہ ان کے موتی مسجد کے عمل کی وجہ سے مجھے اس قدر روحانی سکون ملا۔الحمدللہ میرے بیٹے کی طبیعت بھی اب پہلے سے کافی بہتر ہے۔

فیض پیدائشی دوست

(ناہید سلیم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کے درجات بلند کرے‘ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے مجھے آپ جیسے انسان سے ملا دیا۔اللہ تعالیٰ عبقری کو تاقیامت سلامت رکھے‘اس کے دشمن بھی اس کے دوست بن جائیں اور یہ رسالہ سدا کارخیر کا ذریعہ بنا رہے۔خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو اتنا اچھا سلسلہ چلانے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ میں دل سے ان کی عقیدت مند ہوں‘ عبقری کے ساتھ ساتھ ہر انسان و جنات پر اللہ اپنی برکات نازل فرمائے۔میرے کچھ تجربات و مشاہدات ہیں جو میں نے عبقری اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون سے حاصل کرکے لوگوں پر آزمائے اور کامیاب رزلٹ ملے۔ایک یتیم لڑکی کا رشتہ نہیں ہورہا تھا اس کو میں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں سے سورۂ اخلاص کا وظیفہ پڑھ کر بتایا کہ سورۂ اخلاص کو ہر وقت کھلا پڑھو اور اس کے علاوہ عشاء کے بعد 111 مرتبہ اور جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد سنتیں مکمل کرکے ہزاروں کی تعداد میں **يَااَحَدُ يَاحَفِيْظُ يَاوَدُوْدُ** پڑھنے کو کہا۔اس نے ایسا ہی کیا اللہ کا کرم ہوگیا اور تقریباً تین ماہ بعد اس کا اتنا اچھا رشتہ طے ہوگیا ہے۔یہ سب حضرت حکیم صاحب اور علامہ لاہوتی پراسراری کی نظر کرم کی وجہ ہے۔وہ بچی اتنی دعائیں دے رہی ہے۔ اصل دعاؤں کے حق دار تو حکیم صاحب اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب ہیں۔ایک لڑکی امید سے تھی‘ میں نے تیسرے مہینے اس کو درودشریف کے ساتھ **يَامُصَوِّرُ** اور اپنے خاوند کے ساتھ دعا کرنے کو کہا کہ بچے کا نام ’’محمد‘‘ رکھیے گا۔اللہ کا شکر ہے کہ اس کے گھر بیٹا پیدا ہوا اور انہوں نے اس کا نام ’’محمد‘‘ رکھا۔میں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں سے **يَاقَهَّارُ** کا وظیفہ پڑھ کر اپنی سہیلی کو یہ وظیفہ بتایا۔اس پر جادو تھا‘ اس نے صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ **يَاقَهَّارُ** پڑھا۔یہ پڑھنے کے بعد اس کا جسم بالکل ہلکا پھلکا ہوگیا۔اس کی جسمانی اور ذہنی آسودگی ہوئی ہے۔میری بیٹی عزہ جس کی عمر 15 سال ہے۔نویں کلاس کے اچھے رزلٹ آنے کیلئے ہر وقت **يَارَحْمٰنُ** مدد پڑھتی رہی اور سورۂ الم نشرح اور **يَاحَسِيْبُ** بھی ساتھ پڑھتی رہی۔اللہ کا شکر ہے اس کا رزلٹ بہت اچھا آیا ہے۔**علامہ لاہوتی پراسراری کے نام:** جناب اللہ آپ کی عمر دراز کرے‘ آپ نے غریب لوگوں‘ گنہگار لوگوں کو اللہ کے ذکر پر لگایا‘ اس کی مخلوق جنات کے بارے میں جو غلط فہمی تھی ختم کرکے ان کیلئے بھی دعا کرنے کو دل چاہتا ہے۔اللہ کی نیک مخلوق کے بارے میں بتایا‘ موتی مسجد کے نوافل بتائے ورنہ ہم کب اتنی مقدس جگہ پر جاسکتے تھے۔ پہلے سیر کرنے جاتے تھے اب نفل کا ثواب لینے جاتے ہیں۔اللہ کی نیک مخلوق سے دعا کروانے جاتے ہیں۔ اللہ ہم سب کو نیک ہدایت نصیب فرمائے اور ہماری تمام مشکلات دین و دنیا کی حل کردے۔آمین!۔

موتی مسجد میں جنات نے مجھ سے بات کی

(عظمیٰ سعید)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ آپ جیسے انسانیت کے خدمت گاروں کو اللہ تعالیٰ لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ لوگوں کے سالوں کے بگڑے ہوئے کام دنوں میں سنور جائیں۔آمین! میں آپ کا رسالہ تقریباً چار سال سے پڑھ رہی ہوں اس سے بہترین رسالہ عملیات اور نسخہ جات میں میں نے کبھی نہیں دیکھا۔خاص کر رسالے میں موجود مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کی تو کیا ہی بات ہے۔

میں کچھ دن پہلے اپنی دو مرادیں لے کر موتی مسجد گئی تھی۔ مجھے پرہیز گار مخلوقات کو دیکھنے کا شوق تھا تو اپنی مراد کے ساتھ ساتھ میں نے مخلوقات کو دیکھنے کیلئے دعا کی۔ جیسے ہی میں نے نوافل ادا کرکے سلام پھیرا۔ مجھے لگا کہ میرے ذہن میں کچھ آوازیں آنے لگیں ہیں۔ وہ آوازیں کہہ رہی ہیں کہ ہم تمہیں نظر آجائیں گے لیکن تم کسی کو بتاؤ گی نہیں۔ کسی حال میں نہیں‘ مجھے لگا کہ اگر میرے منہ سے زندگی میں کبھی سچ یعنی یہ بات نکل گئی تو ہوسکتا ہے کہ میرے والدین یا بہنوں میں سے کسی کو نقصان پہنچ جائے تو میں نے اپنے ذہن میں ہی کہہ دیا کہ میں آپ لوگوں کو دیکھنا نہیں چاہتی۔

اس کے تھوڑی دیر بعد حضرت حکیم صاحب وہاں تشریف لے آئے‘ وہ اتوار کا دن تھا۔ مجھے تھوڑی ڈھارس بندھی کہ حکیم صاحب! بھی وہاں تشریف لے آئے ہیں۔آپ نے

وہاں آ کر دعا کرائی اور دو نفل والی دعا کا بھی کہا اور دعا میں رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (بقرہ 1 2 7) وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (بقرہ128) والی آیت کو پڑھنے کا کہا تھا۔ البتہ درس میں آنے اور موتی مسجد میں جا کر نوافل پڑھنے کی برکت ہے کہ مجھے اب اپنا آپ بہت ہلکا پھلکا محسوس ہوتا ہے۔

ہر اٹکا کام ہوجائے

(پوشیدہ‘ فیصل آباد)

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! عرض خدمت یوں ہے کہ آپ کا رسالہ ’’عبقری‘‘ گزشتہ چار ماہ سے میرے زیر مطالعہ ہے یہ ہمارے ہمسائیوں کے توسط سے مجھے ملا جب پڑھا تو آنکھیں کھل گئیں اور مجھے افسوس ہوا کہ اتنے اچھے اور پاکیزہ رسالہ سے پہلے کیوں محروم رہے۔ میں نے اس سے بہت فیض حاصل کیا۔ سب سے پہلے میں شکریہ ادا کرتی ہوں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کہ ان کے مضمون میں بتائی ہوئی آیت **وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾** کثرت سے پڑھی‘ رزلٹ بہت ہی اچھا پایا۔ میرے بہت سے مسائل اور اٹکے ہوئے کام اس وظیفے کی وجہ سے ہوئے‘ گھر میں سکون اور برکت آ گئی ہے۔ اس کے علاوہ میں نے علامہ صاحب کا ہی وظیفہ **يَاقَهَّارُ** بھی بہت کثرت سے پڑھا جس کی وجہ سے مجھے جو بھی مشکل پیش آتی ہے اللہ کے حکم سے حل ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ میں نے عبقری رسالے میں سورۂ انعام کی آیت **فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾** کو آزمایا لاجواب پایا۔ یعنی جب بھی کسی بات پر لڑائی جھگڑا شروع ہوا‘ خاموشی سے اکیس مرتبہ پڑھ لیا جھگڑا منٹوں میں ختم گویا ہوا ہی نہیں۔ الحمدللہ! پھر جب کوئی کام اٹک جائے مثلاً سلائی مشین چلتے چلتے رک جائے یا موٹر سائیکل اچانک خراب ہوجائے غرضیکہ کسی کام میں بھی رکاوٹ ہو تین‘ پانچ‘ سات یا اکیس مرتبہ پڑھا‘ کام سدھر گیا۔ سبحان اللہ! اس کے علاوہ آٹا گوندھتے وقت یا جب گھر میں راشن آئے‘ آٹا پس کر آئے‘ بازار سے سبزی گھر میں آئے‘ پانی کا کین آئے اسمائے حسنہ **يَاقَادِرُ يَانَافِعُ** 40 بار پڑھ کر دم کرلیا‘ بفضل خدا کام احسن طریق سے ہوگیا۔

جنات کے رونے کی آوازیں

(مسز آصف)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ خاص کر پچھلے سال جون کا خاص شمارہ پڑھا تو پتہ چلا کہ لوگوں کو ’’جنات کے پیدائشی دوست‘‘ سے کتنا فیض مل رہا ہے۔ میں نے جب **يَاقَهَّارُ** کے فوائد پڑھے تو میرے دل میں بھی خیال آیا کہ میں بھی اپنی پریشانیوں کے حل کیلئے **يَاقَهَّارُ** پڑھوں۔ میں نے صبح وشام گیارہ تسبیح اور کبھی ایک ہی بار میں بائیس تسبیح پڑھنا شروع کردیا۔ جیسے ہی میں نے پڑھنا شروع کیا مجھے ہر وقت ڈر لگنا شروع ہوگیا۔ رات کے وقت مجھے اپنے کمرے سے باقاعدہ جاگتے ہوئے رونے کی آوازیں آتیں اور جیسے مجھے کوئی کہہ رہا ہو کہ یہ نہ پڑھو۔ ایک مرتبہ میں **يَاقَهَّارُ** پڑھتے پڑھتے سوگئی‘ جسم پر بہت زیادہ دباؤ پڑ گیا۔ میں بڑی مشکل سے **يَاقَهَّارُ** پڑھتی رہی اور اچانک دیکھا کہ جیسے میں قبر میں ہوں‘ گلاب کے پھول میرے اوپر ہیں اچانک قبر میں ایک اور میت آئی اس نے مجھ سے کہا ڈرو نہیں باہر کی دنیا الگ ہے یہاں اچھے لوگوں کیلئے اچھی جگہ ہے۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔

چھوٹے سے وظیفے کے کمال

(ایک بہن‘ ہری پور ہزارہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ میں پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں‘ اس رسالے نے میرے بہت طبی‘ نفسیاتی اور روحانی مسائل حل کیے ہیں۔ مجھے یہ رسالہ بہت پسند ہے خاص کر اس میں موجود مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ تو میں سب سے پہلے پڑھتی ہوں۔ اس مضمون میں ایک دفعہ سورۂ تکویر کی آیت ایک تا چار کا وظیفہ چھپا جو کہ طاق اعداد میں صبح وشام یا دن میں کئی مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ‘ سات دفعہ‘ گیارہ دفعہ۔ میں نے یہ وظیفہ کیا تو اس سے میرے اتنے بڑے اور چھوٹے مسائل حل ہوئے کہ میں حیران رہ گئی‘ اب بھی میں یہی پڑھ رہی ہوں۔ میں نے بہت مختصر لکھا ہے‘ اگر میں یہ لکھنے بیٹھ جاؤں کہ کیا کیا مسئلے حل ہوئے ہیں تو ایک چھوٹا کتابچہ بن جائے۔ میں اب بھی حیران ہوتی ہوں کہ چھوٹے سے وظیفے نے کیا کیا کمال کر دکھائے۔

يَاقَهَّارُ اور جن سے لڑائی

(توقیر غفار‘ فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت سے رکھے اور آپ کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رہے۔ میں عبقری رسالہ 2012ء سے ہر ماہ لے رہا ہوں اور خوب مطالعہ کرتا ہوں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ تو میرا پسندیدہ مضمون ہے۔ اس میں موجود وظائف کرتا رہتا ہوں‘ خاص کر **وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾** ہر وقت پڑھتا رہتا ہوں اور **يَاقَهَّارُ** کی تسبیح صبح وشام کرتا ہوں۔ ایک مرتبہ خواب میں ایک جن سے لڑائی ہوئی کہنے لگا کہ تم یہ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دو مگر میں نے پڑھائی جاری رکھی جس سے میرے بہت سے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ اس میں برکت ہی برکت ہے۔ **يَاقَهَّارُ** کا وظیفہ میں نے جس کو بھی بتایا اس کو فائدہ ہوا۔

موتی مسجد سے موتی ملے

(اسماء خالد‘ واہ کینٹ)

محترم ومکرم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی امان میں رکھے اور آپ بخیر و عافیت ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میں تو بہت بھٹکی ہوئی تھی پر آپ کے رسالہ عبقری اور درس نے میرا اللہ کی طرف رجوع کردیا ہے۔ میں بھی اللہ کی معرفت چاہتی ہوں۔ میں رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں سے موتی مسجد کا عمل پڑھ کر میں موتی مسجد میں نفل ادا کرنے گئی۔ جب میں واپسی پر موتی مسجد کے دروازے پر کھڑی تھی تو اچانک چھ عدد موتی نمودار ہوئے اور میں نے وہ موتی اٹھا لیے۔ وہ موتی اب بھی میرے پاس ہیں۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت‘ سببِ تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو‘ اطلاع دیں‘ مشکور ہوں گا۔

کتاب نمبر 1 1: بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟: قارئین! ایک کتاب شائع ہوئی تھی جس کا نام تھا ’’**بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟**‘‘ ظلم کی کہانی بھارتی مسلمانوں کی زبانی‘ یہ کتاب دراصل ایک ادارے نے پہلے سے شائع کی تھی بندہ نے من وعن اس کتاب کے عنوان کو تبدیل کیا‘ اس کا واقعہ بھی یہ ہے کہ یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں عباس اختر اعوان صاحب کے میگزین میں لکھتا تھا تو وقت کی اشد ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے کتاب کا عنوان تبدیل ہوا اور پھر انہوں نے یہ کتاب چھاپی ۔۔۔ مسٹر گابا کی لکھی ہوئی یہ کتاب استفادہ اور افادہ عام کیلئے میری تالیف کے طور پر لسٹ میں آئی جبکہ وہ میری تالیف نہیں ہے۔ کاوش اور ترتیب ضرور ہے۔

ہفتہ میں کئی سال کا بیمار صحت یاب

(منزہ لطیف' رحیم یار خان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! 2009ء سے ہمارے گھر عبقری آرہا ہے' میری امی بہت شوق سے پڑھتی ہیں' میں اُن سے سنتی تھی' خود کبھی کبھی پڑھ لیتی تھی' اچھا لگتا تھا۔ مگر جب سے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون آیا ہے' بہت دلچسپی ہوگئی ہے' ہم نے کتاب منگوائی اور میں نے پوری کتاب پڑھ لی ہے۔ میں اب عبقری کافی مہینوں سے سارا پڑھتی ہوں' بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ میری امی اور میں آپ کے بتائے ہوئے اعمال کرتے ہیں۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا **یَاقَھَّارُ** کا وظیفہ کررہی ہوں اس وظیفے کے کرنے سے مجھے ایک ہفتے میں ہی فرق پڑگیا ہے۔ اس سے پہلے میں کئی سالوں سے بیمار ہوں اور ادویات کھارہی ہوں۔ مگر اب میری طبیعت کافی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ علامہ لاہوتی پراسراری اور آپ کے درجات بلند فرمائے' اللہ تعالیٰ کے بعد آپ میری آخری امید ہیں اللہ نے آپ کو میری شفا کا وسیلہ بنایا ہے۔ میری بہت ساری دلی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

موتی مسجد میں خوشبو

(فرزانہ خلیل احمد' لالہ موسیٰ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! خدا آپ کو خوش رکھے۔ آپ کے بارے میں کچھ نہ کہنا آپ کی حق تلفی ہوگی۔ آپ نے صحیح سمت قدم اٹھایا ہے۔ رسالہ عبقری دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ اس نے واقعی لوگوں کی زندگی بدل دی ہے۔ اللہ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔ عبقری رسالہ میں موجود ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میں اور میری چھوٹی بیٹی موتی مسجد میں گئے۔ علامہ لاہوتی پراسراری کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق نفل ادا کیے۔ نفل ادا کرتے ہوئے مجھے تین بار بہت ہی پیاری خوشبو محسوس ہوئی' نفل اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد مجھے اور میری بیٹی کو جائے نماز سے دو عدد خوبصورت موتی بھی ملے جو کہ ہم نے اٹھالیے۔ اس کے بعد رات کو خواب میں کچھ اجنبی لوگوں نے مجھے کلمہ کا نصاب پڑھنے کی تلقین کی۔ میں نے اسی دن سے کلمہ کا نصاب شروع کردیا۔ اس کے علاوہ میں اپنے لیے **یَاقَھَّارُ** کی گیارہ گیارہ تسبیح صبح وشام پڑھتی ہوں۔ میری تکلیف اب پہلے سے بہت بہتر ہے۔ مجھے بہت سکون ہے۔

بے روزگار کو روزگار ملا

(ڈاکٹر مہناز اکبر ہمدانی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو صحت کاملہ سے نوازے اور آپ کا سایہ ہمارے سر پر قائم رکھے۔ میں عبقری میں موجود وظائف اکثر کرتی رہتی ہوں اور بھرپور فائدہ پاتی ہوں۔ خاص طور پر ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود وظائف سے میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے اپنے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں جولائی 2013ء کے رمضان والے شمارے میں سحری وافطاری کے وقت اول وآخر ایک مرتبہ درود شریف اور درمیان میں 41 دفعہ **بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ** ﴿آل عمران ۲۶﴾ والا عمل شائع ہوا تھا۔ میرا ایک بھائی اور میرے بہنوئی دونوں بیروزگار تھے جس کی وجہ سے دونوں گھروں میں بہت زیادہ پریشانی تھی۔ وہ وظیفہ ہم سب گھر والوں نے رمضان میں اول روزے سے آخری تک کیا تھا۔ اس کا ہم سب کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ میرے بھائی کو رمضان میں ہی نوکری مل گئی اور میرے بہنوئی کو بھی نوکری رمضان کریم میں ہی مل گئی۔ الحمدللہ دونوں گھروں کا سب سے بڑا مسئلہ حل ہوگیا۔

پیدائشی دوست نے گھر آباد کردیئے

(سید اللہ قادری' کوٹری)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ 2009ء سے پڑھ رہا ہوں۔ علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے انمول وظائف میں **فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ** (اعراف 40) اور **وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا** (النساء 84) اور بہت سے ورد کیے ہیں۔ جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب جلد اول کا مطالعہ کیا بہت ہی اچھی کتاب ہے۔ اس میں سے وظائف لے لے کر میں نے لوگوں کو دیئے جس کی وجہ سے بہت سے گھر آباد ہوئے اور خاص کر اس ایک آیت **وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا** (النساء 84) نے تو مجھے حیران ہی کردیا۔ میری بیوی کو کینسر ہوگیا تھا میں یہی آیت پڑھتا رہا جس سے میری بیوی کو بہت فرق پڑا۔ آیت **فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ** (اعراف 40) کے شمسی مؤکلات سامنے آئے' شمسی مؤکلات میرے بہت کام آئے ہیں میں ان کا شکریہ ادا کرتا رہوں گا۔

یَاقَھَّارُ اور خوفناک چڑیل

(م،خ۔اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری پچھلے چند سالوں سے پڑھ رہی ہوں اور ساتھ عبقری دواخانہ کی ادویات بھی استعمال کررہی ہوں۔ ویسے تو ماہنامہ عبقری سارے کا سارا بہت اچھا ہے لیکن ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی تو کیا ہی بات ہے۔ اس میں موجود وظائف سے مجھے میری ہر پریشانی کا حل مل جاتا ہے۔ میری بہن نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ تم پر جادو ہے (یعنی میری بہن پر) میری اسی بہن نے ایک اور خواب دیکھا کہ ایک لمبے بالوں والی چڑیل ہے جو بہت ہی خوفناک ہے' اس کے اوپر بیٹھی ہوئی ہے اور اس پر چٹکیاں کاٹ رہی ہے۔ میری امی خواب میں ہی میری بہن کو کہتی ہیں کہ **یَاقَھَّارُ** پڑھو اور جب میری بہن خواب میں **یَاقَھَّارُ** کا ذکر کرتی ہے تو وہ چڑیل اور بھی سخت چٹکی کاٹتی ہے۔ اتنے میں میری بہن جاگ جاتی ہے اور اس کا کہنا ہے کہ میں جاگی مجھے محسوس ہوا کہ کوئی بھاری چیز میرے اوپر سے اتر گئی ہے۔ **یَاقَھَّارُ** کے بارے میں میری امی نے عبقری میں ہی پڑھا اور اس دوران وہ یہ وظیفے کا ذکر بھی کررہی تھیں لیکن اس بات کا ذکر انہوں نے ہم بہنوں سے نہیں کیا تھا۔ جب میری بہن نے خواب کا بتایا پھر میری امی نے کہا کہ میں نے یہ وظیفہ شروع کیا ہوا ہے آپ بھی پڑھیں۔ الحمدللہ اس کے بعد کسی چیز نے ہمیں تنگ نہیں کیا اور ہماری بہت سی پریشانیوں سے نجات ملی۔

یَاقَھَّارُ سے بدبو کا خاتمہ

(ٹ،ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ بہت پسند ہے۔ اس میں موجود مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت

بواسیر کیلئے عجیب مگر زبردست عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے بہت فوائد حاصل کرتا ہوں اور لوگوں کو بھی بتاتا ہوں۔ میرے پاس بواسیر سے نجات کا ایک زبردست عمل ہے جو قارئین عبقری کو تحفہ کے طور پر پیش کررہا ہوں امید ہے قارئین اس کی قدر کریں گے۔
برائے بواسیر: اکن کوناں کون مکونا ہریڑ مریڑ مریا۔ اے دو پٹے جانے کو۔ بواسیر کبھی نہیں ہوگی اسے بار بار پڑھتے رہیں۔ اس کے علاوہ جب بھی لیٹرین میں جانے سے پہلے تین مرتبہ درج ذیل الفاظ پڑھیں:۔ کرکرونی بربیرونی بیرون شُد خدا بزرگ است لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ **(ملک رب نواز)**

پسند ہے۔اس میں یَاقَهَّارُ کا وظیفہ ہم سب گھر والے کر رہے ہیں اور مشکلات سے نجات پا رہے ہیں۔ہم جس گھر میں رہتے ہیں وہاں درخت ہیں اوران درختوں پر چیلوں کا بسیرا بھی جو بہت ہی گندے کپڑے لاکر ہمارے گھر میں پھینکتی ہیں اور بہت عجیب وغریب آوازیں نکالتی ہیں اوراکثر وبیشتر ایسی شدید بد بو آتی ہے کہ دماغ پھٹنے لگتا ہے۔مگر جب سے ہم نے یَاقَهَّارُ کا ورد شروع کیا ہے بد بو بالکل ہی ختم ہوگئی ہے۔اب تو ہم نے یَاقَهَّارُ کے ساتھ کلمہ طیبہ کا ورد بھی شروع کردیا ہے جس سے ہمیں بہت فائدہ ہورہا ہے۔اللہ پاک علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور حکیم صاحب کو جزائے خیر عطافرمائے۔آمین!

سورۂ اخلاص کے عمل نے رنگ دیا

(ا۔ص)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش وخرم رکھے۔آمین! دوسال قبل ہماری فیکٹری میں اخبار والا کھڑا تھا اس کے پاس عبقری دیکھا' وہ میں نے خرید لیا۔یقین کریں اتنا اچھا لگا کہ دوسال سے ہر ماہ عبقری خرید رہا ہوں۔میں اور میرے سارے گھر والے پڑھ رہے ہیں۔پھر میں نے عبقری میں سے وظائف شروع کیے اور پڑھتا رہا۔میں نے کچھ عرصہ پہلے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے سورۂ اخلاص والا وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔اس کے بہت زیادہ کمالات دیکھے' اللہ نے مجھے بہت ساری برائیوں سے بچایا۔

ایک دفعہ میرے بیوی بچے گاؤں گئے ہوئے تھے اور میں گھر میں اکیلا تھا۔ہمارے پڑوس سے ایک خاتون ہمارے گھر پانی لینے کیلئے آئی۔ہم نے گھر میں بور کروایا ہوا ہے ہمارے علاقے میں پانی کا بہت مسئلہ ہے۔وہ عورت گھر پر آئی جب اسے پتہ چلا کہ ان کے گھر میں کوئی نہیں ہے یہ اکیلا ہے تو وہ بار بار آتی رہی اور ایسی ادائیں دکھاتی کہ میں کسی طرح برائی کی طرف مائل ہوجاؤں مگر اس دوران میری زبان پر سورۂ اخلاص کا وظیفہ جاری رہتا اور میرا دل بالکل بھی برائی کی طرف مائل نہ ہوتا اور میں اللہ سے دعا کر رہا تھا یا اللہ اس برائی سے مجھے بچالے اور میرے ذہن میں ہر وقت یہی آتا رہتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔اللہ تعالیٰ نے مجھے اس برائی سے بچالیا۔شام چار بجے میں ڈیوٹی پر چلا گیا رات بارہ بجے چھٹی کرکے گھر آیا اور سورۂ اخلاص پڑھتے پڑھتے سوگیا۔رات کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر چاند بہت روشن ہے۔اس چاند کے اندر اور اس کے چاروں طرف روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھ رہا ہوں۔مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ایک دفعہ ایسے ہی بیٹھے بیٹھے میں نے آسمان کی طرف دیکھا اور دل میں دعا کی یا اللہ میرے اوپر بھی اپنا فضل اور کرم کردے یک دم میرے دل میں خیال آیا کہ تم ڈاڑھی رکھ لو۔پھر میں نے اسی وقت ڈاڑھی کا ارادہ کرلیا اور ڈاڑھی رکھ لی۔پھر میں سورۂ اخلاص پڑھتا رہا۔اس کے بعد مجھے بہت سارے اچھے خواب نظر آئے۔ایک دن دیکھتا ہوں کہ گاؤں میں قبرستان کے قریب ایک بزرگ قرآن پاک کھول کر بیٹھے ہوئے ہیں اوران کے گرد پھولوں سے دیوار بنی ہوئی ہے اوران کے پاس میں اور ایک آدمی بیٹھے ہوئے ہیں اوران کا قرآن پاک سونے سے لکھا ہوا ہے اور قرآن پاک پڑھ کر سنا رہے ہیں۔ایک دفعہ دیکھتا ہوں ہمارے گاؤں کی ایک چھوٹی سی مسجد ہے' میں نہا کر مسجد میں جاتا ہوں وہاں بہت لمبی ڈاڑھی والے بزرگ بیٹھے ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا نام بہت بڑا لکھا ہوا ہے اور میں نے وہ نام اٹھا رکھا ہے۔گزشتہ محرم الحرام کی 18 اور 19 کی درمیانی شب میں سورۂ اخلاص پڑھتے پڑھتے سوگیا مجھے خواب میں بزرگ ملے اور فرمانے لگے آج کی رات جو مانگو گے اللہ تعالیٰ عطافرمائیں گے' اٹھو اور دعا کرو۔

محترم حکیم صاحب! میں علامہ لاہوتی پراسراری کا بہت زیادہ شکر گزار ہوں کہ ان کے دیئے سورۂ اخلاص کے وظیفے سے مجھے بہت کچھ ملا' بہت روحانیت ملی۔

پچھلے دنوں میں نے خواب دیکھا کہ آپ (حکیم صاحب) بہت بڑے اجتماع سے خطاب کررہے ہیں اور آگے رسہ لگا ہوا ہے سارے لوگ رسے کے پار بیٹھے ہوئے ہیں جو لوگ آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں اور میں بھی آپ کے ساتھ بیٹھا ہوا ہوں حکیم صاحب! میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں اور کوئی برا کام' یا کوئی برائی نہیں کروں گا۔اس سے پہلے بھی کافی عرصہ سے ہر برائی سے بچنے کی کوشش کرتا ہوں۔

محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

سورۂ اخلاص کا عمل درج ذیل ہے:۔

رات ایک بجے کے بعد 4 نفل اکٹھے ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھنے کی نیت کرے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 101 بار سورۂ اخلاص مع تسمیہ پڑھے اس طرح ہر رکعت میں پڑھے بس دھیان اور توجہ اللہ کی طرف اور خاص حضوری ہو (ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں) سلام کے بعد سر برہنہ کرلیں اور دائیں بازو سے قمیص نکال کر بازو اور کندھا ننگا کرلیں جیسے حالت احرام میں ہوتا ہے پھر 500 بار سورۂ اخلاص پڑھیں اول وآخر درود شریف 11 بار پھر جتنی دیر سارے عمل میں لگتی ہے اتنی دیر خوب گڑگڑا کر بھکاری بن کر دعا کریں رو رو کر مانگیں کہ جسم کا رواں رواں کھڑا ہوجائے بہت لمبی اور عاجزانہ دعا کرکے پھر 100 بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور پھر سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے لیٹ جائیں۔یہ عمل کچھ عرصہ یا کچھ دن مستقل کریں۔اور قدرت کے کمالات اور حمایت اپنی طرف متوجہ ہوتے دیکھیں آپ حیران رہ جائیں گے۔

موتی مسجد کے بزرگ نے دیا وظیفہ

(م۔ن)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری صرف چار ماہ سے پڑھ رہی ہوں مگر ان چار ماہ میں میں نے عبقری سے بہت کچھ پایا ہے۔خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی تو کیا ہی بات ہے۔علامہ صاحب کی کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' جلد اول پڑھ کر میری تو روح تک بیقرار ہوگئی کہ کسی طرح علامہ صاحب سے ملاقات ہوجائے جب میں عبقری کے دفتر گئی تو پتہ چلا کہ ان سے صرف خط پر ہی ملاقات ہوسکتی ہے۔علامہ صاحب کا کالم میں بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس میں جو وظائف آتے ہی ان پر عمل کرتی ہوں۔اپنی مشکلات کے حل کیلئے میں موتی مسجد میں نوافل ادا کرنے گئی۔میں جب موتی مسجد گئی تو اسی رات خواب میں کوئی بزرگ آئے اور انہوں نے فرمایا کہ اپنی مشکلات کے حل کیلئے زیادہ سے زیادہ تیسرا کلمہ پڑھو۔میں تب سے تیسرا کلمہ پڑھ رہی ہوں اور الحمدللہ بہت فائدہ ہورہا ہے۔

پیدائشی دوست سے مشکلات آسان

(ش،ہری پور ہزارہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں' اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات نے میرے بہت سے طبی وروحانی مسائل حل کیے ہیں خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے وظائف میں بڑے شوق سے کرتی ہوں۔جون 2013ء کے ماہنامہ عبقری میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں ایک وظیفہ دیا گیا یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ میں نے یہ وظیفہ سوالاکھ مرتبہ پڑھا ہے۔میں رات کو جس وقت بھی اٹھتی ہوں' یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیتی ہوں اس وقت میرا وضو تو نہیں ہوتا مگر میں دل میں پڑھتی رہتی ہوں۔یہ پڑھنے سے مجھے بہت سکون ملتا ہے۔اس کے علاوہ

علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا یَاقَهَّارُ والا وظیفہ بھی میں نے سوا لاکھ مرتبہ پڑھا ہے اس سے میری چھوٹی چھوٹی بہت سی مشکلات آسان ہوئی ہیں۔

صحابی بابا نے ہمت بندھائی

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے ایک سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ میں مشکلات کی دلدل میں دن بدن دھنستی جارہی تھی' عبقری میرے لیے امید کی ایک کرن ثابت ہوا۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود وظیفہ یَاقَهَّارُ نے میری بہت سی پریشانیاں حل کی ہیں۔ میں ہر طرف سے اتنا پریشان تھی کہ دل چاہتا تھا کہ خودکشی کرلوں' میری زندگی میں سکون نام کی چیز آئی ہی نہیں۔ ایک دن میں یَاقَهَّارُ پڑھتے پڑھتے سوگئی تو میرے خواب میں صحابی بابا تشریف لائے انہوں نے کہا کہ بائیں آنکھ بند کرکے ایک آنکھ سے دیکھو تمہیں پتہ چلے گا کہ تمہارے ساتھ کوئی طاقت ہے تم اکیلی نہیں ہو۔ الحمدللہ! اُس دن کے بعد مجھے واقعی پتہ چلتا ہے کہ میرے ساتھ کوئی ہے۔ اب میں پرسکون رہتی ہوں۔

بے سکونی سکون میں بدل گئی

(ج،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم پریشانیوں میں گھرے ہوئے تھے' گھر میں عجب بے سکونی تھی' ہر وقت لڑائی جھگڑے' گھر سے کئی دفعہ میں نے خود تعویذات اٹھائے۔ گھر میں جاؤں تو دل نہیں لگتا' دل کرتا ہے اس گھر سے کہیں دور بھاگ جاؤں جب گھر سے باہر کسی کے گھر مہمان جاؤں تو دل میں بہت خوشی سی محسوس ہوتی ہے مگر جیسے ہی اپنے گھر جائیں تو اُسی وقت لڑائی جھگڑا شروع ہوجائے گا۔ میری والدہ کو تو اب بات بات پر غصہ آتا۔ پھر مجھے کسی نے عبقری دیا' میں نے پڑھا مجھے امید کی کرن نظر آئی۔ اس میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں یَاقَهَّارُ کا وظیفہ پڑھا تو میں نے یہ وظیفہ اپنی والدہ کو بتایا' میری والدہ نے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔ ابھی میں نے اور میری والدہ نے صرف دس دن ہی یَاقَهَّارُ کا وظیفہ کیا تھا کہ ہمارے دلوں میں جو بے سکونی تھی وہ بالکل ختم ہوگئی اور گھر میں عجب سکون سا ہوگیا۔ میری والدہ اب جتنی دعائیں آپ کو اور علامہ صاحب کو دیتی ہیں یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں یا میں۔۔۔!

فی سم الخیاط کا مراقبہ

(سعداللہ خان قادری)

محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! میں اپنے بچپن کے دوست کے گھر گیا تو انہوں نے میرا تعارف عبقری سے کروایا' میں نے پہلی مرتبہ دوست کے گھر ماہنامہ عبقری مئی 2010ء کا رسالہ پڑھا اور پھر میں نے پچھلے تمام رسالے پڑھے۔ آپ کی سلسلہ وار آپ بیتی کی تمام اقساط پڑھیں' بہت فائدہ ہوا۔ عبقری کا ہر ماہ شدت سے انتظار رہتا ہے۔ جب پڑھ لیتا ہوں سکون سا آجاتا ہے۔ علامہ صاحب اس سلسلے میں میں کچھ لکھنا چاہتا ہوں علامہ لاہوتی حزب البحر کے عالم آپ کی سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر 16 سے کچھ نام میں نے لیے ہیں جیسا کہ صحابی بابا' حاجی صاحب اور باورچی جن بابا' حضرت احمد علی لاہوری صاحبؒ۔ آپ نے لکھا ہے کہ سرکش جن مکلی کی جیل سے نکل کر سیدھا سمندر کی طرف گیا ہے اور سمندر کی گہری تہہ میں بیٹھا ہوا ہے اس کو تلاش کیسے کیا جائے' آپ نے لکھا ہے کہ حضرت سلیمان کا ورد جو انہوں نے مجھے حالت مراقبہ میں بتایا تھا۔ میں محرم کی 8 تاریخ کو صبح فجر کی نماز کے بعد مراقبے میں بیٹھا اور یہی مراقبہ آپ نے عبقری میں لکھا تھا۔ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (اعراف40) جب پڑھا تو پڑھتا ہی چلا گیا۔ مراقبے کی حالت میں رب العالمین نے مجھے وہی زمین دکھائی جو مکلی کی زمین وہ علاقہ دیکھا' مراقبہ ختم کیا تو میں نے رب العالمین کا شکر ادا کیا اور مجھے بہت خوشی ہوئی۔ محترم کی 9 تاریخ کو حضرت عبداللہ شاہ اصحابی بابا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار پر بیٹھ کر مراقبہ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (اعراف40) کیا۔ تو مجھے بہت انوارات ملے۔ مراقبہ ختم کرکے باہر نکلا تو کھانے پینے کی فکر تھی اچانک کچھ دور ایک آدمی نے آواز دے کر بلایا اور بٹھالیا۔ دل میں سوچا کہ میں کھانا کہاں اور کیسے کھاؤں؟ اچانک اس آدمی کی چھوٹی سی بیٹی' چھوٹے سے تھیلے میں کھانا لے آئی جب اس آدمی نے وہ کھانا بڑے سے تھال میں ڈالا تو وہ اُوپر تک بھر گیا۔ کہنے لگا کہ آپ کھاؤ۔ میں نے جب کھانا شروع کیا تو وہ مجھے دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا۔ بات یہ ہے کہ تھوڑے سے کھانے سے تھال کیسے بھر گیا۔ یہ رب العالمین کی مہربانی تھی۔ کھانا کھانے کے بعد پھر ایک اور درویش کی تربت پر حاضر ہوا اور یہی مراقبہ کیا وہاں سے بھی مجھے بہت فیوض و برکات نصیب ہوئیں۔ میرا دل نہیں کررہا تھا کہ وہاں سے واپس آؤں۔ اس خوشی میں ساری رات جاگتا رہا۔

نماز میں سرور

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو تندرستی' صحت اور سلامتی دے' ایسا ایمان دے جو کبھی بھی اپنی جگہ سے نہ ٹلے اور مدینہ طیبہ کی مٹی آپ کا مقدر بنے۔ آمین۔ آپ کے مرشد اور آپ کے والدین کی قبروں کو اللہ نور سے بھردے۔ آپ کی نسلیں تاقیامت متقین کی امام بنتی رہیں۔ میرے بھائی بیٹے جو جہاں جہاں سے' جس جس طریقے سے عبقری اور تسبیح خانہ کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں کریم قیامت کے دن ان کو بغیر حساب کتاب کے جنت الفردوس میں داخل کردے۔ **محترم حکیم صاحب!** اللہ آپ کو اتنی جزائے خیر دے جتنی اس کی عطاؤں کی حد نہیں ہے۔ آمین ثم آمین۔ میں عبقری رسالہ کی شروع سے قاری ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں موجود موتی مسجد کا عمل پڑھ کر میں موتی مسجد میں نوافل ادا کرنے گئی۔ نفل پڑھنے کے بعد محسوس ہوا جیسے ہی میں گھر واپس داخل ہوئی تو جسم پر پانی کے قطرے گرنے شروع ہوگئے جیسے پھوار محسوس ہوتی ہے۔ یہ عمل کرنے کے دوران یعنی نوافل کے دوران بھی مجھ پر پھوار گرتی رہی۔ الحمدللہ تب سے طبیعت بہت ہلکی پھلکی محسوس ہوتی ہے نماز میں بہت سرور ملتا ہے۔

یَاقَهَّارُ سے روزگار ملا

(والدہ محمد زین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر نے مجھے کہیں سے عبقری رسالہ لاکر دیا' اللہ آپ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے' ہم سب آپ کیلئے بہت دعا کرتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میرے شوہر بے روزگار تھے جس کی وجہ سے ہم سب بہت پریشان تھے' آپ کے رسالہ میں علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ میں اور میرے شوہر نے کھلا پڑھا۔ اللہ نے ان کو بہترین روزگار عطا کیا ہے۔

یَاقَهَّارُ کا فیض

(پ،ج)

محترم علامہ لاہوتی صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں برکتیں عطا فرمائے اور امت کو آپ جیسے محسن سے ہمیشہ مستفید فرمائے۔ آمین! میں آپ کا مضمون عبقری میں شروع سے پڑھ رہا ہوں۔ ہر دفعہ بے چینی لگتی رہتی ہے

کہ کب اس ماہ کا مضمون آئے گا اور میں پڑھوں گا۔ بہت مزہ آتا ہے اور رہنمائی ملتی ہے اور زبردست قسم کے وظائف ملتے ہیں جو کہ اس آسانی کے ساتھ اس دور میں ملنے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہیں۔ میں نے آپ کے مضمون میں سے دیکھ کر بہت سے اعمال کیے لیکن مجھے یَاقَھَّارُ سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ میں نے یہ وظیفہ صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود کے ساتھ پڑھا۔ میری معاشی حالت بہت خراب تھی جو کہ یَاقَھَّارُ کے عمل کی وجہ سے دن بدن بہتر ہو رہی ہے۔

یَاقَھَّارُ پڑھیں جلد شادی کروائیں

(مسز غزالہ ریحان' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ بفضل اللہ تعالیٰ بخیریت ہوں گے' اللہ تعالیٰ آپ جیسے نیک بزرگوں کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ قائم ودائم رکھے۔ میں عبقری میگزین میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت ذوق وشوق سے پڑھتی ہوں۔ میگزین کا مجھے ہر مہینے بہت شدت سے انتظار رہتا ہے اور اس میں آپ کے بتائے وظائف بھی پڑھتی ہوں۔ ان سے مجھے بہت فائدہ ہوتا ہے بلکہ میری کزن کی شادی نہیں ہو رہی تھی اس نے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھا۔ اس نے یہ وظیفہ صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود کے ساتھ پڑھا۔ اس کی شادی بہت جلدی اور اچھی جگہ ہوگئی اور آج کل وہ دبئی میں اپنے شوہر کے ساتھ ہوتی ہے۔

بیماری سے شفاء

(محمد جاوید اختر' راولپنڈی)

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ سے عبقری پڑھنا شروع کیا ہے' بے حد مفید ہے' آپ نے جو سلسلہ شروع کیا ہے اس سے بہت سے لوگوں کو جسمانی اور روحانی فوائد مل رہے ہیں۔ اللہ آپ کو اس کوشش کا اجر دونوں جہانوں میں عطا فرمائے۔ آمین! میرا مسئلہ یہ تھا کہ میری ناک سے ہر وقت خون بہتا رہتا تھا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا اور دن بدن کمزور ہوتا جارہا تھا' بہت علاج کرائے مگر فرق نہیں پڑا۔ آپ کے رسالے میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا وظیفہ یَاقَھَّارُ میں نے پڑھنا شروع کیا صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح پڑھتا اور باقی سارا دن کھلا پڑھتا رہتا۔ الحمدللہ! جس دن سے یہ پڑھنا شروع کیا ہے میری ناک سے خون آنا بند ہوگیا ہے۔

صحابی بابا سے ملاقات

(ش، غ۔ حسن ابدال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں مال و دولت میں' اولاد میں' صحت و عزت میں تاقیامت برکتیں جاری رکھے اور اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ اور دست شفقت میرے شوہر اور میرے بیٹے اور ہماری تمام اولاد پر ہمیشہ ہمیشہ قائم وسلامت رکھے اور اللہ تعالیٰ آپ کی برکتوں سے ہمیں مستفید ہونے اور آپ کی نسبت سے جڑے رہنے کی بابرکت سعادت ہمیشہ قائم رکھے۔ **محترم حکیم صاحب!** عبقری رسالہ نے میری زندگی میں بہت آسانیاں پیدا کردی ہیں۔ میری بہت سی پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں' عبقری میرے لیے کڑکتی دھوپ میں ٹھنڈی چھاؤں ہے۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' نے تو مجھے نئی زندگی دی ہے۔ اس میں موجود وظائف میں کرتی رہتی ہوں اور ان کا ثواب صحابی بابا کو ہدیہ کرتی ہوں۔ میری اکثر صحابی بابا سے ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ میری ان سے بات اس طرح ہوتی ہے کہ آنکھیں بند کرتی ہوں تو سامنے دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے ایک دفعہ مجھے فرمایا تھا کہ تم مجھے بیٹیوں کی طرح عزیز ہو اور جب بھی کوئی پریشانی ہو تین دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں کندھے پر پھونک مارنا میں جہاں بھی ہوا تم سے بات کرلوں گا۔ **محترم حکیم صاحب!** انہوں نے مجھے بہت تسلی دی اور ہمیشہ تاکید کرتے رہے کہ تم صرف بیعت کی تسبیحات صبح وشام پابندی سے پڑھتی رہو تو تمہارا رابطہ تمہارے مرشد سے روحانی طور پر مضبوط رہے گا اور اللہ کی مدد ساتھ رہے گی۔ صحابی بابا نے یہ بھی فرمایا تھا کہ تمہارا دل جتنا صاف ہے تمہاری نیت جتنی خالص ہے تم دیکھنا اللہ کی مدد اتنی ہی تمہارے ساتھ رہے گی اور تمہیں تمہارا حق مل کر رہے گا اور میرے محترم آپ کی دعاؤں اور صحابی بابا کی توجہ ومہربانی سے اللہ تعالیٰ نے مجھے میرے شوہر کو واپس دے دیا ہے۔

کالے جادو سے نجات

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! تقریباً ایک سال سے میں باقاعدگی سے عبقری سے وابستہ ہوں۔ عبقری میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' مجھے بہت پسند ہے۔ محترم حکیم صاحب! ہم پر کسی نے جادو کیا ہوا ہے' ہمارے گھر ہر روز خون کے چھینٹے گرتے ہیں جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں۔ میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود یَاقَھَّارُ کا وظیفہ اس مقصد کیلئے کرنا شروع کیا۔ صبح وشام گیارہ سو مرتبہ 91 دن کیا جس سے خون کے چھینٹوں میں ستر فیصد کمی ہوگئی ہے۔ ابھی وظیفہ جاری ہے اور گھر میں بھی کافی سکون آگیا ہے' مشکلات بھی دن بدن کم ہوتی نظر آرہی ہیں۔ حکیم صاحب! آپ جو کار خیر کررہے ہیں اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔

مشکلات کا حل

(محمد مصدق' اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری چند ماہ سے مسلسل پڑھ رہا ہوں اور اس سے بھرپور فیض اٹھا رہا ہوں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو ہم سب گھر والوں کو بہت پسند ہے۔ میں بہت سی مشکلات میں گھرا ہوا تھا اور ان مشکلات کے حل کیلئے میں نے یَاقَھَّارُ گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ شام کو پڑھنا شروع کردیا اور سارا دن کھلا پڑھتا اور اس وجہ سے ہمارے حالات دن بدن بہتر ہونے شروع ہوگئے ہیں۔

موتی مسجد میں سجدے

(ش، خ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور آپ لوگوں کے مسائل کے حل کیلئے اعمال بتاتے ہیں' اللہ آپ کو اس کا اجر عظیم دے گا۔ عبقری رسالے میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے میں نے موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میں اپنے شہر سے خصوصی طور پر موتی مسجد میں نفل ادا کرنے کیلئے بڑے شوق سے گئی۔ میں نے نماز اور اس کے بعد میں نے وہاں نوافل پڑھے تو جیسے علامہ صاحب نے طریقہ بتایا تھا کہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر تکرار کرنی ہے تو میں نے جب ویسے کیا تو میرا سر خودبخود دائیں طرف گیا جیسے کسی نے پکڑ کر کیا ہو' پھر خودبخود سیدھا کروایا گیا' پھر میں نے دوسری رکعت میں تکرار کی پھر ایسے ہی ہوا۔ نوافل کے بعد کسی چیز نے مجھ سے تین مرتبہ سجدہ کروایا' سجدہ کے بعد مجھے سبز سی کوئی چیز گول دائرے میں نظر آتی رہی پھر غائب ہوگئی۔ اس کے بعد میرے کندھوں میں درد رہا جو کہ ایک ہفتہ کے بعد ٹھیک ہوگیا۔ اس واقعہ کے بعد میرا بڑا دل کرتا کہ میں موتی مسجد میں جاؤں کیونکہ موتی مسجد میں مجھے وہ سکون ملا جو شاید پہلے کبھی نہیں ملا تھا۔ میں اس کے بعد موتی مسجد میں جا تو نہ سکی مگر میں نے گھر میں ہی

برروایت حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کیلئے کسی شخص کا پیٹھ پیچھے دعا کرنا ستر مقبول دعاؤں کے برابر ہوتا ہے اور خدا اس پر ایک فرشتہ مقرر کردیتا ہے جو کہتا ہے آمین اور تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔ **بحوالہ کتاب: آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل**

جو شخص اللہ تعالیٰ سے جتنی زیادہ محبت کریگا' مخلوق بھی اتنی ہی اس سے محبت کرے گی جس طرح دو اور دو چار ہیں میں اس سے بھی زیادہ یقین سے کہتا ہوں کہ جو جتنی زیادہ اللہ سے محبت کرے گا' مخلوق بھی اتنی ہی زیادہ اس سے محبت کرے گی۔ **بحوالہ کتاب: آداب معرفت**

موتی مسجد کا تصور کیا اور کھڑے ہو کر نوافل ادا کیے تو ایسے لگا مجھے کوئی آہستہ آہستہ سجدے میں لے کر جا رہا ہے۔ آہستہ آہستہ میرے ہاتھ کھلتے گئے اور سجدے میں کوئی چیز مجھے لے کر گئی' دو تین بار میں نے ایسے ہی تصور کر کے کیا تو ایسے ہی کوئی سجدے میں لے کر جاتا ہے۔ میں جو کچھ بھی پڑھتی ہوں وہ میں صحابی بابا کو ہدیہ کرتی ہوں۔ الحمدللہ! میری بہت سی پریشانیاں ختم ہو رہی ہیں۔

جلد رشتہ کیلئے

(ل۔ب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی فیملی کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ محترم حکیم صاحب! میری کچھ ناگزیر وجوہات کی بنا پر منگنی ٹوٹ گئی ایسے لگتا تھا جیسے سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ پھر میرا تعارف میری دوست کی وجہ سے عبقری سے ہوا۔ عبقری میں موجود وظیفوں نے تو میری زندگی ہی بدل دی' زندگی کا اصل مقصد مجھے اب سمجھ آنے لگا ہے۔ عبقری میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود موتی مسجد کا عمل پڑھا اور نوافل پڑھنے کیلئے موتی مسجد گئی۔ میرا سب سے بڑا مسئلہ رشتے کا تھا۔ میں نے موتی مسجد میں نوافل ادا کر کے رو رو کر اللہ سے دعا مانگی۔ کچھ ہی دنوں کے بعد ایک ہی رشتہ پلٹ پلٹ کر آتا رہا' آخر مجھے اور میرے گھر والوں کو لگا کہ اسی میں اللہ کی بہتری ہے اور میرا ایک بار پھر رشتہ ہو گیا۔

موتی مسجد کا عمل اور شاندار رزلٹ

(عثمان یاسر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں۔ میں نے علامہ صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میرے پیپر ہو چکے تھے اور مجھے معلوم تھا کہ کچھ خاص نہیں ہوئے۔ میں نے موتی مسجد میں جا کر نوافل ادا کیے اور اللہ سے دعا کی کہ میں بورڈ کے پیپر میں اچھے نمبروں سے پاس ہو جاؤں۔ الحمدللہ! جب رزلٹ آیا تو میں حیران ہو گیا کہ میرے اتنے اچھے نمبرز کیسے آ گئے۔ یہ سب موتی مسجد میں نوافل ادا کرنے کی برکت ہے۔

موتی مسجد نے مسائل حل کر دیے

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا عبقری سے تعلق ابھی بالکل نیا ہے' میں اپنے شوہر کے کاروبار اور بیٹے کی بیماری کے سلسلے میں بہت پریشان تھی اور کچھ دنوں بعد میرے بیٹے کے پیپرز بھی تھے۔ میری ہمسائی نے مجھے موتی مسجد کے عمل کا بتایا اور ساتھ ایک عدد عبقری رسالہ دیا۔ میں اپنے شوہر کے ساتھ موتی مسجد میں چند دن مسلسل گئی اور نفل حاجت پڑھے اور گڑگڑا کر اللہ سے فریاد کی۔ اللہ نے میری دعا قبول فرمائی۔ اب الحمدللہ! میرا بیٹا بھی صحت یاب ہو گیا ہے اور شوہر کا کاروبار بھی کافی بہتر ہے۔ ابھی چند دن پہلے ہی میں نے موتی مسجد میں جا کر شکرانے کے نوافل پڑھے ہیں اور حسب توفیق مٹھائی بھی تقسیم کی ہے۔

بیٹے کو ملازمت مل گئی!

(ایک ماں)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ دو سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں' اس رسالے نے میری بہت سی مشکلات آسان کر دی ہیں۔ میرا بیٹا کافی عرصہ سے بیروزگار تھا' لاکھ کوشش کے باوجود اسے نوکری نہ ملتی۔ میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون میں سے موتی مسجد کا عمل پڑھا اور نوافل کی ادائیگی کیلئے موتی مسجد حاضر ہو گئی۔ میرا تعلق میرپور آزاد کشمیر سے ہے' میں ایک لمبا سفر طے کر کے اور پورے یقین کے ساتھ موتی مسجد گئی تو اللہ پاک نے میری دعا کو قبول فرمایا۔ اللہ نے میرے بیٹے کو سرکاری ملازمت عطا کی۔ میں دوبارہ موتی مسجد گئی اور جا کر شکرانے کے نوافل ادا کیے۔

رشتوں کے مسائل ختم

(غ۔ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اب تک صرف ایک ہی عبقری رسالہ پڑھا ہے۔ میری عبقری سے ملاقات میری ایک رشتہ دار کی وجہ سے ہوئی۔ ہم سعودی عرب میں رہائش پذیر ہیں اور آج کل پاکستان میں کچھ عرصہ کیلئے آئے ہوئے ہیں۔ ہمارے خاندان میں کافی عرصہ سے رشتوں کا مسئلہ تھا اور اس میں بہتری نظر نہیں آ رہی تھی اور کافی پریشانی بھی تھی پھر مجھے میری رشتہ دار نے بتایا کہ آپ شاہی قلعہ لاہور میں موتی مسجد ہے وہاں جا کر نفل حاجت کی نیت سے پڑھیں انشاء اللہ آپ کے معاملات بہتر ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اس پریشانی سے نجات دیں گے چنانچہ ہم نے کچھ دن موتی مسجد میں جا کر نوافل پڑھے اللہ سے مانگا۔ ہمیں یقین نہیں آیا کہ اتنی جلدی ہماری دعائیں قبول ہوئیں۔ ہمارے خاندان میں جو رشتوں کے معاملات تھے اللہ پاک نے حل فرما دیئے' اب ہم واپس سعودی عرب جا رہے ہیں۔ دوبارہ جب پاکستان آئیں گے تو موتی مسجد ضرور حاضر ہوں گے۔

بے اولاد کو اولاد ملی!

(عرفان علی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے عبقری رسالہ کا قاری ہوں اور خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بڑے شوق سے پڑھتا ہوں۔ میرے ایک رشتہ دار جو کہ بے اولاد تھے اور تقریباً ان کی شادی کو آٹھ سال کا عرصہ ہو چکا تھا۔ میں نے ان کو علامہ صاحب کے بتائے موتی مسجد کے عمل کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے موتی مسجد میں جا کر حاجت کے نوافل ادا کیے اور رو رو کر اللہ سے اولاد مانگی۔ آج موتی مسجد کے عمل کی برکت سے اللہ نے انہیں بیٹے سے نوازا ہے۔

موتی مسجد کا عمل اور زیارت رسول ﷺ

(م۔ر۔ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں' ہر ماہ شدت سے انتظار رہتا ہے۔ خاص کر علامہ لاہوتی صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو میں سب سے پہلے اور بار بار پڑھتی ہوں۔ میں نے اسی کالم میں موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میں موتی مسجد میں نوافل حاجت کے ادا کرنے کیلئے گئی۔ اسی رات کچھ جنات میرے خواب

روزے کے دوران چست اور ہشاش کیسے رہیں؟

سالہا سال کے تجربات کے بعد ستر شفائیں ایک ایسی چیز ہے جو اگر روزے کے دوران اس ترتیب سے استعمال کی جائے تو آپ کو اس سخت گرمی کے روزے میں تھکن' پیاس' نڈھالی اور کمزوری ہرگز نہیں ہو گی' ہزاروں نے آزمایا آپ بھی آزما کر دیکھیں۔ **ترکیب:** سحری کے بعد ستر شفائیں چنے کے برابر لیں' سارا دن جسم میں تقویت رہتی ہے۔ افطاری کے بعد ایک بڑے چنے کے برابر لینے سے کھانا ٹھیک ہضم' گیس تبخیر اپھارہ بالکل نہیں ہوتا اور پیاس کی شدت ختم ہو جاتی ہے۔ اگر رمضان میں سوتے وقت منہ میں ستر شفائیں رکھ کر سوئیں آپ کے تیس روزے ایسے ہشاش بشاش ہوں گے کہ آپ گمان نہیں کر سکتے ہیں۔ رمضان المبارک کے بعد اگر کمزوری ہو گئی ہو تو مسلسل ستر شفائیں کا استعمال چند دنوں میں اس کمزوری کو ختم کر دیتا ہے۔

حضرت حکیم صاحب رمضان میں مصروفیات کی وجہ سے بیرون ممالک کی فون کالز نہیں سنیں گے۔

میں آئے اور انہوں نے بتایا کہ ہم موتی مسجد سے آئے ہیں اور انہوں نے مجھے دوبارہ موتی مسجد میں آنے کی دعوت دی‘ اسی طرح مسلسل دو ماہ وہ میرے خواب میں آتے اور مجھے موتی مسجد میں آنے کی دعوت دیتے۔ پھر ایک مرتبہ خواب میں تمام جنات حضور نبی اکرم ﷺ کو ساتھ لیکر آتے ہیں۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ (م) یہ تمہیں اتنے پیار سے بلا رہے ہیں تم کیوں نہیں جاتی ہو؟ اس طرح موتی مسجد کے جنات نے مجھے حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت کروادی۔

علامہ صاحب کے نام خط

(مشتاق احمد‘ تلہ گنگ)

محترم جناب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! آپ نے جس انداز‘ سادگی اور سخاوت کے ساتھ دکھی انسانیت اور پریشان حال لوگوں کے مسائل کا حل سوچا ہے وہ انتہائی قابل تحسین اور آفرین ہے۔ روحانیت کے نام نہاد عاملوں نے جس طرح اس کو پیچیدہ بنا دیا ہے کہ عام لوگ ان کے محتاج بن کر رہ گئے ہیں۔ آپ نے نہایت سادہ انداز میں بالکل آسان طریقہ سے مسائل کا حل اپنے کالم میں پیش کیا ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔ انہی چند الفاظ میں اعتراف حقیقت کرتا ہوں۔

یَاقَهَّارُ سے سب ٹھیک

(شاہد فاروق‘ فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ اور آپ کے سب اہل وعیال کی سلامتی اور خیر وبرکت کیلئے دعا گو ہوں اللہ سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت آپ کا سایہ تا دیر اپنے خاندان اور تمام مسلمانوں پر سلامت رکھے۔ آمین! گزشتہ رمضان میں مجھے چند دن تسبیح خانہ میں گزارنے کا موقع ملا۔ اس سعادت کے دوران آپ کے رسالہ عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کا وظیفہ یَاقَهَّارُ صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح پڑھتا رہا۔ پڑھنے کے دوران میری بیوی‘ والدہ کے کندھوں اور جسم پر کافی بوجھ رہتا تھا جو آہستہ آہستہ ٹھیک ہوتا گیا۔ اس کے علاوہ سر اور جسم کے بائیں طرف اور پھر دائیں طرف درد ہوتی رہتی تھی جو کہ الحمدللہ اب ٹھیک ہے۔

سورۂ والضحیٰ سے فائدہ ہی فائدہ

(حافظ آصف مسعود)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو قوت‘ خیر وعافیت‘ امن وایمان اور صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین! میں آپ کا رسالہ پچھلے تین سال سے پڑھ رہا ہوں۔ علامہ صاحب کے مضمون ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کا تو میں دیوانہ ہوں۔ میں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کتاب جلد اول بھی دفتر ماہنامہ عبقری سے خرید رکھی ہے‘ اس کتاب کے مطالعہ سے مجھے بہت فائدہ ہورہا ہے۔ اس کتاب میں ایک عمل دیا گیا **وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾** کی آیت کھلا پڑھنی ہے۔ میں دو ماہ سے اس آیت کو چلتے‘ پھرتے‘ اٹھتے‘ بیٹھے تلاوت کررہا ہوں۔ بہت فائدہ ہورہا ہے۔ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں اس کے فوائد آپ سے کیسے بیان کروں۔۔۔ بس اتنا کہوں گا جیسے فوائد علامہ صاحب نے اس کتاب میں بیان کیے ہیں بالکل ویسے ہی فوائد مجھے حاصل ہورہے ہیں۔

یَاقَهَّارُ سے سکون

(ا،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ اللہ کی رحمت سے دنیا کے لیے رحمت ثابت ہورہے ہیں۔ میں رسالہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں‘ پہلی مرتبہ میری ایک کزن نے مجھے رسالہ سے متعارف کروایا اس وقت سے اب تک ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ اس میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور دیئے گئے وظائف بھی کرتی ہوں جس سے مجھے بہت فائدہ ہورہا ہے۔ خاص کر یَاقَهَّارُ کا عمل میں نے گھریلو پریشانیوں‘ مشکلات اور الجھنوں کیلئے کیا تھا جس سے مجھے بہت فائدہ ہورہا ہے اور زندگی میں ایک سکون سا آرہا ہے‘ الحمدللہ! وظیفہ ابھی جاری ہے۔ میں نے خوش ہوکر اس وظیفہ کا ذکر اپنی والدہ سے بھی کیا اور اب وہ بھی پڑھ رہی ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

محمد رسول اللہ کا فیض

(چ۔س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری ابھی ایک سال ہی ہوا پڑھ رہی ہوں اور اس ایک سال میں میں نے اس سے بہت کچھ پایا ہے۔ خاص کر ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کی تو کیا ہی بات ہے۔ اسی کالم میں ایک وظیفہ آیا کہ دو رکعت نفل حاجت کے پڑھیں اور پھر ایک دفعہ کلمہ پڑھ کر پچاس لاکھ مرتبہ **محمد رسول اللہ** پڑھنا ہے۔ میں نے خود بھی یہ عمل شروع کیا اور والد صاحب کو بھی بتایا‘ ابو قرض دار ہیں‘ چچا نے اپنی گاڑی سیل کرنی تھی۔ ابو کو یہ وظیفہ شروع کیے‘ دو دن ہی ہوئے کہ کوئی وسیلہ ہوا اور گاڑی سیل ہونے سے بچ گئی۔

یَاقَهَّارُ نے مشکلات سے نکالا

(ص،ب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے‘ اس رسالہ نے مجھے مشکلات سے نکالا‘ میری زندگی کو آسان کردیا ہے۔ میں ڈیپریشن کا شکار تھی‘ چھوٹی سی چھوٹی بات بھی دل کو بے چین رکھتی‘ دماغ ماؤف سن ہوجاتا‘ کرنا کچھ ہوتا اور کرتی کچھ۔۔۔ پھر مجھے میری ایک دوست نے یَاقَهَّارُ والا وظیفہ بتایا اور ساتھ عبقری گفٹ کیا۔ میں نے پانی میں پاؤں رکھ کر صبح وشام گیارہ سو مرتبہ یَاقَهَّارُ پڑھا۔ اس وظیفے سے مجھے بہت سکون ملا اور میں دن بدن بہتر سے بہتر ہورہی ہوں۔

علامہ صاحب کے وظیفہ سے زیارت

(ت،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ آج سے تقریباً دو سال پہلے ہاکر میرے پسندیدہ ڈائجسٹ کے ساتھ یہ رسالہ بھی ہمارے گھر میں پھینک گیا۔ میں نے پڑھا اور پڑھتی ہی گئی۔۔۔ یقین جانیے میں نے عبقری پانچ مرتبہ اُسی دن مکمل پڑھ لیا اور اپنی پسندیدہ ڈائجسٹ کو بھول ہی گئی کہ وہ بھی میرے پاس پڑا ہے۔ میں نے اُسی دن دفتر ماہنامہ عبقری فون کیا اور عبقری کی تمام گزشتہ فائلیں منگوالیں۔ تب سے لے کر آج تک میں مسلسل عبقری پڑھ رہی ہوں۔ میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں ایک عمل پڑھا **اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض**۔ اس آیت کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ‘ سوتے اور اٹھتے وقت بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور جب بھی کوئی چیز کھائے یا پئے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ یہ عمل میں نے کچھ دن کیا تو مجھے ہر روز خواب میں کسی نہ کسی متبرک مقام کی زیارت یا کسی بزرگ کی زیارت ہوتی۔

موتی مسجد نے سچی توبہ کرادی

(فرحان احمد‘ احمد پور شرقیہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کی عزت‘ علم اور حکمت میں اضافہ فرمائے۔ آمین! میں بہت زیادہ پریشانیوں میں گھرا ہوا تھا ہر طرف سے مشکلات ہی مشکلات تھیں۔ نماز میں بالکل ہی دل نہیں لگتا تھا باوجود کوشش کے خشوع وخضوع کے ساتھ نماز نہ پڑھ پاتا۔ میں نے علامہ

لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں سے ایک دفعہ موتی مسجد کا عمل پڑھا اور موتی مسجد میں حاضر ہوکر حاجت کے نوافل ادا کیے اور اللہ سے رو رو کر دعا مانگی۔ اچھے اخلاق اور خلوص سے نماز پڑھنے کی دولت سے اللہ نے نواز دیا اور اپنے آگے رونے کی اور سچی توبہ کی توفیق دے دی ہے۔

''جنات کا پیدائشی دوست'' کی عاشق

(ر۔گ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور ساتھ اپنے سٹاف کو بھی پڑھوا رہی ہوں۔عبقری میں جو بھی وظیفہ آیا میں نے دوستوں کو بتایا' جو بھی ٹپس آپ نے شائع کیں ہم نے اس پر عمل کیا' عبقری رسالہ شائع کرنے پر آپ کے شکر گزار ہیں۔ مجھے ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت پسند ہے۔ میں اس مضمون کی عاشق ہوں' مجھے جنات سے بہت دلچسپی ہے۔ مجھے علامہ صاحب سے ملنے کا بہت شوق ہے مگر مل نہیں سکتی۔آج کا دور جو کہ جادو اور تعویذ کا دور ہے اور ساری قیامت کی نشانیاں ہیں۔ میں نے جادو اور گھریلو پریشانیوں کے حل کیلئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ یَاقَھَّارُ جس کو بھی بتایا وہ اسی کا ہوگیا اور اس کی اللہ نے ساری پریشانیاں حل کردیں۔

نفس کی آزمائش ختم

(م۔ت)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطافرمائے'عبقری کافی عرصے سے پڑھ رہی ہوں مگر مطالعہ کی حد تک۔۔۔ پچھلے دنوں طبیعت میں گناہ کی طرف مائل ہونے کا بہت زور تھا۔ نماز پڑھنے کو بالکل دل نہ چاہتا' نمازیں قضا ہونا شروع ہوگئیں۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ میں نے اس میں موجود وظیفہ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْض۔ اس آیت کو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ' سوتے اور اٹھتے وقت بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور جب بھی کوئی چیز کھائے یا پیئے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ چند روز پڑھا۔حیرت انگیز طور پر بہت زبردست فوائد سامنے آئے اور نفس کی آزمائش کم کیا ختم ہی ہوگئی۔

سب مسئلے ہی حل

(عابد حسین'جہلم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں مختلف بیماریوں میں مبتلا تھا جن میں دل کی تکلیف' کمر درد' گردن کے مہروں کا مسئلہ' چیسٹ پرابلم' معدہ کا مسئلہ' ایک بیماری ٹھیک ہوتی تھی تو دوسری شروع ہوجاتی تھی۔ اسی طرح میں دل والے ڈاکٹر کے پاس گیا اور اس کو چیک اپ کرایا تو ڈاکٹر کہنے لگا کہ آپ کو دل کی تکلیف ہے۔آپ یہ ادویات استعمال کریں' دوائی کو نہیں چھوڑنا' 28 دنوں کے بعد مجھے تکلیف زیادہ ہوگئی رات تین بجے کا وقت تھا۔ مجھے سانس کی شدید تکلیف ہوئی' گھر والے سب میرے پاس آگئے۔ کہنے لگے کیا ہوا میں نے کہا کہ بس سانس ابھی بند ہونے والا ہے۔پھر میں صبح صبح ڈاکٹر کے پاس گیا' ڈاکٹر نے ٹیسٹ کیے اور کہا تمہیں دل کی تکلیف نہیں ہے' تمہیں چھاتی کا مسئلہ ہے۔ مجھے انہوں نے ایک ہفتہ کی دوائی دی مگر آرام نہ آیا میں پھر گیا تو کہنے لگے کہ تیرا معدہ کا مسئلہ بھی ہے۔اس کے بعد مجھے کمر درد شروع ہوگیا اور میں نے بیٹھ کر نماز پڑھنی شروع کردی' پھر میں نے ایک عامل سے پوچھا تو اس نے کہا تمہیں بیماری نہیں ہے یہ سب جادو کا مسئلہ ہے۔ کچھ تعویذ وغیرہ دیئے جو کہ پانی میں ڈال کر پینے تھے پانی پینے سے بیماری میں کچھ کمی تو واقع ہوئی مگر مکمل آرام نہیں آرہا تھا۔ایک دن میں نے ایک بک سٹال پر عبقری رسالہ دیکھا' اس کے عنوان پڑھے تو میں نے کہا یہ جو بھی لوگ ہیں یہ صحیح ہیں کیونکہ اس میں مولانا کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کا نام لکھا ہوا تھا کیونکہ ان کے ہاتھ پر لاکھوں لوگوں کو ایمان کی دولت نصیب ہوئی ہے۔ میں نے رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے یَاقَھَّارُ والا عمل پڑھا کہ یہ بکثرت پڑھنے سے جادو جنات کا مسئلہ ختم ہوجاتا ہے۔یہ بات میں نے اپنے مولانا صاحب سے کی جو کہ تلہ گنگ کے رہنے والے ہیں تو وہ کہنے لگے کہ آپ ایسا کریں کہ یہ عمل اس طرح کریں جس طرح عبقری رسالہ میں چھپ چکا ہے۔ایک ایسا برتن لیں جس میں پاؤں ڈوب جائیں' وضو کی حالت میں صبح و شام گیارہ سو مرتبہ یَاقَھَّارُ اول و آخر اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ میں نے یہ عمل گیارہ دن کیا' جگہ اور وقت کا خیال کرکے کیا تھا اور جو پانی تھا اس کو کسی نالی میں ڈالنا ہوتا ہے کیونکہ بیماری اس کے اندر چلی جاتی ہے۔جب میں نے یہ عمل شروع کیا تو تیسرے دن خواب دیکھا کہ ایک کتا میرے پاس آیا میرے ہاتھ میں کوئی چیز ہے وہ مجھ سے چھیننا چاہتا تھا' اس کتے نے میرا بازو پکڑ لیا مجھے ایسی خواب کبھی بھی نہیں آئی تھی اور اس کتے کی شکل بھی ایک بندے سے ملتی جلتی تھی۔ میں اُٹھ کر بیٹھ گیا اُس دن سے لے کر آج تک میرا وہ کمر درد' دل کا مسئلہ' چھاتی کا مسئلہ' معدہ کا مسئلہ' اس سے پہلے میرا گردن کے مہروں کا مسئلہ جس کا علاج میں بہت سے مشہور دواخانوں سے بھی کروا چکا تھا۔سب کے سب مسئلے ختم ہوگئے۔اس کے بعد پھر اللہ پاک کی ذات مجھے عبقری لے آئی اور ایک اللہ والے کی بات یاد آگئی کہ دور سے ہر آنے والی مصیبت جب نزدیک آتی ہے تو رحمت بن جاتی ہے۔

12 سے 15 سکیل میں ترقی

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کرم سے آپ خیریت سے ہونگے۔ حکیم صاحب! میں یہ تیسری بار اپنے مشاہدات آپ کو بذریعہ خط لکھ رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو زندگی دے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے۔آمین!

محترم حکیم صاحب! ویسے تو پورا رسالہ ہی پڑھنے کے قابل ہے لیکن اس میں حیران کن صفحہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' ضرور پڑھتی ہوں۔میری ترقی کافی دیر سے رکی ہوئی تھی بہت کوشش کے باوجود میری ترقی نہیں ہورہی تھی۔ میں نے اپنی کیلئے علامہ صاحب کا وظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ۵﴾ ہر اپنی وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھتی ہوں ابھی میں نے اپنی ترقی کیلئے کچھ دن ہی پڑھا تھا تو مجھے 12 سکیل سے 15 سکیل ملا ہے۔اس کے علاوہ بھی جس بھی مسئلہ کیلئے اس وظیفے کو پڑھتی ہوں تو میرا مسئلہ دو تین روز میں حل ہوجاتا ہے۔اللہ تعالیٰ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو اس کا اجر عظیم عطافرمائے۔

موتی مسجد کا فیض

(ظ۔س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ جس طرح دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں اللہ رب العزت آپ کو صحت وتندرستی اور ایمان کے ساتھ لمبی زندگی عطافرمائے۔آمین! عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون **''جنات کا پیدائشی دوست''** بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ میں نے اس کالم میں موتی مسجد کا عمل پڑھا اور اپنی مشکلات کے حل کیلئے موتی مسجد میں حاجت کے نفل پڑھنے کیلئے گئی۔ میں نے صرف دو مرتبہ ہی موتی مسجد میں جاکر حاجت کے نوافل ادا کیے تو اللہ رب العزت نے میری سن لی اور میری سب سے بڑی مشکل ایسے حل ہوئی کہ میں خود پریشان ہوں۔**موتی مسجد کا خاص عمل صفحہ نمبر 19 پر ملاحظہ کریں۔**

یاقَھَّارُ نے سب ٹھیک کردیا

(وقاص احمد' راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے اللہ پر یقین ہے کہ آپ اورآپ کے اہل خانہ بمعہ عبقری کے مخلص ساتھیوں کے ٹھیک ہوں گے اور اللہ آپ کو اور آپ کے ساتھیوں پر کرم فرمائے۔ میرا آپ سے اور رسالہ عبقری سے تعارف ہوئے ایک سال ہوگیا ہے اوراس میں مجھ پر اللہ کا بہت کرم بھی ہوا ہے اور پچھلا رمضان جو کہ میں نے انٹرنیٹ پر آپ کے ساتھ گزارا' بہت اچھا گزارا' میں نے کبھی نماز تراویح نہیں پڑھی تھی مگر رمضان سے پہلے آپ نے سورۂ مائدہ والی آیت 11 مرتبہ اول وآخر درودشریف شعبان سے پڑھنا شروع کردیا تھا جس کی برکت سے مجھے روحانی اور جسمانی دونوں رزق ملے ہیں ایک سال سے زائد نوکری کی تلاش میں تھا جو کہ آپ کی دعا اور توجہ اور اللہ کریم اور سورۂ مائدہ سے مجھے مل گئی۔ رمضان میں الحمدللہ پورا مہینہ مراقبہ بھی کیا ہے اور بہت فیض ملا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرے والد صاحب گاڑیوں کے رنگ کا کام کرتے ہیں اوراس کے ساتھ ان کو دورے بھی پڑتے ہیں جو کہ اب عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا وظیفہ یاقَھَّارُ کا نقش انہیں پہننے اور یاقَھَّارُ انہیں پڑھنے کو دیا ہے۔ جب سے انہوں نے یاقَھَّارُ کا نقش پہنا ہے اور ذکر کررہے ہیں سب کچھ ٹھیک ہے۔ **یاقہار کا نقش درج ذیل ہے:** جو شخص یاقَھَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی ''ی'' علیحدہ، ''ا'' علیحدہ، ''ق'' علیحدہ، ''ہ'' علیحدہ، پھر ''ا'' علیحدہ، اور ''ر'' علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ یعنی کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں لکھے اور کالی سیاہی گھلنے والی ہو جو پانی میں گھل جائے اس کو تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں' پی بھی سکتے ہیں اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتے ہیں۔

یاقَادِرُ یانَافِعُ کا فیض

(ر، د)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ آپ جیسے انسانیت کے خدمت گاروں کو اللہ تعالیٰ لمبی عمر دے تاکہ لوگوں کے بگڑے ہوئے کام سنور جائیں۔ آمین۔

میں رسالہ عبقری اور آپ کے درس بڑے شوق سے سنتا ہوں۔ میں ایک مرتبہ آپ کا درس سننے بروز جمعرات لاہور میں آیا تھا تو میرا بیٹا میجر رینک کا ہے ہم واہگہ بارڈر پر گاڑی پر جارہے تھے۔ سخت بارش شروع ہوئی۔ بیٹے نے کہا ابو کچھ پڑھو۔ آپ بھی بڑے وظیفے پڑھتے ہو' آج پتہ چلتا ہے۔ بہت زور کی بارش تھی' گاڑی خراب ہونے کا خطرہ تھا۔ لہٰذا میں نے عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری کا وظیفہ جو ''جنات کا پیدائشی دوست'' کالم میں چھپا تھا۔ جو کہ صرف گیارہ دن تین تسبیح پڑھنے کا ہے۔ چنانچہ میں نے صرف 11 مرتبہ یاقَادِرُ یانَافِعُ پڑھا۔ بارش ایک دم رک گئی۔ ورنہ گاڑی کے پلگ میں پانی آجاتا اور گاڑی اُدھر پانی میں کھڑی رہتی' لہٰذا ہم صحیح سلامت واہگہ بارڈر پہنچے میں نے جس جگہ بھی یہ وظیفہ آزمایا ہے پورا کام ہوا ہے۔

عبقری کا دل اور حسن

(محمد سلیم)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ کی ہم قارئین سے دلی محبت ہے۔ علامہ صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھ کر بہت سے مشکل مسائل حل ہوئے' اللہ تعالیٰ کا نام لینا آیا اور دوسروں کو اس کا حق دینا اور اپنی ذمہ داری کا احساس ہوا۔ شروع میں جب میں نے اس کو پڑھا تھا تو کچھ سمجھ نہیں آتی تھی پھر دل کا برتن بڑا ہوتا گیا اب اس کی دل میں بہت قدر ہے۔ عبقری کا دل ''حال دل'' ہے اور حسن ''جنات کا پیدائشی دوست'' ہے۔ جیسے قرآن کا دل یٰسین شریف اور حسن خوبصورتی سورۂ رحمٰن ہے۔ میں ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں' قلیل آمدن ہے' پڑھتا ہوں ایک ٹانگ سے معذور ہوں۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھ کر ایک نئی زندگی ملی جس میں اللہ کی یاد ہے۔ سکون ہے' شکر ہے' بے فکر ہوں' گناہ سے نفرت ہوگئی ہے نیکی سے پیار ہے۔

موتی مسجد میں نوافل کا طریقہ عمل

جو شخص شاہی قلعہ کے اندر شاہی دور کی بنی ہوئی مسجد میں جاکر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھے اور **سورہ فاتحہ** میں **اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ** پر جب پہنچے تو اس کا تکرار کرنا شروع کردے اور بار بار اس آیت کو پڑھتا رہے چاہے آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ یا جتنی دیر بھی کھڑا رہ سکے، اسکے بعد **سورہ فاتحہ** مکمل کرکے دوسری رکعت میں اسی طرح تکرار کرے جیسے پہلی رکعت میں کی تھی پھر یہ رکعت بھی پوری کرے اور پھر اپنے گناہوں، نافرمانیوں پر نادم ہوتے ہوئے تقریباً بیس منٹ دعا کرے۔

یاقہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ

کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھرلیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبولیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبولیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یاقَھَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کرکے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرادیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکتہر دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح وشام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

گھریلو ٹوٹکے ہی ٹوٹکے

کاغذی لیموں کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو ملیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔ 2۔ آٹے میں خمیر جلد آنے کیلئے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور باریک پیس کر سفوف تیار کرلیں۔ تھوڑا سا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں اور سبزیوں کو جلد گلانے کیلئے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ 3۔ روغن زیتون دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہوجاتے ہیں۔ 4۔ کچھ بچے مٹی کھاتے ہیں انہیں روزانہ تھوڑی سی اجوائن کھلانے سے یہ عادت دور ہوجاتی ہے۔ **(کلیم اللہ شیخ' پہاڑپور)**

جنات کے پیدائشی دوست میں حصہ دار بنیں صدقہ جاریہ کا بہترین موقع' ہاتھ سے نہ جانے دیجئے گا

مقبول عام وخاص **''جنات کا پیدائشی دوست''** میں موجود جو حالات وواقعات عام عقل انسانی اور سوچ سے اونچے اور ماورا ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں اس سے پہلے بھی صحابہؓ، اہل بیتؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، اولیاء اللہؒ جیسے خاص بندوں کے ساتھ انوکھے واقعات ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے **''جنات کے پیدائشی دوست جلد دوم''** کی تیاری جاری ہے۔ قارئین بھی اس روحانی ومقبول سلسلے میں بھرپور حصہ لیں۔ اس سلسلے میں آپ کو انٹرنیٹ، کتاب، رسالے، میگزین یا کسی اللہ والے بزرگ سے کوئی بات ملی ہو تو باحوالہ بغیر کسی تاخیر کے ہمیں بھیجیں۔ جدید سائنسی تحقیقات میں روحانیت کے معاملات اور جنات سے ملاقاتیں، جنات کے بارے

جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر باخبر وار ہو کر اس کی عبادت اور اس کی یاد میں ہمہ وقت مصروف عمل ہو تو وہ اللہ کا ولی بن جاتا ہے اور جب بندہ کو اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے تو مرکز حق کی طرف اس کی اطاعت پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ بحوالہ کتاب: روحانی دنیا کے انوکھے بھید

جس طرح اسلام نے عورت کو مرد کے گھر کا وزیر اور گھر کی ملکہ کا درجہ دیا اور سائنس نے اپنی تحقیقات جدیدہ میں اس کی گھر سے نکلنے کے نقصانات بتائے ہیں، پیغمبر اسلام نے عورت کو چھپا کر رکھنے والی چیز بتایا ہے۔ لیکن جب کوئی چیز عیاں ہوتی ہے تو اس کے نقصانات موجودہ یورپی زندگی میں واضح نظر آتے ہیں۔ بحوالہ کتاب: خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق

قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

جنات کے اندر جستجو کا مزاج اور میرے تجربات: چاند کا عمل بہت آسان۔۔۔! لیکن اگر انسان اس پر کچھ توجہ کرے تو اس کے کمالات بہت ملتے ہیں۔ کتنے لوگ ایسے ہیں جو چاند کے اس عمل یعنی سورۃ الشمس ہر دفعہ بسم اللہ اکتالیس بار اول و آخر درود ابراہیمی اس کو دیکھتے ہوئے جتنے لوگوں نے پڑھا ان لوگوں نے اس کے انوکھے کمالات بتائے۔ خود میرا اپنا تجربہ اور سب سے بڑا تجربہ تو خود اس جن کا ہے جس نے مجھے یہ عمل بتایا۔ جنات کے اندر جستجو کا مزاج بہت زیادہ ہوتا ہے یہ میرے بارہا کے تجربات میں ہے' وہ ہر چیز کو باریکی سے لیتے ہیں اور باریکی سے محسوس کرتے ہیں اور جنات بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ **جدید ایجادات میں جنات کا ہاتھ:** ایک دفعہ مجھے ایک جن نے بتایا کہ جتنی بھی اس دنیا میں ایجادات ہیں ان میں ہمارا حصہ ضرور ہے' جو کسی چیز یا جستجو کے پیچھے پڑ جائے اور کسی چیز کو بھی حاصل کرنے کیلئے دن رات محنت کرے ہم اُس کا ساتھ ضرور دیتے ہیں خاص طور پر نیک و صالح جنات۔ **غریب' فقیر اور تنگدست جن کی آپ بیتی:** میں نے ایک محفل میں ایک جن کو یہ عمل بتایا کہ تو چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھ مجھے کہنے لگے میں نے یہ عمل کیا ہوا ہے۔ میں حیران ہوا تجھے کس نے بتایا کہا میرے ماموں جن تھے وہ کچھ سال پہلے فوت ہوگئے ہیں وہ بہت بڑے عامل تھے' بڑے بڑے جنات کے ہاں انہوں نے زندگی گزاری' پھر خود ہی کہنے لگے آسام میں غاروں کا سلسلہ ہے اور جنگلات کا ایک بہت بڑا سلسلہ ہے' میرے ماموں وہاں رہتے تھے اور نیک اولیاء جنات کے ساتھ رہتے تھے اور وہ اولیاء جنات وہ تھے جنہوں نے صدیوں بہت زیادہ محنت کی تھی اور بہت قربانیاں اور مجاہدے کیے تھے اور بہت قربانیاں اور مجاہدے کے بعد خفیہ اور مخفی علوم حاصل کیے۔ ویسے تو ہر جن کے پاس خفیہ اور مخفی علوم ہوتے ہیں لیکن کچھ جنات ایسے بھی ہوتے ہیں جو خفیہ اور مخفی علوم کے حصول میں مزید ترقی کرنے کیلئے قربانیاں اور مجاہدے کرتے ہیں تو کہنے لگے کہ میرے ماموں وہاں سالہا سال رہے جہاں انہوں نے اور بہت سے عمل سیکھے وہاں سورۃ والشمس کا عمل بھی وہاں کے جنات سے سیکھا میرے ماموں خود ہی فرماتے تھے یہ عمل جس کے پاس ہو اسے دنیا کے اور کسی عمل کی ضرورت نہیں کیونکہ اس عمل میں اللہ نے اپنی قسمیں بیان کی اور اللہ جس عمل کے وقت اللہ قسمیں اٹھاتا ہے تو اس عمل کی طاقت اور تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اس واقعہ کے بعد کہنے لگے کہ اگر آپ کہیں تو میں سورۃ والشمس کے اپنے اوپر بیتے تجربات بیان کروں میں نے کہا ضرور بیان کریں۔ کہنے لگے کہ ہوا یہ کہ میں بہت غریب اور فقیر ہوگیا اور تنگدست ہوگیا۔ **جن کا چلتا کاروبار اچانک ٹھپ:** حالانکہ اس سے پہلے میرا بہت اچھا کھانے پینے کا کاروبار تھا' میں وہ چیزیں انسانوں میں بھی بیچتا تھا اور جنات میں بھی بیچتا تھا۔ انسان اور جنات میری چیزوں کو بہت پسند کرتے تھے لیکن نامعلوم قدرت کے نظام نے کیا پلٹا کھایا اور میری غربت کے دن ایسے آئے جیسے آسمان سے بارش کے قطرے گرتے ہیں اور میں غریب سے غریب اور فقیر سے فقیر ہوتا گیا اور اتنی غربت اور تنگدستی میرے قریب آئی کہ میں حد سے زیادہ پریشان ہوگیا اور پریشانی کی انتہا یہاں تک پہنچی کہ مجھے اس پریشانی نے بھیک مانگنے پر مجبور کردیا۔ خیر میں نے بھیک تو نہ مانگی لیکن کچھ ایسے محسوس ہوا کہ میں بھیک مانگنے پر مجبور ہوگیا۔ **غربت' تنگدستی' بدحالی دور کرنے کا خاص عمل:** اسی دوران ایک دفعہ میرے ماموں مجھے ملنے میرے گھر آئے اور فرمانے لگے دیکھو اگر تم چاہتے ہو تمہاری غربت' تنگدستی و بدحالی دور ہوجائے تو میں تمہیں ایک عمل بتاتا ہوں اور انہوں نے یہی عمل چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کا بتایا۔ میں نے عمل کرنا شروع کردیا ہر مہینے جب بھی چاند اپنی روشنی میں یعنی روشن چاند ہوتا تھا تو میں یہ عمل کرتا تھا' ایک مہینے' تین مہینے' پانچ مہینے' سات مہینے میں نے یہ عمل کیا تو مجھے اس کا نتیجہ نہ ملا بلکہ میری غربت اور تنگدستی اور بڑھ گئی اور میں پریشان ہوگیا کہ آخر کار میں کروں تو کیا کروں؟ میں اپنے ماموں کے پاس گیا اور ان سے جا کر بات کی کہ میں کیا کروں؟ فرمانے لگے معلوم ہوتا ہے کہ تیرے اوپر سخت کالا جادو ہے اور کسی جن نے کیا ہے۔ **انسان عورت سے محبت اور جن کا کالا جادو:** میں سوچنے لگا کہ آخر کس نے کیا؟ لیکن پھر مجھے اچانک یاد آیا کہ دراصل میں ایک انسان عورت سے محبت کرتا تھا اور اسی عورت سے ایک جن اور بھی محبت کرتا تھا' انسان عورت کردار کے اعتبار سے ٹھیک نہیں تھی وہ ہر وقت غیر مردوں کے پیچھے رہتی تھی' مجھے پتہ چلا تو میں بھی اس سے محبت کرنے لگا جبکہ دوسرا جن بھی اس سے مسلسل محبت کررہا تھا۔ اسی دوران مجھے احساس ہوا کہ میری طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی' میں نے اس کی پرواہ نہ کی اور میں اس عورت سے محبت کرتا رہا میرا آنا جانا اس کے پاس لگا رہا۔ اس عورت نے مجھے یہ نہ بتایا کہ اس کے پاس ایک اور بھی جن آتا ہے لیکن کچھ دن آنے جانے کے بعد میں نے محسوس کرلیا جب میں نے اس سے پوچھا تو اس نے صاف انکار کردیا کہ نہیں میں ایسا ہرگز نہیں کرتی۔ اس کے اس انکار پر مجھے افسوس ہوا کہ یہ میرے ساتھ سنجیدہ نہیں۔ آخر کار میں نے اس عورت کو خود ہی چھوڑ دیا لیکن وہ جن اپنا کام کرگیا تھا۔ مجھے بعد میں پتہ چلا کہ میں نے نہیں چھوڑا تھا' اس نے جادو کے ذریعے مجھ سے چھڑوایا تھا اور اس جادو کی وجہ سے میں معاشی طور پر بھی' کاروباری طور پر بھی بدحال ہوگیا۔ اس سے پہلے کھانے پینے کی چیزیں مجھ سے لوگ لیتے تھے لیکن جب سے میں نے اس عورت کو چھوڑا تو کھانے پینے کی چیزیں بھی مجھ سے دور ہوگئیں اور لوگ بھی مجھ سے دور ہونا شروع ہوگئے اور غربت اور تنگدستی میرے اتنا قریب آئی اتنا قریب آئی کہ میں خود پریشان ہوگیا تنگدست اور بدحال ہوگیا اور یہ تنگدستی اور بدحالی ایسی بڑھی کہ میں مانگنے کے قریب ہوگیا۔ **جادو کے خاتمہ کیلئے بھی یہی عمل کر:** یہ بات میں نے اپنے ماموں کو بتائی کہ آپ کہتے ہیں کہ جادو ہے تو شاید جادو کی وجہ یہی چیز

ہوسکتی ہے تو فوراً فرمانے لگے ہاں جادو کی وجہ یہی کچھ ہے اور اسی عورت اور جن کی وجہ سے تیرے اوپر جادو ہے۔ اب تو ایسا کر کہ اس عمل کو پھر سے جاری کر اور اس عمل کی پھر سے توجہ بڑھا۔ انشاء اللہ تجھے اس عمل کا بہت زیادہ اجر ملے گا۔ میں نے پھر عمل شروع کیا وہی چاند‘ وہی سورۂ والشّمس اور وہی میری توجہ اور وہی ٹکٹکی۔۔۔۔ اس بار جو میرے ماموں نے مجھے ترتیب بتائی اس میں یہ چیز خاص طور پر بتائی کہ جب بھی عمل کرنا ہے اس تصور کے ساتھ ضرور کرنا ہے کہ تو چاند کو دیکھ رہا اور چاند کی نورانی کرنیں اس سورت کی نورانیت کے ساتھ مل کر تیرے جادو کو توڑ رہیں‘ تیری بندشوں کو ختم کر رہیں اور تیرے اندر کے روگ‘ بیماریاں‘ دکھ‘ تکلیفیں تمام ختم ہورہیں اور سورت کا نور چاند کے نور سے مل کر روحانیت کی ایک ایسی شکل اختیار کر رہا جس نے جادو کو جلا دیا‘ بندشوں کو جلا دیا‘ مشکلات کو حل کردیا‘ بس اس انداز سے فرمایا کہ تو عمل شروع کردے۔ میں نے عمل شروع کیا اور عمل مستقل کرتا رہا‘ کرتا رہا۔۔۔ ایک ماہ کیا‘ تین ماہ کیا‘ پانچ ماہ کیا‘ سات ماہ کیا لیکن اب مجھے احساس ہونا شروع ہوا کہ واقعی میرے دن پھرنا شروع ہوگئے اور اللہ کے فضل اور کرم سے میرے دن اتنے پھرے اتنے پھرے اب عالم یہ ہے کہ وہی کھانے پینے کے کاروبار میں میں سب سے آگے ہوں اور لوگ بھی یہ کام کرتے ہیں لیکن میرا کام سب سے بہتر ہے اور سب سے اچھا ہے اور میں یہ کام کررہا ہوں اور بہت زیادہ لوگ میری چیزیں پسند ہیں اور بہت زیادہ لوگ خود آکر مجھ سے چیزیں مانگتے ہیں اور بہت اس میں ذائقہ بھی ہے لذت بھی ہے۔ مجھے اس بات کا احساس بعد میں ہوا کہ اس جن نے اس عورت کو مجھ سے دور کرنے کیلئے مجھ پر سخت جادو کیا تھا اور اس جادو سے جہاں میں عورت سے دور ہوگیا وہاں میرا رزق ختم ہوگیا مشکلات بڑھ گئیں‘ پریشانیاں اور مسائل اتنا زیادہ آگے سے آگے بڑھ گئے کہ میں بھیک مانگنے پر مجبور ہوگیا۔

اس جن نے مجھے اپنا یہ تجربہ بتایا لیکن چونکہ پہلے ہی بتا چکا تھا کہ میرے ماموں فوت ہوچکے ہیں۔ میری چاہت تھی کہ میں اس جن سے ملتا اور اس سے پوچھتا کہ تجھے یہ عمل کس نے بتایا۔ خیر! اس محفل میں ایک اور نوجوان جن بھی بیٹھا ہوا تھا جو اجناس کا کاروبار کرتا تھا‘ اس نے مجھے کہا چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کے میرے پاس بھی واقعات ہیں۔ میں نے اس جن سے کہا پہلے والے آپ کے دوست کے تو روزگار کے مسائل حل ہوگئے‘ رزق کی مشکلیں دور ہوگئیں اور رزق کی پریشانیاں دور ہوگئیں۔ اب آپ بھی بتادیں کہ آپ کو یہ عمل کیسے ملا اور اس عمل نے آپ کا کیا فائدے پہنچائے۔ وہ جن کہنے لگا میں نے اس عمل کو بارہا دفعہ آزمایا ہے‘ ایک دفعہ نہیں بے شمار دفعہ آزمایا ہے اور جب بھی اس عمل کو میں نے آزمایا اس کے فائدے اور اس کے کمالات بہت زیادہ میں نے پائے۔ کہنے لگے میں اس سلسلے میں دو واقعات اور سناتا ہوں۔ **میری والدہ کی تنگدستی خوشحالی میں کیسے بدلی؟:** پھر خود ہی کہنے لگا ایک واقعہ تو میرا ہے اور ایک واقعہ میری والدہ کا ہے۔ والدہ کا واقعہ یہ ہے کہ ہم پانچ بہن بھائی ہیں اور میری والدہ نے زندگی بہت غربت‘ تنگدستی اور پریشانی کی گزاری کیونکہ بچپن ہی میں میرے والد فوت ہوگئے تھے تو اس لیے انہوں نے زندگی کچھ ایسی گزاری جس میں بس روزگار کا تھوڑا سا گزارہ ہی ہوجاتا تھا۔ میری والدہ کے پاس ایک چکی ہوتی تھی اور اس چکی سے وہ گندم‘ مکئی‘ جوار‘ باجرہ اس کا آٹا بنا کر ہمیں کھلاتی تھیں۔ ہم اس وقت ایک ایسے بڑے جنگل میں رہتے تھے جہاں ہر وقت خونخوار درندے رہتے تھے وہاں انسانوں کا گزر بہت کم ہوتا تھا بلکہ میں نے اپنی آنکھوں سے کئی انسانوں کو درندوں کے ہاتھوں چیختے‘ پھاڑتے اور ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھا۔ میری والدہ کی تنگدستی بہت تھی‘ میں بہت چھوٹا تھا چونکہ میں بھائی بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں اور باقی سب بہن بھائی بہت چھوٹے تھے‘ ہم پانچوں کے پانچوں ماں سے جب بھی روٹی اور کھانا مانگے اور کھانے کی کوئی چیز مانگتے تو ماں کی آنکھوں میں ہم آنسو ہی دیکھتے۔۔۔ بس یہ آنسو ہمارے دل کو پگھلا دیتے‘ اس وقت ہمیں سمجھ ہی نہیں آتی تھی کہ ماں کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے ہم کہتے تھے کہ بس ہمیں دے۔ اسی دوران وہاں سے ایک قافلہ گزرا وہ انسانوں کا قافلہ تھا وہ لوگ حج کو جارہے تھے بہت بڑا قافلہ تھا ان کے ساتھ حفاظت کا پورا سامان تھا کہ راستے میں اگر کوئی ڈاکو آئیں یا درندے آئیں تو ان کیلئے نیزے بھالے تیر تلوار اور پورا نظام تھا۔ **ولی اللہ نے دیا وظیفہ خاص:** ان میں کچھ اولیاء لوگ بھی تھے۔ قدرت کا نظام دیکھئے انہوں نے ہمارے گھر کے قریب پڑاؤ کیا اور دو نمازیں ظہر اور عصر پڑھیں اس دوران کھانا بھی پکایا اور کھایا۔ پہلے ظہر پڑھی پھر کھانا پکایا کھایا پھر عصر پڑھی۔ میری والدہ نے ان نیک لوگوں کو دیکھا اور پتہ نہیں نامعلوم کیا خیال آیا کہ میری والدہ کے پاس ایک حلوہ رکھا ہوا تھا جو اس نے چھپا کر رکھا ہوا تھا کہ شاید گھر میں کوئی مہمان آئے تو کچھ بھی نہ ہو تو چلو یہی حلوہ ہی ہے ان کے سامنے رکھ دیں۔ میری والدہ انسانی روپ میں ان میں سب سے بڑے بزرگ کے پاس گئیں اور ان کو جا کر وہ حلوہ پیش کیا وہ تو حیران ہوئے کہ یہاں انسان کا تو وجود نظر نہیں آتا تم کون ہو؟ والدہ نے واضح کہہ دیا کہ ہم جنات ہیں اور میں انسانی روپ میں آپ کی زیارت کرنے اور دعائیں لینے آئی ہوں۔ **مایوسی‘ پریشانی‘ تنگدستی دور:** وہ صاحب نظر بھی تھے اور صاحب کشف بھی تھے‘ میری والدہ کو بھانپ گئے اور بھانپنے کے بعد کہنے لگے میں تیری حالت کو سمجھ گیا ہوں‘ مایوس نہ ہو پریشان نہ ہو میں تیرا ساتھ دوں گا اور پھر میری والدہ کو انہوں نے یہی والشّمس والا عمل بتایا۔ میری والدہ فرمانے لگیں میں پڑھی لکھی نہیں ہوں‘ انہوں نے ایک تنکا اٹھایا اور اس تنکے پر کچھ پڑھا‘ نامعلوم کیا پڑھا اور میری والدہ کو فرمایا اس کو چباؤ اور چباتے چباتے اس کو نگل جاؤ۔۔۔ جب تم نگلو گی اس وقت تمہارا دل کھل جائے گا پھر تم کسی پڑھانے والے سے چند بار پڑھو گی تمہیں یاد ہوجائے گا اور واقعی ایسا ہوا میں خود حیران ہوا کہ میری والدہ نے وہ سورۃ پڑھی اور اسی طرح تنکا منہ میں رکھا اور تنکا منہ میں رکھتے ہی اللہ پاک نے دل کی دنیا کھول دی وہ بزرگ دعائیں دیتے ہوئے چلے گئے۔ ان کا قافلہ حج کو جارہا تھا۔ میری والدہ نے یہ عمل شروع کردیا میری والدہ چونکہ پریشانیوں میں مبتلا تھی اس کے علاوہ بھی سارا دن یہی پڑھتی رہتی تھی اسے یاد ہوگیا لیکن جب بھی چاند روشن ہوتا تو ان دنوں میری والدہ یہی عمل کرتی تھی اور بہت توجہ سے کرتی تھی۔ ان کی توجہ اتنی زیادہ کہ وہ اتنا اونچا اونچا پڑھتی ہم سب بہن بھائیوں کو سنتے سنتے وہ سورت یاد ہوگئی اور سورت ایسی یاد ہوگئی کہ میں خود حیران۔۔۔۔ میں نے اپنی والدہ کو وہ عمل کرتے دیکھا۔ چند مہینوں میں ہی میں نے محسوس کیا ہمارے حالات اچھے ہونا شروع ہوگئے اور اچھا ہونے میں اللہ نے ایک سبب انوکھا پیدا فرمایا اور انوکھا پیدا یہ فرمایا کہ ایک ہمارے دور پرے کے رشتے دار ہمیں ملنے آئے‘ وہ میری والدہ کی خالہ زاد بہن تھیں‘ ان کا شوہر ان کا

لیکوریا سے نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے لیکوریا کا مرض کافی پرانا تھا‘ علاج کروا کروا کر تھک گئی تھی‘ پھر مجھے کسی نے بتایا کہ نیم کی نمولیاں صبح نہار منہ تین سے چار عدد کھالیا کرو‘ میں نے جب وہ کھائیں تو اس سے میرے پرانے لیکوریا کو بہت فائدہ ہوا۔ الحمدللہ علاج جاری ہے۔ اس کے علاوہ مجھے جب بھی ماہواری شروع ہوتی تھی تو ٹانگوں میں شدید تکلیف ہوتی تھی لیکن جب سے میں نے آپ کا تجویز کردہ ’’پوشیدہ کورس‘‘ دفتر ماہنامہ عبقری سے لے کر استعمال کرنا شروع کیا ہے اب ماہواری کے وقت درد نہیں ہوتا۔ (م۔ش۔س)

سارا خاندان کوئی پندرہ بیس لوگ آئے۔ **مہمانوں نے دیا برکت والا گندم کا تھیلا:** میری والدہ پریشان ہوگئی گھر میں تو وہی حلوہ تھا جو میں نے ان مسلمان حاجی مہمانوں کو کھلا دیا اب میں کیا کروں۔۔۔؟ وہ حالات کو بھانپ گئے ان کے پاس اپنا کھانے پینے کا بہت زیادہ سامان تھا انہوں نے کہا تسلی کرو ہمارے پاس سامان ہے ہم آپ کے پاس ویسے ہی ملنے آئے ہیں بچوں کی چاہت تھی چونکہ میری والدہ بہت با اخلاق وبامروت تھیں وہ چند دن ہمارے پاس رہے اوران چند دنوں میں ان کے پاس اتنا سامان تھا کہ وہ ہمیں بھی کھلایا اور خود بھی کھایا اور جاتے ہوئے باقی سارا بچتا ہوا سامان تھوڑا سا سفر کیلئے اپنے پاس لیا اور باقی ہمیں دے گئے اور دیتے دیتے ایک چیز اور دے گئے وہ گندم کا ایک تھیلا تھا فرمانے لگے اس کو بیچ دینا اس میں ہم نے برکت والا عمل کیا ہوا ہے۔ میری والدہ نے پوچھا وہ برکت والا عمل کیا ہے؟ فرمایا وہ برکت والا عمل سورۂ شمس کا عمل ہے۔ میری والدہ حیران ہوئیں کہ یہی سورت تو میں خود پڑھ رہی ہوں اور یہ بھی پڑھ رہے ہیں۔ **ایک تھیلے سے بڑے بڑے گودام بن گئے:** بس وہ تھیلا میری والدہ نے کسی کو بیچ دیا اس کے جو پیسے آئے اس سے گندم کے اور تھیلے لے لیے اور وہ آگے بیچ دیئے۔ بس وہ ذرہ سے ایسا پہاڑ بنا اور ذرے سے ایسا دریا بنا کہ ہمارے دن پھر گئے اور پھر میں کچھ بڑا ہوگیا میری والدہ نے اپنے ساتھ لگایا اور ہم نے اجناس کا کاروبار کرنا شروع کردیا اور اجناس کے کاروبار میں بس وہ ایک تھیلا۔۔۔ ہمارے لیے پھر بڑے بڑے گودام بن گئے اور ہم اشرفیوں میں کھیلنے لگے۔ ہمارے لیے رزق بڑھ گیا‘ ہمارے گھر کے اندر خیریں بڑھ گئیں‘ برکت کے دروازے بڑھ گئے‘ رحمت کے دروازے بڑھ گئے۔ ہم بہن بھائی خوشحال ہوگئے پھر ہم نے اپنے گھر کے ساتھ ایک سرائے بنوائی مسافروں کے قافلے آتے تھے پھر اس سرائے میں رہتے تھے۔ **جو لوگوں کو کھلاتا ہے اللہ اس کو کھلاتا ہے:** وہ سرائے ہم نے اس طرح بنوائی کہ جنات بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور انسان بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور واقعی ایسا ہوا جنات اور انسان اس سے فائدہ اٹھانے لگے‘ بس سرائے کیا بنا تھی لوگوں نے کیا کھانا تھا‘ ہمارے دن اور پھرے اور واقعی احساس ہوا جو لوگوں کو کھلاتا ہے اللہ اس کو کھلاتا ہے جو لوگوں کو پلاتا ہے اللہ اس کو پلاتا ہے جو لوگوں کا درد بانٹتا ہے اللہ اس کا درد دور کردیتا ہے۔ بس کچھ اس طرح ہمارے ساتھ بھی معاملہ ہوا اور ہمارے دن رات پھر گئے اور اس کی بنیاد وہی سورۂ والشمس اور وہ چاند کا عمل بنی۔ **غربت‘ تنگدستی‘ پریشانیوں سے بھرے گھرانے کی کہانی:** ایک تو اس جن نے اپنی والدہ کا واقعہ بتایا اور دوسرا واقعہ ایک اور بتایا کہنے لگے میں اجناس کے سلسلے میں ایک دفعہ اپنے گھر سے دور دراز کہیں جارہا تھا۔ میں اڑا جارہا تھا نیچے ایک گھر میں میں نے جھگڑا دیکھا۔ بچے‘ ماں باپ‘ بہن‘ بھائی آپس میں بہت زیادہ الجھ رہے تھے۔ ان کے گھر میں شور شرابہ تھا‘ ان کے گھر میں ایک کہرام تھا‘ میں نامعلوم کیوں رک گیا؟ اور کیوں مجھے ایک احساس ہوا کہ ان کے گھر میں کوئی وجہ ہے ہی۔۔۔ جس کی وجہ سے ان کے گھر میں شور شرابہ ہے‘ میں اس شور شرابے کو سننے کیلئے ان کے گھر میں اتر گیا۔ میں انہیں نظر نہیں آرہا تھا لیکن میں انہیں دیکھ رہا تھا۔ بس ان کے گھر کے اندر لڑائی کی بنیادی وجہ جو میں نے دیکھی وہ یہی دیکھی کہ ان کے گھر کے اندر غربت‘ تنگدستی اور بدحالی اور پریشانی تھی۔ بیوی شوہر سے کہہ رہی تھی تو کماتا نہیں‘ شوہر کہہ رہا تھا کہ میں کماتا ہوں لیکن میری روزی روٹی لگتی نہیں۔ میاں بیوی بھی لڑ رہے تھے‘ بچے بھی لڑ رہے تھے اور ان کی لڑائی کی بنیادی وجہ وہی غربت اور تنگدستی تھی اور یہ غربت اور تنگدستی ایسی چیز ہے جو انسان کو کہاں سے کہاں پہنچا دیتی ہے اور انسان کو کیا کچھ نہ کرنے پر مجبور کردیتی ہے۔ کچھ ایسے ہی حالات انہی لوگوں کے تھے۔ **میں لینے والا نہیں دینے والا فقیر ہوں:** میں نے ان کی جب یہ حالت دیکھی‘ دلی طور پر مجھے ترس آیا اوران پر رحم آیا۔ میرے دل میں آیا کسی طرح ان کو کچھ عمل ایسے بتاؤں جس عمل سے ان کی زندگی کے دن رات سنور جائیں۔ مجھے تو اور کچھ نہ سوجھا میں نے ایک فقیر کا روپ دھار لیا اور فقیر کا روپ دھار کر ان کا دروازہ زور سے کھٹکھٹایا لڑائی کی وجہ سے اندر آواز تھوڑی جارہی تھی لیکن ان میں سے ایک بچہ باہر آیا اور اس نے آتے ہی کہا کہ بابا ہمارے پاس کھانے کو کچھ نہیں! ہم آپ کو کیا دے سکتے ہیں؟ میرے پاس کھانے پینے کا سامان تھا۔ میں نے کہا نہیں میں لینے والا فقیر نہیں ہوں‘ میں دینے والا فقیر ہوں۔ آپ کے گھر کچھ کھانے کی چیزیں دینے آیا ہوں۔۔۔ وہ حیران اور خوش ہوا اور اس نے جاکر اپنی والدہ کو یہ بات بتائی کہ باہر ایک فقیر آیا ہے اور وہ کھانے پینے کا سامان لایا ہے۔ **فقیر تو مانگنے آتے ہیں یہ کیسا فقیر ہے۔۔۔؟:** میں جب ان کے دروازے پر کھڑا تھا تو اندر سے عجیب وغریب آوازیں آنا شروع ہوگئیں اس میں حیرت بھی تھی کہ فقیر تو مانگنے آتے ہیں یہ کیسا فقیر ہے جو دینے آیا ہوا ہے؟ ان کے والد باہر آئے میں نے انہیں اپنے طور پر کہہ دیا میں ایک درویش فقیر ہوں‘ مجھے آپ کے گھر کے حالات کی خبر ہوئی‘ میں کچھ کھانے پینے کی چیزیں آپ کے لیے لایا ہوں‘ آپ میرے لیے کھانے پینے کی چیزیں قبول کریں آپ کا مشکور ہوں گا۔ انہوں نے لینے سے انکار کردیا۔ دراصل وہ خاندانی اور باعزت لوگ تھے جو کسی کی چیزوں پر پلنے والے نہیں بلکہ اپنے زور محنت پر کام کرنے والے تھے۔ میں نے ان کی منت کی کہا کہ آپ نے مانگا نہیں‘ اسے اللہ کی طرف سے نعمت سمجھیں اور اسے ضرور قبول کریں۔ میرے زیادہ اصرار پر انہوں نے وہ نعمتیں قبول کرلیں بلکہ میری چاہت تھی کہ مجھے اپنے گھر بلائیں تاکہ انہیں میں یہ عمل دوں۔ وہ خود اللہ سے مانگنے والے بنیں۔۔۔! پھر خود ہی کہنے لگے آپ آئیں آپ بھی ہمارے ساتھ کھائیں۔ **محل نما حویلی مگر گھر میں کھانے کو کچھ نہیں:** میں ان کے گھر چلا گیا گھر کی غربت‘ تنگدستی‘ بدحالی۔۔۔ لیکن عجیب بات یہ کہ گھر بہت پرانی طرز کا ایک محل یا حویلی نما بنا ہوا تھا۔ میں جب گھر پہنچا تو میں نے ان سے حالات پوچھے؟ تو موصوف جو تقریباً ستر سال کے قریب تھے کہنے لگے میرے پڑدادا بہت بڑے جاگیردار تھے اور بہت مالدار تھے۔ ان کے ہاں سے روزانہ دو تین سو غریب لوگ کھانا کھاتے تھے‘ ان کا دسترخوان بہت وسیع تھا‘ لنگر چلتا تھا‘ مال و دولت کی کمی نہیں تھی۔ گھوڑے‘ سرائے‘ کھیت کھلیان‘ ہر چیز ان کے پاس وافر مقدار میں موجود تھی۔ **ہم پر غربت تنگدستی کیوں آئی؟:** پھر یہی چیز میرے دادا کے پاس رہی۔ لیکن دادا کے بعد میرے والد کو کچھ زوال آنا شروع ہوا اور اس زوال کی جو بنیاد تھی وہ انسان بابا جی مجھے کہنے لگے حالانکہ انہیں احساس نہیں تھا کہ میں جن ہوں وہ بھی مجھے انسان سمجھ رہے تھے اس زوال کی بنیاد میرے مطابق کچھ چیزیں۔۔۔ یہ بات کہتے ہوئے ان کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ کہنے لگے دراصل میرے والد کچھ ایسی صحبت میں چلے گئے جو میں نیک صحبت نہیں کہہ سکتا۔ اس صحبت کی وجہ سے میرے والد نے اپنی والدہ اپنے بہن بھائیوں کا اور

اپنے رشتے داروں کا خیال کرنا چھوڑ دیا جبکہ میرے دادا پڑدادا جہاں غیروں کا خیال رکھتے تھے وہاں اپنوں کا خیال زیادہ رکھتے تھے حالانکہ اپنے باتیں بھی کرتے تھے۔۔۔ بس میں نے ان سے ایک بات سنی تھی جب اللہ کیلئے کرنا ہے تو پھر باتوں پر توجہ نہیں کرنی۔ بس یہ بات تھی جو ان کو اپنوں کی خدمت کرنے پر مجبور کرتی تھی۔ **صلہ رحمی نہ کرنے کا بھیانک انجام:** میرے والد سے غلطی یہ ہوئی کہ میرے والد نے اپنوں کیلئے خدمت کرنا چھوڑ دی' بہن بھائیوں' رشتے داروں کو چھوڑ دیا بس کہنے لگے کہ میرے دادا اور میرے والد ایسی خانقاہ کیلئے ان لوگوں پر خرچ کرکے چلے گئے۔ انہوں نے نہ ماننا ہے' نہ کبھی مانیں گے جو کھا کر بھی ناشکری کرتے ہیں۔ بس شاید یہی وجہ تھی اب دوسرا میں نے اپنے دادا کو دیکھا' پڑدادا کو نہیں دیکھا۔ میں نے ان کے بارے میں یہی سنا ہے کہ وہ نماز' تسبیح' روزہ' اعمال' حلال و حرام' عشر اور زکوٰۃ کے بہت پابند تھے' میرے والد نے اس میں کوتاہی کرنا شروع کردی' بس پھر وہاں سے زوال شروع ہوا اور زوال یہ شروع ہوا کہ میرے والد کا جب آخری دن تھا تو ان کی آخری جائیداد بکی تھی تو ان کی تجہیز و تکفین ہوئی تھی۔ بس جو تھوڑا بہت تھا میں نے زندگی کے کچھ دن گزارے اب محل نما حویلی تو ہے اور بہت بڑی عمارت تو ہے لیکن سوائے غربت اور تنگدستی کے اور کچھ نہیں ہے۔

یا تو اللہ مجھے موت دیدے یا بیوی بچوں کو: بچوں نے اپنے باپ دادا اور پڑدادا کی کہانیاں سنیں' بچے کہتے ہمیں وہی نعمتیں ملیں۔۔۔ وہی غذائیں ملیں۔۔۔ وہی آسائشیں اور وہی آرام ملیں اب وہ میں کہاں سے لے آؤں۔ مشقت والا کام میں کر نہیں سکتا اور بے مشقت کام پر روزی نہیں ملتی بس ہمارے گھر میں روز یہی جھگڑا ہوتا ہے اور اس جھگڑے سے میں تنگ آگیا ہوں یا تو اللہ مجھے موت دے دے یا پھر ان بچوں کو یا اس بیوی کو موت دے دے یہ کہہ کر وہ صاحب پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ ان کے ساتھ بیٹھی ان کی بیوی اور بچے بہت زیادہ رونے لگے۔ **غربت اور تنگدستی دور کرنے کا عمل:** مجھے ان کے رونے پر ترس آیا میں نے کہا ٹھیک ہے' میں فقیر ہوں' میں اللہ کے ایک ولی کا دوست ہوں اور میں نے ولایت کے مقامات اور منازل طے کیے ہیں۔ آپ کو ایک عمل بتا کر جاتا ہوں۔ آپ مسلمان ہیں' انسان ہیں' یقیناً آپ نے قرآن پڑھا ہوگا۔ سب کہنے لگے ہاں ہم قرآن پڑھے ہوئے ہیں۔ میں نے کہا آپ ایسا کریں آپ سب کچھ چھوڑ دیں' آپ صرف اور صرف سورۂ شمس کا عمل چاند والا میں نے ان کو بتایا اس کو ضرور کریں اور بہت یقین سے کریں۔ بہتر تو یہ ہے کہ گھر کا ہر فرد کرے' چھوٹے بچے نہیں کرسکتے کوئی حرج نہیں۔ ورنہ گھر کے جتنے زیادہ افراد کریں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا اور گھر کا ہر فرد کرے۔ ہر چاند کو کبھی ضائع نہ کریں ہر روشن چاند میں ہر روز یہ عمل کریں۔ دنیا ادھر سے اُدھر ہوجائے لیکن اس عمل میں کوتاہی نہ کریں۔ میں نے انہیں یقین دلایا آپ کی غربت اور تنگدستی دور ہوگی کچھ اپنے واقعات سنائے اور کچھ اور واقعات سنائے جس سے انہیں یقین ہوگیا کہ یقیناً ایسا ہوگا۔ **ہم حسنی حسینی سید ہیں:** خاندانی لوگ تھے' شریف لوگ تھے جب میں اٹھنے لگا تو مجھے کہنے لگے ہم آپ کے مشکور ہیں۔ آپ نے ہم سادات پر بہت زیادہ بہت زیادہ احسان کیا۔۔۔ جب یہ لفظ سنا تو چونک اٹھا میں نے ان سے پوچھا کیا آپ سادات میں سے ہیں؟ کہنے لگے: ہاں ہم حسبی نسبی سادات ہیں حسنی حسینی سادات ہیں۔ آپ جو چیزیں دے رہے تھے اس لیے نہیں لے رہے تھے جب آپ نے یہ کہا یہ صدقہ خیرات زکوٰۃ نہیں ہے اس لیے ہم نے لی۔ **وسیع کاروبار اپنی جگہ مگر عمل کبھی نہ چھوڑا:** میں نے ان سے عرض کیا کہ ٹھیک ہے آپ یہ عمل کریں میں کچھ ماہ کے بعد آپ کے پاس خود چکر لگاؤں گا وہ میرا پتہ مانگتے رہے۔ میرا کوئی پتہ ہوتا تو میں دیتا۔ بس میں نے کہا میں خود آؤں گا آپ مایوس نہ ہوں۔ آپ کا پتہ میں خود پوچھوں گا۔ میں وہاں سے چلا گیا مجھے ان کی کسمپرسی' ان کی خاندانی عظمت ان کی شرافت بس یہ سب چیزیں یاد آتیں تو میں ان کیلئے دعا کرتا کہ یااللہ ان کے حالات تو بہتر کردے' ان کے مسائل حل کردے' ان کی مشکلات دور کردے اور ان کی زندگی میں کامیابیاں اور خیریں بھردے۔ بس میں یہ ان کیلئے دعا کرتا رہتا۔ میں اپنے کاموں میں مشغول ہوگیا۔ میں اجناس کا کام کرتا تھا کاروبار بہت وسیع تھا' فرصت نہیں ملتی تھی۔ ہاں ایک بات میں اپنی بتاتا چلوں' اتنے وسیع کام کے باوجود میں نے کبھی خود سورۂ والشمس اور چاند کا عمل نہیں چھوڑا میں نے اپنے آپ کو یہ نہیں سمجھا کہ اب مجھے اس کی ضرورت نہیں میں نے ہمیشہ یہی سمجھا کہ میں خود اس کا ہر وقت محتاج ہوں اور اس کی محتاجی ہی میرے مسائل کا حل ہے اور اس کی محتاجی ہی میں میری مشکلات کا حل ہے۔ عمل میں نے بھی اور میرے گھرانے نے بھی جاری رکھا۔ یہ عمل ہم جتنا توجہ سے کرتے اتنا اللہ کی نعمتیں ملتی۔ **چھ ماہ میں ہی غربت' پریشانی' تنگدستی ختم:** کوئی پانچ چھ ماہ کے بعد میرا ادھر سے گزر ہوا تو میں نے اسی فقیر کا روپ دھارا اور ان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر سے اس خاتون کی آواز آئی' مرد گھر میں نہیں تھے تو میں نے اپنا تعارف کرایا۔ خاتون کے ساتھ بچے بھی آگئے' دروازہ کھولا۔ مجھے عزت و احترام سے بٹھایا۔ اب کی بار میں نے ان کے گھر میں بہت زیادہ حالات کو اچھا ہوتے دیکھا۔ ان کے گھر کے اندر تنگدستی' غربت' پریشانی' مسائل اور مشکلات کو بہت سنورتے اور سنبھلتے دیکھا۔ خود ہی بیٹھے ہوئے کہنے لگے بس آپ تو کوئی رحمت کا فرشتہ بن کر آئے تھے۔ ہمارے حالات بہت اچھے ہوگئے' ہمارے مسائل حل ہوگئے اور ہماری مشکلات دور ہوگئیں۔ ہم نے ایک سودہ کیا تھا ہماری ایک جاگیر تھی جو ہمارے دادا نے بیچی تھی' اس کی بہت ساری رقم ایک شخص نے دبالی تھی اور اس نے اُس وقت نہیں دی تھی نامعلوم اسے کیا ہوا وہ بہت بڑا بدمعاش آدمی تھا' وہ کسی کے بھی پیسے دبالیتا تھا دیتا نہیں تھا۔ ایک دفعہ صبح صبح ہمارے دروازے پر آیا اور آکر کہنے لگا کہ یہ آپ کی رقم ہے اور وہ رقم لاکھوں کے حساب سے تھی۔ ہم تو اسے بھول ہی گئے تھے۔ **بدمعاش کو نظر آئے جہنم کے نظارے:** کہنے لگے کہ ہم نے پوچھا آپ کون ہیں؟ کہا میں فلاں شخص ہوں! آپ کے دادا سے جاگیر لی تھی اور اب میں بڑھاپے میں ہوں' میری اولاد جوان ہوگئی ہے' میری عمر کتنی لمبی ہے مجھے پتہ نہیں۔۔۔ میں کس وقت مرجاؤں۔ کئی راتوں سے مسلسل ایک خواب دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے دادا آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میری رقم واپس کردو پھر ایک طرف جہنم کے نظارے دیکھتا ہوں کہ

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

باری آنے پر ضرور شائع ہونگی' جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی۔

طلعت چوہدری۔ شاہد ارشد' سرگودھا۔ سائرہ زاہد۔ فرحت' لاہور۔ عبدالمجید' ڈیرہ غازیخان۔ نصیر احمد' ایبٹ آباد۔ محمد حسین' پشاور۔ عبدالرحمٰن' ملک امجد' بورے والا۔ فصیح الدین' ایبٹ آباد۔ حافظ محمد اسرائیل۔ وقار عظیم' راولپنڈی۔ صدیق ظہیر احمد خان' ملتان۔ سلطان صلاح الدین ایوبی۔ محمد زاہد' وہاڑی' میرب۔ آذان محمد۔ شازیہ اسد۔ مہرین رحمان' حنا ناز' لاہور۔ محمد وقاص۔ وسیم نذیر' واہ کینٹ۔ محمد ناصر' لودھراں۔ محمد عثمان ظفر' اسلام آباد۔ سعدیہ شاہد۔ محمد شاکر' لاہور۔ مولانا سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو۔ حکیم فاروق۔ دلشاد احمد' میلسی۔ شبنم فردوس۔ محمد طاہر شاہ' سوات۔ محمد اسد' پشاور۔ محمد اعجاز' نواب شاہ۔ محمد عزیر' مردان۔ محمد اکمل فاروق' سرگودھا۔ نگہت شفیق' اٹک۔ حماد علی۔ انور کمال چوہدری۔ سیالکوٹ۔ سید شاہد حسین' کراچی۔ زاہد حسین' اٹک۔ بشریٰ یوسف' کراچی۔ نائلہ شاہد' ڈیرہ غازیخان۔

میں نے رقم واپس نہ کی تو جہنم کی آگ' ہولنا کیاں' سانپ' بچھو اور اس کی دہشت۔۔۔ یہ سب مجھے دکھائی دیتی تھیں۔

لاکھوں کی رقم چند لمحوں میں واپس مل گئی: بس اس کی وجہ سے میں ڈر گیا اور وہ ساری رقم لے کر میں آپ کے دروازے پر آیا ہوں۔ وہ رقم ہمیں دے کر چلا گیا ہم نے اسے لاکھ کہا بیٹھے کچھ کھانا پینا۔۔۔ کہنے لگے نہیں بس امانت ہے مجھے معاف کر دیں' بس بار بار معافیاں مانگ رہا تھا۔ ہم نے اسے معاف کیا۔ وہ رقم ہمارے ہاتھوں میں آئی ہمارے سانس اکھڑ گئے۔ آج تک اتنی رقم ہم نے دیکھی نہیں تھی' رقم آئے تھوڑی دیر گزری تھی کہ ہمارے رشتے کے ایک صاحب ہمارے گھر آئے۔ ایسے حال احوال پوچھے تو کہنے لگے کہ کوئی کاروبار کر لو۔۔۔ پھر خود ہی کہنے لگے تمہارے پاس ہے تو کچھ نہیں۔۔۔ حال تمہارے میں جانتا ہوں اگر تم کچھ رقم کا بندوبست کر لو تو میں کاروبار کرتا ہوں اس کاروبار میں تمہارے ساتھ شراکت کر لوں گا۔ **یہ سورۂ والشّمس کے عمل کی برکت ہی تھی:** ہمارے پاس وہ رقم تھی ہم نے اٹھا کر انہیں دی وہ حیران ہو گئے یہ کیا۔۔۔ کہاں سے آئی؟ ہم نے انہیں سارے حالات بتائے اس طرح دادا کی زمین تھی اور اس میں رقم تھی وہ شخص آ کر دے گیا اس شخص کا نام سنتے ہی کہنے لگا وہ شخص تمہیں خود آ کر دے جائے حیرت کی بات ہے۔ سورج ادھر سے کیوں نہیں نکلا کہ وہ شخص رقم تمہیں خود آ کر اپنے ہاتھوں سے دے گیا۔ بہر حال رقم تو وہ دے ہی گیا اب ہم کیا کہہ سکتے تھے اس نے وہ رقم لی ان میں سے تھوڑی سی رقم ہم نے اپنے پاس رکھی گھر کے اخراجات کیلئے باقی ساری رقم اس کو دے دی۔ یہ اس سورۂ والشّمس کا عمل تھا اور اس کی برکت تھی۔ **دن ایسے پھرے کہ سب حیران۔۔۔!:** اس نے ہماری رقم کو امانت سمجھا اور پہلے مہینے ہی اس نے اس میں سے کہا کہ آپ کی رقم اتنی برکت والی تھی کہ ایک سودا ہوا اس سودے میں بڑی بچت ہوئی۔ آدھا نفع میں نے رکھا' آدھا آپ کو دیا اور وہ آدھا نفع ہمارے لیے اتنا زیادہ تھا جس میں ایک سال کا ہمارے لیے راشن بہت آسانی سے نکل آیا۔ بس دن ایسے پھرے کہ سب حیران رہ گئے۔ اب ہم نے دو بیٹیوں کی شادی کی نسبت طے کر دی ہے۔ **رزق' صحت رحمت' برکتیں لوٹ آئیں:** ہمارے گھر میں رزق' صحت اور رحمت واپس لوٹ آئی ہے اور ہماری برکتیں واپس آ گئی ہیں۔ **چاند میں نبی کریم ﷺ کا دیدار پورے گھرانے نے کیا:** ایک چیز جو انہوں نے خاص طور پر بتائی کہ ایک دفعہ یہ بات ان کی بیوی نے بھی بتائی اور شوہر نے بھی اور ان میں سے ایک بیٹی نے بتائی جو بڑی سے چھوٹی تھی۔ کہنے لگی ایک رات ہم عمل کر رہے تھے تو چاند میں ہم نے ایک عجیب چیز دیکھی' ایک بہت نورانی ہستی اور بہت نورانی چہرہ اور خوبصورت چہرہ جس سے نور ہی نور نکل رہا تھا اور اس چہرے کے اردگرد کلمہ لکھا ہوا تھا **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** پھر تھوڑی دیر کے بعد کلمہ ختم ہو گیا اور صرف لکھا ہوا دائیں طرف سرکل کر رہا تھا **محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ**۔۔۔۔ ہم سمجھ گئے کہ حضور اقدس ﷺ کی شبیہ مبارک ہے۔ آپ ﷺ کی شکل مبارک ہے۔ کہنے لگے ہم اتنے شاد اور خوش ہوئے کہ ہمارے حالات پھرے رزق آیا' صحت آئی' خوشحالی آئی' اس پر اتنی ہمیں خوشی نہیں ہوئی جتنا کہ اس پر خوشی ہوئی کہ ہمیں کملی والے ﷺ مدینے والے ﷺ کی چاند میں زیارت ہوئی۔ ہم حیران ہوئے۔ پھر وہ سادات گھرانہ کہنے لگے کہ ہم یہ عمل اپنے دو تین رشتے دار اور پڑوسیوں کو دے چکے ہیں اور وہ بھی یہ عمل کر رہے ہیں ان میں سے ایک بندے کے حالات پھر گئے ہیں۔ باقی دو ایسے ہیں جن کے حالات پھرنے کے آثار بہت محسوس ہو رہے ہیں۔

بے اولادوں کو اولاد' بے گھروں کو گھر ملے: ایک بات جو اس جن نے مجھے بتائی' وہ یہ بتائی کہ جن کے رشتوں کی بندش ہو' رزق کی بندش ہو' صحت کی بندش ہو' کالے سے کالا جادو ہو' اولاد کسی شکل میں نہ ہوتی ہو' انسان اولاد کے بہت جتن کر کے تھک گیا ہو تو سورۂ والشّمس کا یہ عمل اولاد کیلئے' رزق کیلئے' کالا جادو کے توڑ کیلئے' مسائل اور مشکلات کے حل کیلئے پریشانیوں اور زندگی کی الجھنوں کو دور کرنے کیلئے ایک انوکھا عمل ہے۔ اس نے بہت اس کے کمالات پائے اور بے اولادوں کو اولاد ملی' بے گھروں کو گھر ملے' بے روزگاروں کو رزق ملے۔ بے اولادی کے سلسلے میں قارئین میں اپنا واقعہ سناتا ہوں اب تک یہ باتیں ساری جنات کی سنائیں۔ **بے اولاد اب مایوس نہ ہوں۔۔۔!:** میں نے بے اولادوں کو یہ عمل بہت دیا' ایسے لوگ جو اولاد کے سلسلے میں مایوس ہو چکے تھے سالہا سال گزر گئے اب تو معالجین نے کہہ دیا تھا کہ عورت اس قابل نہیں کہ وہ اولاد جن سکے یا مرد اس قابل نہیں کہ اس سے اولاد پیدا ہو سکے۔ میں نے ان میاں بیوی کو کہا کہ یہ والشّمس کا عمل مستقل کریں اور گھبرائیں نہیں۔ چند مہینے اور چند مہینوں سے زیادہ مہینے بھی ہو جائیں تو عمل نہیں چھوڑنا کیونکہ کوئی جلدی' کوئی دیر سے اس عمل سے ضرور فائدہ پاتا ہے اور واقعی یہی ہوا کہ اس عمل کی برکت سے ان لوگوں کو بہت زبردست رزلٹ ملا اور ان لوگوں کو بہت فائدہ ملا۔ بہت زیادہ حیرت انگیز ان کو اس کے تجربات ملے۔ **عمل کی برکت ستائیس سال بعد اولاد ہوئی:** ایک صاحب روتے ہوئے ایک دفعہ آئے اور ہاتھ میں کاغذ تھا تو کہنے لگے یہ کاغذ ناموں کا ہے' ان میں سے کچھ نام سوچے ہیں آپ ان میں سے جس نام کا انتخاب کر دیں اللہ پاک نے مجھے ستائیس سال کے بعد بیٹی عطا فرمائی ہے۔ میرے لیے یہ بیٹا بھی ہے بیٹی بھی ہے' میری اولاد نہیں تھی' رزق تھا۔ **انیس سال بعد اللہ نے بیٹا دیا:** ایک صاحب نے خود بتایا کہ انیس سال کے بعد اللہ نے اولاد دی ہے اور بیٹا دیا ہے اور یہ اس سورۂ والشّمس کی برکت ہے۔ سورۂ والشّمس کے اندر انوکھی تاثیر ہے انوکھی طاقت ہے انوکھی قوت ہے۔ عجیب تسخیر یہ ہے کہ ہر جگہ عزت' شان و شوکت رزق کی وسعت ہر قدم کامیابی' کمالات ہی کمالات' برکات ہی برکات' دولت قدموں میں' رزق بہت زیادہ' عزت شان و شوکت بہت زیادہ اس سورۃ کے بارے میں جو جنات سے میں نے تجربات سنے ہیں۔ **انسان آگے اور دولت' عزت' شہرت پیچھے:** جنات نے مجھے اپنے تجربات میں یہ بات بتائی ہے کہ اس سورۃ کو پڑھنے والا یعنی چاند کو دیکھ کر پڑھنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے وہ آگے دولت' عزت' شہرت' برکت اس کے پیچھے۔ یہ اس عمل کی ایک خاص تاثیر ہے۔ اس عمل کی ایک خاص طاقت ہے جو کہ صرف اسی

ہر قسم کے یرقان اور ہیپاٹائٹس کا آزمودہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ میرا خاندانی نسخہ ہے جو آپ کی دریا دلی دیکھ کر آپ کو پیش کر رہا ہوں' یہ نسخہ ہر قسم کے یرقان کیلئے اور بہت کام کا نسخہ ہے۔ **ھوالشافی:** گھیکوار مغز 2 کلو' عرق گلاب سہ آتشہ ایک بوتل' سرکہ انگوری ایک بوتل' چینی ایک کلو' پتری فولاد بیس گرام' ہیرا کسیس 10 گرام' نوشادر ٹھیکری پانچ گرام' نمک سیاہ پانچ گرام' شورہ قلمی دس گرام۔ **ترکیب تیاری:** ان ساری چیزوں کو پیس لیں' عرق' سرکہ' گھیکوار کا مغز سب کو آپس میں مکس کر لیں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو ہاتھ سے ملیں اور کپڑے سے چھان لیں اب یہ تیار ہے۔ بوتلوں میں بھر لیں۔ **ترکیب استعمال:** 50 گرام شربت کا ایک پاؤ پانی مکس کر کے پلائیں' پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ **نوٹ:** ایک مریض کو دو بوتل پلائیں' محترم حکیم صاحب میں نے دل کا راز اور دل کا ٹکڑا پیش کیا ہے مجھے امید ہے قارئین عبقری اس کی قدر کریں گے۔ **(حکیم مراد علی مبارکپوری' سکھر)**

عمل کے ساتھ ہے اور ہے بھی حیرت انگیز۔۔۔!

غریب جن کی بیٹی کی شادی: کچھ عرصہ پہلے جنات کی ایک شادی میں مجھے جانے کا موقع ملا‘ موصوف سفید پوش لیکن بہت مخلص۔۔۔ بہت زیادہ نیک‘ غربت اپنی جگہ لیکن نیکی اپنی جگہ اور ان کی زندگی میں میں نے بہت نیکی دیکھی۔ سالہا سال سے ان کا مجھ سے تعلق ہے‘ مجھے ہر دفعہ کہتے تھے اگر کبھی ہماری شادی ہوئی تو آپ نے ضرور تشریف لانا ہے اور ضرور بالضرر آنا ہے اور میں بھی ان سے وعدہ کرتا رہا کہ میں ضرور آؤں گا۔۔۔اب کی بار ان کی بیٹی کی شادی تھی مجھے انہوں نے بلایا۔ میں ان کی شادی پر گیا۔۔۔ مختصر لوگ تھے۔ **بغدادی جن سے ملاقات:** میں نے ایک جن دیکھا‘ جن کی شکل وصورت اور چہرے سے نورانیت روحانیت اور برکت میں محسوس کررہا تھا۔ نامعلوم مجھے کیا محسوس ہوا اور میں خود ان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کے پاس جاکر خود میں نے ان کو سلام کیا۔انہوں نے سلام کا جواب دیا۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کہاں سے تشریف لائے۔۔۔؟ فرمایا میں بغداد سے آیا ہوں اور میں حضرت پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی تربت کے پاس بیٹھا مستقل درود پاک پڑھتا رہتا ہوں۔ میں حیران ہوا۔۔۔! میں نے ان سے پوچھا کہ آپ یہاں کیسے آئے؟ کہنے لگے دراصل یہ لوگ دور پرے سے میرے رشتے دار ہیں اور میں کہیں آتا جاتا نہیں ہوں کیونکہ میرے لیے سب صحبتیں‘ چیزیں‘ جنوں کی کوئی حیثیت نہیں۔ میرے سامنے صرف اور صرف ایک درود پاک کی حیثیت ہے۔ میں وہ نہیں چھوڑ سکتا لیکن ان لوگوں کا اصرار تھا ان لوگوں کی شرافت‘ غربت نے مجھے مجبور کیا میں ان کے ہاں جاؤں۔ وہ جن مجھے نہیں جانتے تھے نہ ہی ان سے میرا کوئی تعارف تھا لیکن اس وقت تعارف بنا اور اس تعارف کے اندر مجھے خوشی ہوئی کہ میں نے ان کو بہت زیادہ بہت زیادہ قریب سے دیکھا اور وہ قریب ایسے تھے کہ بہت قریب۔۔۔

نورانیت سے بھرپور کھانا: کھانا آگیا‘ ہم نے مل کر کھانا کھایا۔ سادہ سا کھانا تھا‘ سادہ سی غذائیں لیکن ان میں نور تھا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان سفید پوش جنات کا رزق پاکیزہ تھا۔ دوران کھانا ایک اور جن آگئے جو مجھے جانتے تھے‘ انہوں نے آتے ہی میرا تعارف کروایا۔ بغدادی جن بہت متاثر ہوئے اور بہت خوش ہوئے اور مجھے فرمانے لگے کہ آپ نے اپنا تعارف کیوں نہیں کرایا۔ میں خاموش رہا اور اس جن نے جو خود وہاں کا میزبان تھا میرا تعارف مزید تفصیلی کرایا۔ جب مزید تفصیلی تعارف کروایا تو اس تعارف نے ان کی توجہ کو میری طرف مائل کیا۔ **انگ انگ سے نورانیت‘ فقر اور برکت:** وہ بغدادی جن تو بوڑھے زیادہ نہیں تھے‘ زیادہ عمر کے نہیں تھے لیکن ان کے انگ انگ روئے روئے اور ان کی ایک ایک ادا سے مجھے نورانیت‘ فقر اور بہت برکت محسوس ہورہی تھی تو میں نے انہیں عرض کیا کہ شیخ آپ تشریف لائے ہیں‘ بغداد سے تو مجھے بھی کوئی برکت عطا فرمائیں۔ **عبقری تعارف بغدادی جن سے:** پھر میں نے انہیں اپنا تعارف کرایا کہ ایک رسالہ ہے‘ میں اس میں لکھتا ہوں‘ لاکھوں سے زیادہ لوگ انسان اور جنات اس رسالے کو پڑھتے ہیں اور اس میں خاص طور پر میرا کالم بہت مقبول ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ مخلوق خدا کو اس سے بہت فائدہ اور نفع حاصل ہورہا ہے۔ اسی دوران میزبان جن رسالہ لے آئے اور اس رسالے میں چلنے والی قسطیں دکھائیں۔ انہوں نے تھوڑا سا سرسری سا دیکھا۔ **بغدادی جن بھی میرے مشن میں میرے ساتھ:** کہنے لگے آپ بہت بڑی مخلوق کی خدمت کررہے ہیں اگر آپ کا مشن یہی ہے تو ضرور میں آپ کا ساتھ دوں گا اور اس مشن میں آپ کا حصہ دار بنوں گا‘ آپ کے ساتھ حصہ ملاؤں گا۔ پھر ان سے پوچھا اپنی زندگی کے تجربات اور اپنی زندگی کے مشاہدات اور اپنی زندگی کی کیفیات بتائیں۔ مجھے فرمانے لگے کہ اگر مجھ سے استفادہ کرنا ہے تو مجھ سے سوال کریں۔

بغدادی جن نے دیا طاق راتوں کا شاندار عمل: میں نے ان سے عرض کیا کہ محترم میرے سوال تو بے شمار ہوں گے‘ میں چاہتا ہوں کہ آپ بغیر سوال کے کچھ مجھے عنایت فرمائیں۔وہ کہنے لگے کہ ٹھیک ہے میں آپ کو ایک چیز دیتا ہوں اور وہ چیز آپ کو شاید اور کہیں نہ ملے۔۔۔! پھر انہوں نے مجھے ایک ایسا عمل دیا جو طاق راتوں میں یا طاق دنوں میں کرنے کا تھا یعنی تین دن، پانچ دن، سات دن، گیارہ دن۔۔۔ اسی طرح آپ ہر طاق دن میں آگے بڑھتے جائیں۔ وہ کام تین دن میں ہوجائے تو عمل چھوڑ دیں‘ پانچ دن میں ہوجائے تو عمل چھوڑ دیں۔ سات دن میں ہوجائے تو عمل چھوڑ دیں اور بالفرض ان دنوں میں آپ کا کام نہیں ہوتا تو آپ عمل نہ چھوڑیں عمل مسلسل کرتے رہیں ان شاء اللہ آپ کا کام ہوجائے گا اور آپ کے مسائل حل ہوجائیں گے۔ میں یہ تحفہ آپ کو دیتا ہوں۔ میں نے ان کا شکریہ ادا کیا اور میں نے کاپی قلم اٹھائی اور میں نے اس عمل کو لکھنا چاہا تو فرمانے لگے کہ یہ عمل کاپی قلم میں لکھنے کا نہیں آپ سن لیں آپ کو یاد ہوجائے گا۔

خاص عمل کا خاص طریقہ: میں نے کہا ٹھیک ہے پھر خود ہی فرمانے لگے: ایسا کریں کہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد جس وقت آپ تسلی سے فارغ ہوں‘ ہر کام سے فارغ ہوں‘ کسی تنہائی کے کمرے میں یا کسی ایسی جگہ جہاں کہیں شور شرابہ اور زیادہ آوازیں نہ ہوں وہاں بیٹھیں بہتر تو یہی ہے کہ غسل کرلیں ورنہ وضو کرکے صاف ستھرا لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر آپ مسلسل اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِيْمُ بس یہی پڑھیں اور کچھ نہ پڑھیں۔ یہ لفظ ٹھیک ستر منٹ پڑھنا ہے اور اس تصور کے ساتھ پڑھنا ہے کہ ساری دنیا کی مخلوق زبان‘ بے زبان‘ جاندار بے جان‘ انسان‘ فرشتے‘ جنات کائنات کی کوئی مخلوق ہے جو میری نظر یا شعور میں ہے یا نہیں ہے وہ میری طرف سے استغفار کررہی ہے اور ایک طرف یہ تصور اور ایک طرف یہ تصور ہو کہ میں دنیا کا سب سے بڑا مجرم ہوں اور اگر مجھے اللہ تعالیٰ نے معاف کردیا تو ٹھیک ورنہ اگر معاف نہ کیا تو یہ دنیا میرے لیے جہنم اور آخرت میرے لیے جہنم بن جائے۔ ستر منٹ یہ عمل کرنا ہے‘ اس کے بعد اٹھ کر سو جانا ہے اور ہاں فجر کی نماز ضرور پڑھنی ہے۔ **سات صدیوں سے زیادہ آزمایا وظیفہ:** آپ کا کوئی بھی مقصد ہو اور وہ مقصد ایسا ہو آپ سمجھتے ہوں کبھی پورا نہیں ہوسکتا اور وہ مشکل ایسی ہو کہ آپ سمجھتے ہیں کہ کبھی ختم نہیں ہوسکتی اور پھر بغدادی جن خود ہی فرمانے لگے یہ عمل میں سات صدیوں سے زیادہ آزما چکا ہوں۔ خود بھی ہزاروں لاکھوں جنات میں بھی اور ہزاروں انسانوں میں بھی۔ فرمایا میرا کام دراصل میرے مرشد نے خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزاج کا لگایا ہے۔ اللہ نے میرے رزق کی کفایت کی ہوئی ہے۔ میں سارا دن پھرتا ہوں‘ دکھی لوگوں کے کام آتا ہوں اور مجھے کوئی بھی دکھی نظر آئے اس کا دکھ بیماری کا ہو‘ تکلیف کا ہو‘ پریشانی کا ہو‘ بیروزگاری کا ہو‘ کاروبار کی بندش‘ رشتوں کی بندش‘ میاں بیوی کی تکلیف‘ میاں بیوی کی بندش‘ ایک دوسرے سے دوری ہو‘ کوئی دل کی مراد ہو‘ کوئی پریشانی پوری نہ ہوتی ہو‘ زندگی الجھنوں میں الجھی ہوئی ہو‘ زندگی مسائل میں جکڑی ہوئی ہو‘ پریشانی ایسی ہو جس نے وقت سے پہلے بوڑھا اور دہرا کردیا ہو ان سب پریشانیوں کیلئے میں یہ عمل بتایا کرتا ہوں اور یہ عمل بتا کر مجھے سات صدیاں ہوگئی ہیں اور سات صدیوں سے میں نے آج تک نہیں دیکھا کوئی شخص ایسا ملا ہو جس نے یہ عمل کیا ہو اس کا کام نہ بنا ہو اس کی مشکل نہ ٹلی ہوئی۔ اس کی پریشانیاں دور نہ ہوئی ہوں‘ مجھے آج تک یاد

نہیں۔ **نہ گھبرانا نہ مایوس ہونا بس عمل پر توجہ رکھنا:** بس یہ عمل مستقل طاق دنوں میں کرتے رہیں حتیٰ کہ بعض کو کرتے ہوئے کچھ ہفتے ہوجاتے ہیں‘ بعض کو کرتے ہوئے کچھ ماہ بھی ہوجاتے ہیں نہ گھبرانا ہے اور نہ مایوس ہونا ہے۔ بس اس عمل کی کوئی شرط نہیں‘ کوئی پرہیز نہیں بس یہی پرہیز ہے کہ گھبرانا بھی نہیں اور مایوس بھی نہیں ہونا۔ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ بس یہی لفظ مستقل پڑھتے رہنا ہے اور تصور جو میں نے بتایا ہے اس تصور کو مستقل قائم ودائم رکھنا ہے۔ جتنا تصور مضبوط ہوگا اور جتنا تصور طاقتور ہوگا اور جتنا تصور میں جان ہوگی اتنا اس تسبیح وذکر کے کمالات آپ کو زیادہ ملیں گے۔ **عمر کم مگر طاقت‘ وجاہت اور ہیبت بہت زیادہ:** یہ بات کرکے وہ جن سانس لینے کیلئے رکے کیونکہ جنات کا سانس بہت لمبا سانس ہوتا ہے اور بعض جنات سانس لیتے ہوئے اس طرح سانس بھی لیتے ہیں کہ ان کے سانس نکالنے سے ان کے اندر سے شعلے نکلتے ہیں۔ میں نے خود محسوس کیا بغدادی جن عمر کے اعتبار سے کچھ زیادہ تو نہیں تھے لیکن تجربہ‘ طاقت اور قوت وجاہت اور ہیبت کے اعتبار سے بہت ہی زیادہ طاقتور تھے تو اس بغدادی جن نے کہا میں نے جو کچھ پایا ہے درود پاک سے پایا ہے۔ میں نے جو کچھ حاصل کیا ہے درود پاک سے حاصل کیا ہے لیکن یہ جو عمل میں بتارہا ہوں یہ بھی اس درود پاک کی برکت سے ملا پھر اس عمل کا حاصل خود بتایا۔ **حضرت پیران پیر کی زیارت:** فرمایا: ایک دفعہ میں حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر بیٹھا مستقل درود پاک پڑھ رہا تھا اور مسلسل پڑھ رہا تھا‘ فرمایا کہ میں جب بھی درود پاک پڑھتا ہوں قبلہ رخ پڑھتا ہوں۔ حضرت پیران پیر کے مزار کے ساتھ جو مسجد ہے ہمیشہ اسی میں بیٹھ کر پڑھتا ہوں۔ تو فرمانے لگے مزار کے قریب بیٹھ کر درود پاک یعنی اس مسجد میں درود پاک بیٹھا پڑھ رہا تھا تو میں نے محسوس کیا میرے پیچھے کوئی آدمی ہے‘ وہ بھی یہی درود پاک پڑھ رہا ہے۔ میں اپنی مستی میں مست تھا آدھی رات سے زیادہ کا پہر گزر گیا تھا‘ میں نے محسوس کیا کہ اس شخص کے درود پاک کی ہیبت میرے اوپر پڑھ رہی ہے اور مجھ سے درود پاک نہیں پڑھا جارہا۔۔۔ آخر میں خاموش ہوگیا اور پیچھے مڑ کر دیکھا ایک بہت نورانی شکل‘ بہت بہت مبارک بزرگ‘ سر پر سفید پگڑی‘ سفید ڈاڑھی اور مبارک قد اور خوبصورت آنکھیں وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھایا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرا ہاتھ چوم لیا اور مجھے گھسیٹ کر اپنے گلے سے لگالیا اور فرمانے لگے تیرا درود جہاں اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اچھا لگتا ہے وہاں مجھے بھی اچھا لگتا ہے‘ یہ درود پڑھتے رہنا۔ **”میں عبدالقادر ہوں“:** تو میں نے پوچھا آپ کا تعارف؟ آپ کون ہیں؟ فرمایا جس کی تربت مزار پر آیا بیٹھا ہے میں وہی ہوں۔ میں حیران ہوا۔۔۔ یعنی آپ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں فرمانے لگے ہاں ”میں عبدالقادر ہوں“ اور بنفس نفیس تمہیں ملنے اور تمہارا حال پوچھنے آیا ہوں۔ **شیخ نے بتایا عمل کی قبولیت کا ایک راز:** مجھے پتہ ہے تم پڑھتے پڑھتے تھک بھی جاتے ہو اور کبھی کبھی گھبرا بھی جاتے ہو، نامعلوم میرا پڑھا ہوا درود قبول ہے یا نہیں؟ بس ایک بات یاد رکھنا جب ایک عمل قبول ہوتا ہے اور اس ایک عمل کے بعد دوسرا عمل اور دوسری دفعہ اگر عمل کی توفیق مل جائے تو سمجھ لو کہ پچھلا عمل قبول ہے اور پھر فرمانے لگے دیکھو اس درود پاک کو کبھی نہ بھولنا اور وہ جانے کیلئے مصافحہ کرنے لگے تو میں نے شیخ کا ہاتھ پکڑ لیا میں نے کہا شیخ اگر آپ تشریف لائے ہیں تو آج مجھے اپنی عنایات میں سے کچھ عنایت کرتے جائیں۔ اللہ نے آپ کو اپنا تعلق اور ولایت دی ہے‘ اپنا پیار اور محبت دی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے کچھ دیتے جائیں۔ **شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے دیا طاق راتوں کا خاص عمل:** شیخ رک گئے اور فرمانے لگے اگر تو کائنات کے خزانے چاہتا ہے‘ رزق کے‘ وسعت کے‘ برکت کے‘ مشکلات کا حل اور چاہتا ہے کہ تیرا کام طاق دنوں میں ہوجائے اور جلد سے جلد ہوجائے تو پھر یہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ رات کو سوتے وقت جس وقت ہر کام سے فارغ ہوجاؤ اور اس کو بیٹھ کر روزانہ ستر منٹ پڑھ۔ لیکن پھر فرمایا ستر منٹ ایسے ہوں کہ وہ اس تصور کے ساتھ ہوں جو تصور میں نے آپ کو پہلے بیان کیا۔ اگر بے تصور کے پڑھا تو اس سے فیصلے نہیں ہوں گے اور اگر تو پڑھتے ہوئے اونگھ رہا ہے تو اس سے فیصلے نہیں ہونگے جو تو چاہتا ہے اور یہ عمل دے کر شیخ ایک دم غائب ہوگئے اور میں اپنے آپ کو دنیا کا خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ میں نے اتنی بڑی ہستی کی حالت بیداری میں زیارت کی۔

جس نے یقین سے کیا اسے ضرور ملا: بس اس دن کے بعد درود تو میں نے پڑھنا نہ چھوڑا میری خود اپنی دل کی کچھ مرادیں تھیں میں نے ان کیلئے اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ عمل پڑھنا شروع کردیا‘ بس یہ عمل پڑھنا تھا کہ میرے مسائل حل ہونا شروع ہوگئے اور میری مشکلات دور ہونا شروع ہوگئیں اور میری زندگی کے ناکامیاں ختم ہوکر کامیابیوں کی طرف بڑھنا شروع ہوگئیں حتیٰ کہ میرا ایک مسئلہ حل ہوا‘ دوسرا حل ہوا‘ تیسرا حل ہوا پھر میرے پاس اپنے مسائل کیلئے لوگ آتے تھے‘ پہلے میں کچھ اور عمل بتاتا تھا لیکن شیخ کی ملاقات کے بعد میں نے لوگوں کو یہی عمل بتانا شروع کردیا اور اس عمل کی طرف متوجہ کرنا شروع کردیا۔ آج سات صدیاں ہوگئی ہیں اور سات صدیوں سے مجھے یاد نہیں میں نے آج تک کسی کو یہ عمل بتایا ہو اور کسی نے وہ عمل کیا ہو اور اس کا فائدہ نہ ہوا ہو۔ کسی کی غفلت اور بے چینی بے یقینی کا تو میں کچھ کہہ نہیں سکتا لیکن جس نے بھی یقین سے یہ عمل کیا اس کو ملا اور بہت کچھ ملا۔ **برکت‘ عزت‘ رزق‘ ولایت‘ قید سے خلاصی:** رزق ملا‘ عزت ملی‘ رشتوں کی بندش دور ہوئی‘ گھریلو جھگڑے‘ گھریلو پریشانیاں‘ دل کی مرادیں پوری ہوئیں‘ جیلوں سے خلاصی ملی اور گناہوں سے خلاصی ملی۔ کچھ ایسے تھے جنہوں نے صرف ولایت کے حصول کیلئے پڑھا‘ روحانیت‘ نورانیت کیلئے پڑھا‘ برکت کیلئے پڑھا ان کو برکت ملی‘ رحمت ملی اور کرم اور فیض ملا۔ ان کی دنیا بھی بنی آخرت بھی بنی‘ رزق بھی ملا‘ عزت بھی ملی‘ شان وشوکت بھی ملی‘ وجاہت بھی ملی۔ یہ عمل مجھے اس بغدادی جن نے ہدیہ دیا اور قارئین! جب سے یہ میں نے عمل سنا ہے میں نے اس دن سے یہ عمل کئی لوگوں کو بتایا اور بے شمار لوگوں کو بتایا جس کو بتایا اس کو جو مسئلہ بھی تھا طاق دنوں میں حل ہوا‘ واقعی یہ عمل اثر کرتا ہے اگر کسی کا طاق دنوں میں اثر نہیں ہورہا ہے وہ اس کا کوئی گناہ یا نافرمانی ہے وہ عمل نہ چھوڑے عمل کو جاری رکھے عمل یقیناً اس کو فائدہ دے گا۔ عمل یقیناً اس کو

لمحہ فکریہ!!!

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب خدائی مال کو اپنی ملکیت‘ امانت کو مال غنیمت اور زکوٰۃ کو ٹیکس قرار دے دیا جائے‘ علم دنیا کمانے کیلئے حاصل کیا جائے‘ مرد بیوی کی فرماں برداری اور ماں کی نافرمانی کرنے لگیں‘ باپ کو غیر اور دوست کو اپنا سمجھیں‘ مسجدوں میں شور ہونے لگے‘ آدمی کی عزت اُس کے شر سے ڈر کر کی جائے‘ گانے والیوں اور باجوں کا رواج عام ہوجائے‘ شرابیں پی جائیں‘ ناخلف لوگ سلف صالحین کو بُرا کہنے لگیں۔ ایسے وقت میں انتظار کرو! سرخ آندھیوں کا‘ زلزلوں کا‘ زمین میں دھنسائے جانے کا‘ چہرے بگاڑ دیئے جانے کا‘ آسمان سے پتھر برسنے کا اور مسلسل آنے والے عذابوں کا‘ گویا کہ ایک لڑی ہے جس کا دھاگہ ٹوٹ گیا ہے اور دانے جلدی جلدی گر رہے ہیں۔ **(حاجی غلام نبی خان)**

تاثیر دے گا اور اس کے کام ہوتے ہیں اور اس کی مشکلیں ٹلتی ہیں اور اس کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں اور سو فیصد ہوتی ہیں۔ عمل آپ کو میں نے بتا دیا اور اس عمل کی طاقت اور تاثیر میں نے آپ کو بتا دی اس میں بے شمار واقعات ہیں جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کو بتاؤں لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کو کائنات کے کچھ اور راز بھی بیان کروں۔ **جنات مجھ سے علاج اور دم کراتے ہیں:** چونکہ میری ملاقات مسلسل جنات کے ساتھ ہوتی ہی رہتی ہے اور جب بھی میں نے جنات سے کوئی عمل لیا ہے یا انہیں دیا ہے جنات نے ہمیشہ ایک نئی کہانی ضرور سنائی ہے کہ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ جنات پھرتے پھراتے رہتے ہیں وہ ایک جگہ نہیں رہتے‘ وہ سفر میں رہتے ہیں‘ ہوائی مخلوق ہیں اللہ پاک نے ان کی پروازیں بہت اونچی کی ہیں ان کے لیے فاصلے سمیٹ دیئے ہیں ان کیلئے میلوں کو لمحوں میں اور گھنٹوں کو منٹوں میں کر دیا ہے۔ ابھی پچھلے دنوں کچھ جنات اپنے علاج کی غرض سے میرے پاس آئے کیونکہ اکثر جنات میرے پاس اپنے علاج کیلئے بہت زیادہ آتے ہیں۔ خاص طور پر روحانی علاج اور جسمانی علاج کیلئے۔۔۔ بہت زیادہ آتے ہیں۔ بچوں کو دم کرانے آتے ہیں‘ بوڑھوں کے علاج کیلئے آتے ہیں‘ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ شادی سے پہلے اپنی بیٹی کو دعا کیلئے ضرور لاتے ہیں یا اپنے بیٹوں کو دعا کیلئے ضرور لاتے ہیں۔ **بیٹیوں کی شادی کے سلسلے میں پریشان ضرور پڑھیں!** ایک جن میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میرے پاس شادی کے اسباب نہیں ہیں اور میں پریشان ہوں اگر شادی کا کوئی سبب مجھے میسر ہو جائے تو میں سہولت سے اپنی اولاد کی شادی کر سکتا ہوں اولاد بہت زیادہ تھی‘ میں نے ان سے کہا کوئی پریشانی نہیں۔۔۔ آپ یہی عمل طاق راتوں اور طاق دنوں والا عمل مستقل کریں‘ بلکہ اگر سارا گھر کرے تو بہت فائدہ ہوگا۔ انہوں نے یہ عمل کرنا شروع کر دیا اور عمل کی وہ تاثیر انہیں ملی چند ہی مہینوں میں انہیں اللہ پاک نے اتنا نوازا اتنا نوازا کہ خود ان کی عقل دنگ رہ گئی کہ عمل نہیں ہے کوئی نشانے کا تیر ہے میں نے کہا نہیں نشانے کا تیر تو پھر بھی خطا ہو جاتا ہے یہ عمل نہیں اللہ کی خاص عنایت ہے اور اللہ کی خاص طاقت اور قدرت اس میں پنہاں ہے اور اس عمل میں راز ہی راز ہیں۔ وہ جن کہنے لگے کہ میری بڑی بیٹی کی شادی ہو چکی ہے اور اس کے تین بچے ہیں اس کو بھی غربت تنگدستی تھی میاں بیوی کے جھگڑے‘ مشکلات اور مسائل بہت زیادہ تھے میں نے جاتے ہی اسے بھی یہی عمل بتا دیا اور اس نے بھی کرنا شروع کر دیا۔ اس نے کرتے ہی اس عمل کی بہت تاثیر اور طاقت پائی اور اس کے مسائل ایسے حل ہوئے گھر میں ایسی محبت اور پیار‘ بچوں میں محبت اور پیار پہلے ہر وقت بیماریاں‘ تکلیفیں‘ مسائل‘ پریشانیاں اور مشکلات رہتی تھیں‘ دوائی پر دوائی‘ علاج پر علاج‘ بات بات پر جھگڑا۔۔۔ کچھ بھی نہیں ہوتا تھا لیکن مشکلات ہی مشکلات لیکن جب سے یہ عمل شروع کیا اللہ نے آسانیاں فرما دیں مسئلے حل فرما دیئے۔ مشکلیں دور فرما دیں اور میں بہت مطمئن ہوں۔ **بے گناہ قیدی کی خلاصی:** کل رات کا معاملہ ہے کہ ایک صاحب کہنے لگے کہ ہمارا ایک قیدی ہے‘ بے گناہ ہے اگر آپ ہمارے ساتھ چلیں تو ٹھٹھہ کی جیل میں قیدی ہے اور وہ آپ کے کہنے پر چھوڑ دیں گے‘ میں نے کہا واقعی بے گناہ ہے کہ آپ ایسے ہی کہہ رہے ہیں؟ کہنے لگے کہ اگر ہم سچ نہ بولیں تو آپ ہمیں جو چاہے سزا دیں۔۔۔ خیر! میں ان کے ساتھ ان کی اڑنے والی مخصوص سواری پر بیٹھ گیا۔ جیل کے دربان نے بہت محبت پیار سے استقبال کیا جیل کا ناظم ملا۔۔۔ آمد پر حیران ہوا۔۔۔ کہنے لگا خیریت ہے‘ میں نے ان سے کہا کہ یہ قیدی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مطابق تو یہ مجرم ہے اور انہوں نے سخت قید میں رکھا ہوا ہے۔ خیر میں ان کے ساتھ گیا اور ان کے ساتھ جانے کے بعد ان سے جا کر ملا جب میں نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ واقعی وہ بے گناہ ہے لیکن جو مدعی ہیں وہ کسی طور پر ماننے کو تیار نہیں۔ میں نے اس قیدی سے کہا ایسا کر یہ ذکر شروع کر دے۔ طاق راتوں والا۔ بہت کثرت یقین طاقت اور توجہ سے اور قیدی کے وارث جنات سے بھی کہا کہ وہ بھی اپنا سارا وقت یہی ذکر مستقل اُسی ترتیب کے ساتھ یعنی طاق راتوں میں کریں۔ **مدعی پارٹی سے ملاقات‘ مگر۔۔۔!** پھر میں نے ان کے وارثوں کو بلایا میرے بلانے پر وہ نہ آئے۔ ان کی مخصوص سواری پر بیٹھ کر تقریباً سوا گھنٹے کی مسافت سے میں جب وہاں پہنچا واضح رہے کہ یہ سوا گھنٹے کی مسافت جتنی دیر میں ہوتی ہے‘ اتنی دیر میں وہ سواری ہزاروں میل سفر کر جاتی ہے اور یہ ہزاروں سے ہزاروں ہوتا ہزاروں میں سینکڑوں نہیں ہوتا نامعلوم کس پہاڑی وادی میں وہ سواری مجھے لے گئی۔ میں ان کے پاس وہاں پہنچا تو انہوں نے بے رخی کا اظہار کیا۔ **باورچی بابا‘ حاجی صاحب‘ صحابی بابا اور عبدالسلام جن کی آمد:** میں خاموشی سے ایک طرف بیٹھ گیا میں نے باورچی بابا‘ حاجی صاحب‘ صحابی بابا اور عبدالسلام ان تمام حضرات کو اطلاع دی اگر وہ میرے پاس آ سکتے ہیں تو آ جائیں۔ ان حضرات نے کمال شفقت اور کمال مہربانی سے اپنے وقت میں سے مجھے وقت عنایت فرمایا۔ جب وہ پہنچے تو وہ جنات حیران ہو گئے کہ کتنی بڑی ہستیاں ہمارے پاس آ گئی ہیں۔ مجھے خود ہی کہنے لگے آپ نے اپنا مکمل تعارف کیوں نہیں کرایا؟ میں نے کہا آپ تو بات سننے کو تیار نہیں تھے۔ آپ کو میں تفصیلی تعارف کیا کراتا۔ آپ کو پہلے ٹھٹھہ کی جیل میں بلوایا وہاں نہیں آئے پھر میں آپ کے پاس خود چل کر آیا۔ آپ نے پھر بے رخی کا مظاہرہ کیا حتیٰ کہ مجھ سے پانی تک بھی نہیں پوچھا۔ نہ میں کھانے پینے کو روا رکھتا ہوں نہ میرے مزاج میں کھانا پینا اور دعوتیں ہیں لیکن آخر کار انسانیت ہے۔ ٹھیک ہے آپ حضرات مسلمان نہیں وہ قیدی مسلمان ہیں‘ آپ جنات ہیں لیکن آخر آپ کسی نبی کے ماننے والے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتی تو ہیں تو اس بات پر شرمندہ ہوئے جو مہمان حضرات تشریف لائے تھے حاجی صاحب وغیرہ۔۔۔ وہ حضرات بیٹھے سب بات سن رہے تھے جب ان کے سامنے کیس رکھا اور کیس کی ساری حقیقت بیان کی تو معلوم ہوا کہ کیس سارا کا سارا جھوٹا تھا اور وہ خود غلط فہمی میں مبتلا تھا بہت زیادہ تفصیلی باتیں ہوئیں اس شخص کو بلایا کیس کیا تھا۔۔۔ **کیس کی روداد آپ بھی پڑھ لیں:** اس کیس کی روداد بھی ذرا پڑھ لیں وہ قیدی جو ٹھٹھہ کی جیل میں تھا اس پر الزام یہ تھا کہ اس نے ان کے گھر سے کچھ زیورات چوری کیے ہیں جبکہ وہ کہتا تھا کہ میں نے کوئی زیورات چوری نہیں کیے۔ انہوں نے اس پر کیس بنایا پھر کیس کے اوپر ایک کیس یہ بنایا کہ اس نے ہماری عورتوں کے اوپر حملہ کیا لیکن زیادتی نہ کر سکا لیکن حملہ کیا۔۔۔

جنات کے ہاں خطرناک ترین کیس: جنات کے ہاں یہ کیس بہت خطرناک ہوتا ہے جب ایک جن دوسری جن عورت پر حملہ کرے۔۔۔ ایک بات پر میں حیران ہوں‘ جنات کے ہاں اس کیس کی ابھی تک طاقتور سزا میں نے نہیں دیکھی کہ جنات انسانی عورتوں پر حملہ کرے ہاں۔۔۔ اس جنات قوم میں یہ بہت بڑا جرم ہے لیکن اس جرم کی جو سزا جنات کے ہاں ملنی چاہیے وہ نہیں مل پا رہی۔ میں اس کوشش میں ہوں لیکن میں نے اتنا ضرور کیا ہے کہ صحابی بابا‘ حاجی صاحب اور دوسرے بڑے حضرات سے مل کر ٹھٹھہ کی جیل میں یہ انتظام ضرور کیا ہے کہ اگر کوئی جنات انسانی عورت پر حملہ آور ہو یا اس کی عزت پر یا اس کی کسی بھی حرمت پر حرف آئے اس کو باقاعدہ سخت سے سخت اس کی سزا دی جائے اور اس پر واقعی عمل ہو رہا ہے۔ تو ان سب کی غلط فہمیاں دور کی گئیں تو

انہوں نے معافی دی اور معافی تلافی کے بعد انہوں نے ہمیں کھانا کھلایا۔کھانے میں وہ ایک خاص کھانا لے آئے جو ایک وہاں کی سبزی بنتی تھی اور وہ سبزی تھی اور مکئی کی روٹیاں تھیں وہ کھانا سادہ لیکن بہت لذیذ تھا ہم نے وہ کھانا کھایا۔صحابی بابا اور حاجی صاحب عبدالسلام باورچی بابا اور دوسرے بہت سے جنات تھے میں نے ان حضرات کو رخصت کیا اور ان کا بہت شکریہ ادا کیا وہ تشریف لے گئے میں واپس اپنی مخصوص جناتی سواری پر بیٹھا اور واپس ٹھٹھہ جیل میں آیا اس بندے کو اور ٹھٹھہ جیل کے منتظم کو ان سب کو ان کے ساتھ ہوئے مذاکرات بتائے۔**میری خلاصی میں اس وظیفہ کا کمال:** اس کی خلاصی ہوئی اور جو چیز مجھے اس نے بتائی کہ آپ کے جانے کے بعد میں مسلسل ذکر میں لگ گیا تسبیح میں لگ گیا مجھے زیادہ وقت نہیں ہوا آپ نے کہا تھا کہ اسے ہفتہ یا طاق دنوں میں کرنا ہے لیکن یہ اس ذکر کے کمالات ہیں کہ میری ساری مشکلیں حل ہوگئیں اور میں بہت عرصہ سے قید میں تھا کسی طرح سے مدعی مانتے نہیں تھے لیکن میری خلاصی ہوگئی میں سوچنے لگا کہ ابھی تو انہوں نے اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ کا ذکر شروع کیا ہے اگر بہت زیادہ کرتا تو نامعلوم کیا کمالات اور کرشمات انہیں ملتے۔**غربت تنگدستی سے بھرا ایک گھرانہ:** پچھلے دنوں ایک صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے کہ ہم تین بھائی ہیں اور تینوں ایک ہی گھر میں رہتے ہیں اور تینوں کے مسائل یہ ہیں کہ ہماری پاکستان کے چھوٹے سے شہر میں ہوزری کی دکان ہے۔ہم انسان ہیں لیکن آج کل بہت پریشان ہیں' اخراجات بڑھ گئے ہیں دکان مختصر سے مختصر ہوتی جارہی ہے' سرمایہ کی کمی کی وجہ سے دکان کا اصل مال ہم کھائے جارہے ہیں۔غربت تنگدستی بہت زیادہ ہے۔سفید پوشی کا بھرم ہے آخر کیا کیا جائے؟ میں نے ان سب سے کہا کہ آپ یہی طاق عمل مستقل کریں گھر کا ہر فرد کرے۔ دن رات وضو بے وضو مستقل یہی سارا گھرانہ کرے اور سارے گھرانے کو اسی عمل کی تاکید کی۔**طاق عمل کی برکت:** بس چند ہی دن گزرے ہوں گے یا شاید چند ہفتے گزرے ہونگے کہ ان کی طرف سے پیغام آیا کہ اللہ کی رحمت سے دن بدلنا شروع ہوگئے ہیں حالات بدلنا شروع ہوگئے ہیں۔مشکلات اور مسائل میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی ہے۔زندگی بہت زیادہ بدل رہی ہے۔حالات بہت زیادہ بدل رہے ہیں' دکھ ختم ہو رہے ہیں' وسعت پیدا ہو رہی ہے۔

دکان کی آمدنی میں بہتری ہے اخراجات میں بہتری ہے۔گھر میں سکون چین ہے' لڑائی جھگڑے ختم ہیں' بیماریاں ختم ہو رہی ہیں' جو رقم پہلے بیماریوں پریشانیوں تکلیفوں اور حادثوں میں لگتی تھی وہ نہیں لگ رہی۔**قارئین!** کچھ واقعات اس عمل کے میں نے آپ کو عرض کیے ہیں جو عمل مجھے بغداد کے بزرگ جن نے دیا اور وہ جن ہے جس نے ایک بات بار بار کہی کہ سات صدیوں سے زیادہ اس عمل کو میں نے آزمایا اور سات صدیوں سے زیادہ میں نے اس عمل کو بہت زیادہ بہتر پایا۔

اب میں واپس آتا ہوں بغداد کے جن کی ملاقات پر۔بغداد کے جن نے اور بہت سی باتیں بتائیں وہ اصل میں عالم جن تھا اور فقہی تھا' محدث تھا' حدیث کا بہت زیادہ علم تھا لاکھوں حدیثیں اس کو یاد تھیں حدیث کی سند بھی اس کو یاد تھی۔ میں حیران ہوا کہ وہ کتنا بڑا عالم تھا اور کتنی بڑی ہستی ہو کر سفید پوش اپنے رشتوں داروں کے ہاں آیا ہوا تھا اس نے یہاں آنا اپنی توہین نہیں سمجھا۔**جنات کی موت کی کہانی پڑھیں:** بغداد کا جن کہنے لگا کہ ہمارے ہاں جنات کی موت کا تعلق اس بات سے ہے کہ ان کی عمریں بہت زیادہ ہوتی ہیں اور ان کی عمریں بہت لمبی ہوتی ہیں اور اللہ کا امر ہے کہ جس طرح انسانوں کی روح عزرائیل قبض کرتا ہے اسی طرح جنات کی روح بھی عزرائیل ہی قبض کرتا ہے۔ جنات تو ہوا ہیں لیکن جب ان کی موت آتی ہے تو اللہ ان کو وجود بخشتا ہے ان کو وجود بخشنے کے بعد ان کی موت آتی ہے پھر اس وجود بخشنے میں انہوں نے مجھے ایسی انوکھی اور حیرت انگیز باتیں بتائیں کہ ان کو وجود کیسے بخشا جاتا ہے اور ان کے وجود کے بعد انہیں دفن کیسے کیا جاتا ہے؟ ان کی تدفین کیسے ہوتی ہے؟ ایک بات جو بغدادی جن نے مجھے بتائی کہ کسی بھی سانپ کو مارتے ہوئے اس بات کی ضرور احتیاط کریں کہیں کوئی جن تو نہیں۔ ایک دفعہ دل ہی دل میں یا ہلکی آواز میں اسے کہہ دیں کہ اگر تو جن ہے تو یہاں سے چلا جا ورنہ بعد میں تیری موت کا میں ذمہ دار نہیں۔۔۔اس طرح اور موذی جانور ایسے ہیں جن کو مارتے ہوئے انسان پر جس کا حکم ہے۔حضور پاک ﷺ نے حکم دیا اس کو مار دینا شرعاً ضروری ہے لیکن بعض اوقات جنات کی موت اس ہی میں پنہاں ہوتی ہے اور وہی بظاہر موذی جانور اور وہی جنات کی موت کا راز ہوتا ہے اور ان کو دفن کر دینا اور ان کو گڑھا کھود کر دفنا دینا یا ان کو پھینک دینا بس وہی اس کی قبر بنتی ہے۔**جن کی موت کا آنکھوں دیکھا واقعہ:** ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ میں جنات کی شادی کی دعوت پر گیا ہوا تھا۔ ان میں امیر غریب سبھی شامل تھے' اچانک ایک جن وہیں فوت ہوگیا اور شادی اچانک موت کا ایک منظر بن گئی۔وہ جن دراصل جوان جن تھا اس کو نامعلوم کیا تکلیف ہوئی' شادی اچانک ختم ہوگئی اور وہ میت کو اٹھا کر لے گئے میں نے خود دیکھا جس طرح انسانوں کو کندھا دیتے ہیں اسی طرح اس کی میت کو کندھا دیتے ہوئے لے جارہے تھے اور ساتھ لے جاتے ہوئے مسلسل دل ہی دل میں ذکر کر رہے تھے۔پھر جا کر اس کو غسل دیا' اس کو کفن دیا ایک بہت بڑے بزرگ جن نے اس کا جنازہ پڑھایا پھر اس کے جنازے میں میں خود شامل ہوا اس کے جنازے کے بعد باقاعدہ اس کی قبر کھودی گئی جس طرح انسانوں کی قبر کھودتے ہیں اور قبر کھودنے کے بعد اس کو اس میں دفن کیا گیا۔**جنات کی قبریں ہمارے قبرستانوں میں:** یہ عمل میں مسلسل دیکھتا رہا اور اس عمل میں میں باقاعدہ شامل تھا اور جنات کی قبریں ہمارے قبرستانوں میں ہی ہوتی ہیں' ان کی قبریں ہمارے قبرستانوں میں ہی بنتی ہیں لیکن ہمیں نظر نہیں آتیں' جنات نظر نہیں آتے' جنات کے گھر نظر نہیں آتے' جنات کا وجود نظر نہیں آتا' اسی طرح جنات کی قبریں بھی نظر نہیں آتیں۔

جنات کی شادیوں کے رسم و رواج' حیرت انگیز معلومات: جنات کی شادیوں کے رسم و رواج بھی بہت انوکھے ہیں۔جو جنات دین سے ہٹے ہوئے آخرت سے کٹے ہوئے دنیا و

شادی کی بندش ایک ماہ میں ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والدین میرے لیے بہت پریشان تھے' میرا جہاں سے بھی رشتہ آتا بات ہوتی کچھ دنوں کے بعد بغیر کسی وجہ سے رشتہ ختم ہوجاتا جس وجہ سے ہم سب گھر والے بہت پریشان تھے۔پھر ہمیں ہماری ایک رشتہ دار نے بتایا کہیں یہ بندش نہ ہو۔۔۔! پھر میرے والدین مجھے ایک عامل کے پاس لے کر گئے' انہوں نے بتایا کہ بیٹا آپ پر جادو اور بندش ہے جس کی وجہ سے آپ کا رشتہ کہیں بھی طے نہیں ہو رہا۔خیر۔۔۔! انہوں نے مجھے سورۂ مریم اور سورۂ طٰہٰ صبح کے وقت پڑھنے کو کہا اور عشاء کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم گرامی یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ تھے جو کہ 313 بار تسبیح کرنا تھی۔انہوں نے فرمایا صرف ایک ماہ یہ پڑھنا ہے ایک ماہ کے بعد اللہ تعالیٰ آپ کی تمام پریشانیاں دور فرما دیں گے۔میں نے اللہ پاک کا نام لے کر اسی دن وظیفہ شروع کر دیا اور جب ایک ماہ ہوگیا مجھے پڑھتے ہوئے تو حیرت انگیز طور پر وظیفے کے ختم ہونے کے تیسرے دن بعد میری بات پکی ہوگئی۔**(پوشیدہ' بہاولنگر)**

آخرت کو فراموش کیے ہوئے۔ ان کی شادیوں میں انوکھے رسم و رواج ہوتے ہیں' جنات کی شادیوں کے رسم و رواج سوفیصد ہندوانہ رسم و رواج ہوتے ہیں۔ لیکن جو مسلمان ہوتے ہیں اسلام میں آئے' ایمان میں آئے' آخرت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں' ان کی شادیوں کے رسم و رواج بھی اسلامی ہوتے ہیں اور ان کے اندر اسلام شریعت' دین' اللہ کا تعلق ہوتا ہے۔ ان جنات کی شادیاں دین کے مطابق ہوتی ہیں۔ ان میں ختم القرآن کیے جاتے ہیں' ایک دوسرے کو قرآن سنایا جاتا ہے' درود پاک پڑھا جاتا ہے' باقاعدہ درویشوں' صالحین اور نیکوں کو بلایا جاتا ہے جس سے وعظ و نصیحت کا عمل ہوتا ہے' آپس میں محبت و پیار بڑھتا ہے۔ جنات کی شادیوں کی ابتدا بھی دین ہوتی ہے اگر وہ دیندار ہیں۔۔۔ انتہا بھی دین ہوتی ہے اگر وہ دین دار ہیں۔ اگر وہ دین دار نہیں ہیں تو ان کے شادی کے رسم و رواج وہی ہوتے ہیں جو سوفیصد ہندوؤں کے ہوتے ہیں۔

جنات میں محبتیں کم لڑائیاں زیادہ: اپنے مسائل کیلئے ان کی لڑائیاں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ جنات میں محبتیں کم ہوتی ہیں آگ سے بنے ہوئے ہیں اور اس وجہ سے بہت شعلہ مزاج ہیں۔ جنات کا اسلحہ بہت مہلک ہوتا ہے لیکن یہ اسلحہ وہ نہیں جو ہمارے ہاں ہے ان کا اسلحہ تلواریں' تیر' گولیاں' بندوقیں' بم وغیرہ نہیں ہوتا۔۔۔۔ یہ چیزیں ان کو کچھ اثر نہیں کرتیں ان کا اسلحہ اپنا ایک اسلحہ ہوتا ہے جس کا نام میں کہاں سے لے آؤں' اس کی شکلیں میں آپ کو کیسے بتاؤں کیونکہ وہ اس دنیا کے انسانوں نے نہ دیکھی ہیں' نہ آج تک سوچی ہیں' وہ ایسا خطرناک اسلحہ ہوتا ہے کہ آپ اس کی مثال ایسی لے لیں کہ اگر ان میں سے ایک وار جو ایک جن دوسرے پر کرتا ہے اگر ہمارے ہزار انسانوں کو اکٹھا کیا جائے تو ایک وار ایک جن دوسرے جن پر کرتا ہے وہی وار اگر ہزار انسانوں پر کیا جائے تو ہزار انسان ایک پل میں جل کر راکھ ہوجائیں گے اور بعض اوقات بعض ایسے سخت وار ہوتے ہیں تو اگر وہ ایک لاکھ انسانوں پر کیے جائیں تو اتنے سخت وار ہیں کہ میں بلا مبالغہ یقین سے کہہ رہا ہوں کہ اس ایک وار سے ایک لاکھ انسان جل کر راکھ ہوجائیں حتیٰ کہ بعض وار اتنے خطرناک ہوتے ہیں اگر وہ وار عمارتوں پر بھی کیے جائیں تو عمارتیں مٹی کا ڈھیر بن جائیں۔ جنات کی لڑائیاں بہت خطرناک' جنات کی لڑائیاں سالہا سال چلتی ہیں۔ جنات اپنے دشمن کے گھروں کو' نسلوں کو' اولادوں کو آگ لگا دیتے ہیں۔ جنات میں انتقام کا جذبہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور جنات انتقام میں بہت آگے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس لیے انتقام سے نفرت فرمائی ہے۔ جنات انتقام میں لڑائیوں میں بہت آگے ہیں۔ ایک دوسرے کے گھر پر' مال پر اور ایک دوسرے کی چیزوں پر قبضہ کرنا۔ بعض نیک اگر کوئی نیک نہیں تو چوری' ڈاکے لوٹنے کا مزاج بہت زیادہ اور اس طرح کا مزاج جس سے انسانیت لرز اٹھے بہت زیادہ ہوتا ہے اور ان کی صلح بہت مشکل ہوتی ہے کوئی ایک آدھ آپس میں صلح کرلیں تو کرلیں کیونکہ لڑائی کا مزاج' انتقام کا مزاج' کینہ کا مزاج' حسد کا مزاج آپس میں صلح کرنے سے روکتا ہے اور صلح نہ ہونے سے لڑائیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ دشمنیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں' صلح نہ ہونے کی وجہ سے۔ یہ تو احوال ہیں جنات کی لڑائیوں کا۔

جنات کی لڑائیوں کا انسانوں کے گھروں پر اثر: جنات کی لڑائیوں کے معاملے میرے پاس بہت زیادہ آتے ہیں' گھروں میں جنات کی لڑائیاں ہوتی ہیں تو گھروں کی چیزیں ٹوٹ جاتی ہیں' گھروں کی چھتیں ختم ہوجاتی ہیں۔ یہ واقعات بہت زیادہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔

جنات کا انوکھا مزاج: اگر ان کی محبت اور پیار دیکھوں تو محبت اور پیار ادب میں جب یہ آتے ہیں تو انتہائی ادب انتہائی محبت انتہائی پیار ان کے اندر ہوتا ہے ان کا دل رگ رگ محبت پیار میں رچی بسی ہوتی ہے۔ ان کے اندر بہت زیادہ الفت' شفقت' محبت اور پیار کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ ان کے اندر خیریں ہی خیریں ہوتی ہیں۔ دعوت کھلانے میں' سلام کرنے میں' قرآن پڑھنے میں تسبیح پڑھنے میں' اعمال کرنے میں' درود پڑھنے میں' مسنون دعاؤں کو یاد کرنے میں' اللہ کی محبت اور اللہ کے حبیب ﷺ کا تذکرہ کرنے میں بہت زیادہ آگے ہوتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ تشدد میں بھی زیادہ اور احترام میں بھی زیادہ۔۔۔ جنات کی دنیا میں انتہا بہت ہے' سختی میں بھی اور نرمی میں بھی انتہا۔۔۔ اللہ پاک نے ان کو بہت انوکھا مزاج دیا ہے۔

جنات کے معاشقے اور افیئرز: جنات کے اندر بہت زیادہ ایک چیز خاص طور پر ہے کہ ان کی زندگی میں معاشقہ بہت زیادہ ہے۔ عشق کا مزاج بہت زیادہ ہے۔ ان کا ایک ایک فرد عاشقانہ مزاج رکھتا ہے لیکن۔۔۔! عشق جب بدلتا ہے وہ عشق اللہ کے حبیب ﷺ کی محبت میں بدل جاتا ہے اگر عشق نہ بدلے تو پھر یہ عشق جننی سے بھی کرتے ہیں اور عورت سے بھی کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ مرد سے بھی کرتے ہیں۔ انسان مرد سے بھی کرتے ہیں' انسان عورت سے بھی کرتے ہیں' جننی سے بھی کرتے ہیں' ان کے ہاں عشق کا مزاج بہت زیادہ ہے' عاشقانہ مزاج اور عاشقانہ طبیعت ان کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔

انسان عورت کی جن سے عجیب داستان عشق: ایک کیس میرے پاس ایسا آیا کہ ایک جن کو ایک عورت سے عشق تھا۔ وہ عشق ایسا تھا کہ وہ جن دن رات بس اسی کے گھر کے کام کرتا تھا' ہر نعمت نامعلوم کہاں سے لا دیتا' ہر مشکل سے مشکل کام ہوجاتا' گھر کے بجلی کے بل آئے تو اس کی ادائیگی ہوجاتی' پانی گیس کے بل کی ادائیگی ہوجاتی۔ گھر کا ہر کام جھاڑو' کوئی پائپ لیک ہے سیوریج کا یا پانی کا حتیٰ کہ حیرت انگیز بات اس گھر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ نہیں ہوتی تھی۔ آپ قارئین کہیں گے یہ کیسی عجیب بات ہے؟ اس گھر میں کبھی گیس کی لوڈشیڈنگ نہیں ہوئی۔ یہ کیسے ہوتا ہے؟ یہ حقیقت ہے۔ جیسے بھی ہوتا تھا بہرحال حقیقت ہے۔ اس جن کو اس عورت سے عشق تھا اور عورت بھی اس سے عشق کرتی تھی۔

وہ جن مجھ سے دور ہو۔۔۔ میں نہیں چاہتی: میری زندگی میں جنات کے انسانی عورتوں کے ساتھ عشق کے بے شمار واقعات آئے ہیں لیکن یہ واقعہ ایسا انوکھا ہے کہ اس میں خود اس عورت کو بھی اس جن سے عشق تھا بلکہ وہ عورت اپنے شوہر سے بہت زیادہ نفرت کرتی تھی اور اپنے شوہر کو اپنے قریب تک نہیں آنے دیتی تھی۔ دن رات بنی سنوری رہتی تھی' مجھے اس واقعہ کا علم اس لیے ہوا کہ میرے پاس وہ گھر والے اس واقعہ کو لے کر آئے۔ کہنے لگے کہ وہ خاتون آپ کے پاس آنے کو تیار نہیں کہ کہیں آپ ایسا عمل کریں اور وہ جن مجھ سے دور ہوجائے یہ میں نہیں چاہتی۔

میری دھمکی کام کرگئی! گھر والے ایک بات پر مطمئن تھے کہ ان کے گھر کے سارے کام گھر میں بیٹھے بٹھائے ہوجاتے ہیں۔ لیکن وہ کہتے ہیں کہ کوئی ہماری نسلیں نہیں پلیں یعنی اولاد نہیں ہے۔ آج شادی کو تیرہ سال ہوگئے ہیں۔ وہ جن شادی سے پہلے بھی اس عورت کے ساتھ تھا۔ میں نے کہا اس کے آئے بغیر میں کوئی عمل نہیں کرسکتا آخر کار بڑی مشکل سے اس خاتون کو میرے پاس لے آئے وہ خاتون گم سم میرے سامنے بیٹھی تھی' میں اس سے کوئی سوال کرتا تھا تو جواب نہیں دیتی تھی کوئی بات کرتا تھا تو خاموش رہتی تھی۔ آخر کار اسے میں نے دھمکی دی کہ اگر تو نے میرے کسی سوال کا جواب نہ دیا تو پھر تیرے ساتھ میں ایک اور معاملہ ہوگا وہ یہ ہوگا کہ میں اس جن کو جلا دوں گا جب میں نے یہ دھمکی دی تو بولی۔

جن سے عشق کی کہانی خود اُسی کی زبانی: پھر میں نے اس سے پوچھا وہ جن تیرے پاس کیسے آیا کہنے لگی: میں سترہ سال کی تھی' تو اس وقت مجھے محسوس ہوا کہ

میرے بستر میں میرے علاوہ کوئی اور بھی ہے اور میرے بدن پر ہاتھ پھیر رہا ہے' مجھے ڈر اور خوف محسوس ہوا۔ میں نے اپنی والدہ سے پہلے تو نہ کہا لیکن آخر کار ایک دن کہہ دیا تو میری والدہ نے کہہ دیا کہ نہیں تیرا وہم ہے۔ **میرا ہر کام خودبخود ہونے لگا:** پھر کچھ ہی عرصے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میرے کلاس کا ہوم ورک کرنے میں کوئی میری مدد کرتا ہے' میرا ہر کام خودبخود ہوجاتا ہے' میں پانی کی خواہش کرتی گلاس بھرا ہوا میرے سامنے ہوتا بعض اوقات لائٹ جلانے اور بجھانے کی خواہش کرتی' دل میں خیال آتا اور میرا کام ہوجاتا ہے۔ میں حیران۔۔۔! مجھے احساس ہونا شروع ہوا کہ کوئی چیز میرے ساتھ ہے اور وہ ''جن'' ہے۔ مجھے خوف محسوس ہوا لیکن یہ خدمت کوئی ایسی چیز تھی کہ آہستہ آہستہ میرے اندر کا خوف ختم ہونا شروع ہوگیا۔ **بے چینی و بے قراری سے جن کا انتظار:** اور ایک وقت میرے اوپر ایسا آیا کہ مجھے بے چینی' بے کلی اور بے قراری سے اس جن کا انتظار ہوتا جب میرے کام خودبخود نہیں ہوتے تھے تو میں سمجھتی تھی کہ وہ جن میرے پاس نہیں ہے۔ **جن سے باتیں اور پھر پوشیدہ تعلقات:** پھر میں اس سے باتیں کرتی تھی اور مجھے سرسراہٹ اور آہٹوں میں اور ہوا کے جھونکوں کی طرح ان باتوں کا جواب ملتا تھا یا مجھ پر غنودگی طاری ہوجاتی اور میں پھر اس جن کے بالکل سامنے باتیں کرتی۔ وہ انسانی شکل میں آتا اور پھر انسانی شکل میں آنے کے بعد اس نے میرے ساتھ وہ تعلقات قائم کیے جو میں زبان پر نہیں لاسکتی۔ پھر یہ سلسلہ چلتا رہا چلتا رہا۔۔۔ اور میں نے بی ایس سی کرلی۔ اس کے بعد میں نے ایم ایس سی میں ایڈمیشن لیا تو میرے ہر طرف سے رشتے آنے لگے۔ **جن سے عشق بھی اور انسان سے شادی بھی۔۔۔!** شکل وصورت میں کچھ اچھی ہوں بلکہ خوبصورت ہوں تو میرے رشتے آنے لگے' مجھے رشتوں سے خوف آتا تھا کہ میرا شوہر ہوگا جبکہ میری جن سے دوستی ہے' میرا شوہر کوئی اور کیسے ہوسکتا ہے جب رشتوں کی بات ہوتی تو جن بھی گھبراتا اور کہتا میں نے تمہارا رشتہ نہیں ہونے دیا اگر تم نے رشتہ کرلیا میں اس شخص کو ماردوں گا۔ میں یہ باتیں سنتی تو اور پریشان ہوجاتی اور میرا خوف اور بڑھ جاتا بس یہ خوف بڑھتا چلا گیا لیکن خوف۔۔۔ تھوڑا تھا' شوق زیادہ تھا۔۔۔ محبت زیادہ تھی۔۔۔ پیار زیادہ تھا۔۔۔ کچھ عرصہ کے بعد میرے گھر والوں کو بھی احساس ہوا کہ گھر کے کام خود ہونا شروع ہوگئے اور میرے گھر والوں نے بھی محسوس کیا کہ کچھ ایسی طاقت ہے کچھ ایسی قوت ہے جو ہمارے گھر کے کام خودبخود کردیتی ہے پھر۔۔۔ **اور پھر میری شادی ایک انسان سے ہوگئی:** ایک دن میرا رشتہ میرے والدین نے طے کردیا' اس دن میں بھی بہت روئی' جن بھی بہت رویا۔۔۔ لیکن میں نے اپنے والدین کی خاطر اس جن کو منالیا کہ میرے والدین کی محبت ہے اگر یہ رشتہ نہ ہوا میری والدہ جو دل اور گردوں کی مریضہ ہیں وہ مرجائیں گی۔ **میں اُس کی بیوی ہوں مگر۔۔۔!!!:** میں نے اسے جیسے تیسے کرکے منالیا اس بات پر کہ بظاہر میں اس کی بیوی ہوں لیکن میں تجھ سے جدائی برداشت نہیں کروں گی اور اس دن سے لے کر آج تک سالہا سال گزر گئے ہیں میرا شوہر میرے قریب نہیں آیا اگر آنا بھی چاہے تو وہ جن فوراً آکر اسے روک دیتا ہے یا اسے کسی ایسی تکلیف' ڈر' بیماری میں مبتلا کردیتا ہے کہ وہ اپنی میں پڑ جاتا ہے۔ **کیا تجھے اولاد کی چاہت نہیں؟** جب یہ داستان اس نے بیان کی تو میں نے اس خاتون سے سوال کیا کہ اتنے سال تیری شادی کو ہوگئے ہیں کیا تجھے اولاد کی چاہت نہیں؟ کہنے لگی کہ بعض اوقات جب مجھے خیال آتا ہے تو میں جی بھر کر روتی ہوں اور اسی وقت جن آتا ہے اور ایسی باتوں میں بہلاتا ہے اور پھسلاتا ہے کہ میں ایک پل میں پرسکون ہوجاتی ہوں۔ **جنات کا لازوال اور بے مثال عشق:** قارئین! یہ اس جن کا عشق تھا اور محبت تھی' ہاں! میں نے اس کا علاج کیا آج اس کا ایک بیٹا ہے اور مجھے پتہ چلا کہ دوسرے بچے کی آمد بھی انشاء اللہ متوقع ہے۔ جنات کا عشق لازوال اور بے مثال ہوتا ہے اور جنات کی محبتیں بہت عجیب ہوتی ہیں۔ **جنات کے عشق کا ایک واقعہ:** میرے پاس کوئٹہ سے ایک کیس آیا اس کیس کے اندر بھی جنات کا ایسا ہی واقعہ تھا۔ اس کی کہانی کچھ اس طرح تھی کہ وہ شخص جننی کی محبت میں مبتلا تھا' وہ شخص کوئٹہ سے آیا۔ اس کا ایک جننی سے عشق ومحبت اور پیار لیکن وہ پیار بھی کچھ اس طرح کا لازوال تھا۔ **جنات کے کچھ ایسے افیئر جنہوں نے مجھے خود چونکا دیا:** یہ کچھ واقعات میں کچھ اس لیے بیان کررہا ہوں کہ جنات کی محبت' معاشقے اور افیئرز پیار کی کہانیاں تو بے شمار ہیں لیکن چند ایسی بیان کررہا ہوں جنہوں نے مجھے خود چونکایا کہ میرے دماغ میں عجیب وغریب کیفیت ہوئی کہ کیا جنات ایسا بھی کرسکتے ہیں؟ کیا جنات انسانوں کیلئے ایسا کرسکتے ہیں؟ **مجھے جننی سے عشق کیسے ہوا؟:** وہ ایک جننی سے عشق کربیٹھا اور عشق کچھ اس طرح ہوا بقول اس کے کہ میں ہاسٹل میں پڑھتا تھا اور سٹوڈنٹ تھا۔ میں کوئٹہ سے دور ایک گاؤں کا رہنے والا ہوں۔ میں کوئٹہ کے ایک سکول میں آیا اور وہاں پڑھتا تھا۔ ایک کمرے کے بارے میں مشہور تھا کہ یہاں جنات ہیں اور قدرتی وہ کمرہ ہمیں الاٹ ہوگیا۔ ہم تین سٹوڈنٹ تھے۔ ان دو کو محسوس ہوا کہ رات کو کوئی چیز آکر ہمارا بستر ہلاتی ہے ہمیں تنگ کرتی ہے' ہمارے کھانے پینے کی چیزیں کھاجاتی ہے۔ وہ دونوں تو کمرہ چھوڑ کر چلے گئے لیکن میں کچھ اور مزاج کا تھا میں نے کہا میں کمرہ نہیں چھوڑوں گا۔ مجھے اور تو کچھ نہیں آتا تھا بس میری والدہ مجھے ایک بات بتائی تھی بیٹا جب کوئی خوف اور پریشانی ہو تو آیۃ الکرسی پڑھتے رہنا میں سارا دن آیۃ الکرسی پڑھتا رہتا تھا۔ **آخر جنات نے مجھے اپنی بیٹی کا رشتہ دے دیا:** واقعات تو میرے ساتھ بھی ہوتے رہے لیکن میں نڈر تھا اور میں مسلسل ان واقعات کو نظر انداز کرتا رہا۔ نظر انداز کرتے کرتے ایک دن میں رات کو سویا تو میں نے خواب دیکھا کچھ لوگ ہیں عورتیں بھی ہیں مرد بھی ہیں۔۔۔ ان میں ایک خاندان کہتا ہے کہ ٹھیک ہے تم اس کمرے سے نہیں جاتے تو پھر ہماری بیٹی سے شادی کرلو۔۔۔ انہوں نے مجھے ایک خوبصورت سی لڑکی دکھائی' میں نے کہا آپ کون ہیں؟ کہا ہم جنات ہیں' ہم یہاں مستقل رہتے ہیں دراصل اس جگہ ایک بہت پرانا درخت ہوتا تھا' ہم اس درخت پر رہتے تھے یہ بلڈنگ بنی اس درخت کو کاٹ دیا تو ہم نے اسی کمرے کا انتخاب کیا اب ہم اپنے علاوہ اس کمرے میں کسی کو نہیں رہنے دیتے' اب تک بہت سے لوگ آئے چلے گئے

ضدی بخار کا آسان علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے لیے ڈھیروں دعائیں دل سے نکلتی ہیں۔ آپ عبقری کے ذریعے دوسروں کی خدمت کررہے ہیں' لاکھوں لوگوں کی رہنمائی اور بھلائی ہورہی ہے۔ ہم سب گھر والے دل سے آپ کے شکر گزار ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی اور لمبی زندگی اور دن دگنی رات چگنی ترقی دے۔ **آمین!** آج میں آپ کو پہلی مرتبہ خط لکھ رہی ہوں۔ میں ایک نسخہ لکھ رہی ہوں جو کہ میرا آزمودہ ہے۔ اگر کسی کو بخار ہو اور ساتھ نہ چھوڑ رہا ہو' ذرا سی ہوا چلنے یا ہلکی سی ٹھنڈ لگنے سے بخار ہوجاتا ہو تو جس وقت بخار نہ ہو یعنی تھوڑی دیر کے لیے اترا ہو تو اسی وقت نیم گرم پانی ایک گلاس لیں اس میں آدھا چمچ نمک ڈال کر پی لیں۔ انشاء اللہ دوبارہ بخار نہ ہوگا۔ **(مسز عارف محمود' راولپنڈی)**

لیکن تم نڈر رہو اور بہت بے خوف ہو۔ تم ہمیں اچھے لگے تم آیۃ الکرسی پڑھتے رہتے ہو' نماز بھی پڑھتے ہو' ہم مسلمان ہیں' ہم چاہتے ہیں تم ہماری بیٹی سے شادی کرلو۔ اس طرح کے خواب مجھے بار بار آنے لگے میں نے پہلے تو انہیں خواب سمجھا اور پھر ایک دو لوگوں سے پوچھا تو وہ ہنس کر کہنے لگے کہ جنات سے شادی کیسے ہوسکتی ہے؟ **جنی ہر کام میں میری مدد کرتی:** بہر حال میرے ساتھ پھر کچھ واقعات ہونے لگے کہ میرے سب کام خود بخود ہوجاتے' حتیٰ کہ اگر کوئی شخص مجھ سے لڑ پڑتا حتیٰ کہ یہاں تک کہ ایک دفعہ ایک استاد نے مجھے مارا تو ان کا بہت بڑا حادثہ ہوگیا۔ کوئی مجھ سے لڑ پڑتا تو اس کی اسے سزا مل جاتی۔ ایک عرصہ کے بعد میں نے محسوس کرنا شروع کردیا یہ وہی چیز ہے جو ان سے انتقام لیتی ہے۔ میں نے اسے روکا؟ **اب بس وہ جنی تھی اور میں تھا۔۔۔!:** وہ جنی خوابوں میں آکر مجھ سے باتیں کرتی' پھر کچھ ہی عرصے کے بعد اس جنی کے ساتھ میرا تعلق میاں بیوی کی طرح بن گیا اور میں اس کے ساتھ رہنے لگا' مجھے ہاسٹل بھول گیا' تعلیم بھول گئی' دنیا کی ساری رنگینیاں بھول گئی۔ بس وہ تھی اور میں تھا۔ **ستائیس سال سے وہ جنی میرے ساتھ ہے:** آج اس بات کو پورے 27 سال ہوگئے ہیں اور میں اس کے ساتھ رہ رہا ہوں۔ والدین نے میری شادی کردی ہے' میرے تین بچے بھی ہیں حالانکہ اکثر وہ عورتیں جن کے اوپر جنات قابض ہوتے ہیں اولاد نہیں ہونے دیتے یا وہ مرد جن کا جنی عورت سے کوئی تعلق ہوتا ہے یا جنی عورتیں اکثر مرد تو نہیں بلکہ جنی عورتیں ہی مردوں پر عاشق ہوتی ہیں ان کی بھی اولاد نہیں ہوتی لیکن اس کے تین بچے۔۔۔ اور شادی کو 23 سال ہوگئے ہیں لیکن آج بھی 27 سال کے باوجود جنی اس کے ساتھ رہ رہی ہے۔ **میری بیوی اور جنی دونوں سہیلیاں بن چکی ہیں:** وہ کہتی ہے کہ میں نے تجھے کبھی نہیں چھوڑنا۔ میری بیوی کو دوا لا کر دیتی' غذا لا کر دیتی ہے' اس کے گھر کے کام کرتی ہے' اب دونوں آپس میں سہیلیاں بن گئی ہیں۔ یہ جنی کسی شکل میں اسے اس بات کا احساس دلاتی ہے کہ میں ہوں۔۔۔! اس کی بیوی بھی اب اس بات سے بے خوف ہوگئی ہے کہ وہ عورت آتی ہے یا وہ میری سوکن کی طرح مجھ سے رہ رہی ہے حالانکہ آپس میں دونوں کی کوئی شادی نہیں۔۔۔ وہ رہ رہے۔ میں نے اس شخص کو روکا کہ شرعاً حرام ہے۔ بے نکاح کسی کے ساتھ رہنا سو فیصد اللہ کے ہاں اس کے حبیب ﷺ کے ہاں جرم ہے۔ لیکن مجھے چند لوگ ایسے ملے جنہوں نے میری بات کو مانا لیکن کچھ ایسے بھی ملے جو میری بات کو ٹھکرا کر چلے گئے ٹھیک ہے اللہ معاف کرنے والا ہے' ہم یہ دوستی نہیں چھوڑ سکتے' ہم یہ پیار محبت نہیں چھوڑ سکتے اور انہوں نے وہ پیار محبت نہیں چھوڑا۔ **جنات کے عجیب معاشقے اور عجیب عشق:** جنات کے معاشقے بہت لمبے ہوتے ہیں' جنات کا عشق بہت عجیب ہوتا ہے اور جنات کی محبت بعض اوقات اولیاء کے خاندانوں کے ساتھ بھی ہوتی ہے۔ **اولیاء کی نسلوں کی خدمت کرنے والے جنات:** بعض اوقات اللہ کے ولی ایسے ہوتے ہیں کہ جو بہت نیک صالح ہوتے ہیں جن ان سے محبت کرتے ہیں' وہ ولی اس دنیا سے رخصت ہوجاتے ہیں چونکہ جنات کی عمریں زیادہ ہوتی ہیں تو جن ان کی نسلوں سے محبت کرتے ہیں' ان کی نسلوں سے پیار کرتے ہیں اور ان کی نسلوں سے عشق کرتے ہیں اور پھر ان کی نسلوں سے وہ محبت پیار اور عشق بڑھاتے ہیں اور ان کی خدمت کرتے ہیں اور اس طرح بعض ایسے ہیں جو اولیاء کی نسلوں سے انتقام بھی لیتے ہیں کہ ان اولیاء نے ان جنات کو یا ان کو جنات کے خاندان کو جلایا تھا یعنی کوئی کسی مریض سامنے آیا اور وہ جنات اس کو تنگ کررہے تھے۔ انہوں نے جلایا یا جنات کو کسی قبضہ کیے گھر سے نکالا تو اس طرح بعض اوقات اللہ والوں کی نسلوں سے انتقام بھی لیتے ہیں اور بعض اوقات نسلوں کی خدمت بھی کرتے ہیں میرے پاس انتقام کے بھی بے شمار واقعات ہیں اور نسلوں کی خدمت کے بھی بے شمار واقعات ہیں۔ اور بہت زیادہ خدمت بھی کرتے ہیں اور بہت زیادہ انتقام بھی لیتے ہیں۔ **خدمت کرنے والے جن انتقام بھی لیتے ہیں:** ایک دفعہ ایک صاحب پر میں عمل کررہا تھا سامنے ایک جن آگیا اور جن کی حاضری سے فوراً احساس ہوا کہ یہ مرد ہے میں نے اس سے پوچھا: تم کون ہو؟ اور اس کو کیوں تنگ کررہے ہو؟ اُس جن نے کہا: واقعہ دراصل یوں ہے کہ ان صاحب کی پانچ نسل پہلے ایک ولی اللہ تھے' میں ان کا غلام تھا اور ان کی پانچ نسلوں کی میں خدمت کررہا ہوں۔ اب میں انہیں اس لیے تنگ کررہا ہوں کہ انہوں نے اپنے بڑوں کے اعمال' نماز' روزہ' تسبیح کرنا چھوڑ دیا ہے۔ یہ جدید دور کے فیشن' موسیقی اور طرح طرح کی خرافات میں پڑ گئے ہیں۔ میں ان کا دشمن نہیں میں تو ان کا خیر خواہ ہوں اور ان کو راہ راست پر لانے کیلئے یہ سب کچھ کررہا ہوں۔ میں انہیں تب تک تنگ کرتا رہوں گا جب تک یہ اپنے بڑوں کے اعمال پر واپس نہیں آجاتے۔ میں نے ان کی پانچ نسلوں کی خدمت کی ہے اور جب تک میری زندگی رہے گی میں ان کی خدمت کرتا رہوں گا اگر یہ راہ راست پر چلتے رہے تو ٹھیک ورنہ میں انہیں راہ راست پر لانے کیلئے کچھ بھی کرسکتا ہوں۔ اس جن سے گفتگو کے بعد میں نے ان صاحب سے کہا کہ آپ تو کہتے تھے کہ یہ کالا جادو ہے' یا یہ کوئی کافر جن ہے' یہ تو آپ کا خیر خواہ ہے اور آپ کی پانچ نسلوں سے خدمت کررہا ہے۔ ان صاحب سے گفتگو کرنے کے بعد میں نے پھر اس جن کو حاضر کیا اور اس سے معاملات طے کیے اور اس جن کو منایا کہ یہ صاحب توبہ کیلئے مان گئے ہیں اور انشاء اللہ آئندہ یہ اعمال صالح کریں گے۔ میری ان باتوں سے وہ جن مطمئن ہوگیا اور آئندہ اس نے ان صاحب کو تنگ نہ کرنے کا وعدہ کیا اور چلا گیا۔ **ہر بیٹے کے ساتھ ایک غلام جن:** میرے پاس ایک خاندان آیا ان کے سارے خاندان والے اللہ کے ولی تھے ان کی پچھلی نسلیں بہت بڑے اولیاء کی اور محدثین کی تھیں' دہلی کے رہنے والے تھے وہ کہنے لگے کہ ہمارے ہر بیٹے کے ساتھ ایک چیز ہوتی ہے اور یہ بیٹی کے ساتھ نہیں ہوتی۔ ہر بیٹے کے ساتھ ایک غلام جن ہوتا ہے جو پیدا ہوتے ہی اس کی خدمت کرنا شروع کردیتا ہے اور موت تک اس کی خدمت کرتا ہے' اس کے ہر دشمن سے انتقام لیتا ہے' اس کی ہر مشکل میں اس کے ساتھ ہوتا ہے ہر پریشانی میں ساتھ ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ یہاں تک کہ اگر وہ کوئی گناہ بھی کرنا چاہے تو اس کو گناہ سے روکتا ہے اور اس کی منت کرتا

رزق میں اضافہ کیلئے

اگر معاشی حالات خراب ہوجائیں اور رزق میں تنگ دستی ہوجائے اور کسی طرح رزق میں کمی دور نہ ہوتی ہو تو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ یُمۡسِکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَکَہُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا (فاطر 41) انشاء اللہ رزق میں اضافہ ہوگا۔

بڑا آدمی بننے کیلئے: بڑا آدمی بننے کیلئے کوئی نصب العین رکھو جس کا تعلق ملک کے حقیقی مفاد سے ہو' پھر دل و جان سے اس کے حصول کیلئے کوشاں رہو۔ لوگ تمہاری مخالفت کریں گے' تم پرواہ نہ کرو اور مسلسل کام کیے جاؤ' کسی کی ناجائز طرف داری نہ کرو اور کسی کو نہ ہی دھوکہ دو۔ اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھو بلکہ حقیر اور بے وسیلہ جانو مگر کسی غیبی مدد کے منتظر نہ رہو۔ یقیناً تم ایک دن بڑے آدمی بن جاؤ گے۔ **(حاجی محمد وارث' راولپنڈی)**

جادو سے بچاؤ کا مسنون و محبوب عمل: صبح منہ نہار عجوہ کھجور کے سات دانے کھانا جادو کا بہترین علاج ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو صبح عجوہ کے سات دانے کھائے گا اسے اس دن جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (کمافی روایۃ البخاری) **بحوالہ کتاب: کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات**

برطانیہ میں ایک دھائی کی طویل تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ پیاز خون میں کولیسٹرول لیول کو کم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور خون کو منجمد نہیں ہونے دیتا۔ پیاز میں ایک پروسٹا گلانڈن ہوتا ہے جس کے بارے میں ثابت ہوچکا ہے کہ یہ بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے۔ **بحوالہ کتاب: معالجات نبوی اور جدید سائنس جلد سوئم**

ہے‘ ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔ ہمارے ہر مرد کے ساتھ یہ جنات ہوتے ہیں اور اس کا ہمیں اس لیے علم ہے کہ ہمارے بڑے آج سے آٹھ نسلوں پہلے ولی گزرے تھے اور ان کے پاس جنات پڑھتے تھے اور جنات ان کی خدمت کرتے تھے اور ان کے ذریعے بے شمار جنات مسلمان ہوئے تھے اور جنات کو انہوں نے اللہ اللہ اور آخرت سکھائی تھی اسی سلسلے میں جنات کی نسلیں‘ ہمارے خاندان کی خدمت کرتی ہیں اور ہمارے خاندان کے ہر مرد کی خدمت کرتی ہیں اور عورتوں کے قریب مرد نہیں آتے عورتوں کے قریب عورتیں آتی ہیں اور وہ عورتوں کی خدمت کرتی ہیں ہمارے گھر میں پردے کا بہت خیال رکھتے ہیں ہمارے گھر کے ایک ایک فرد کا احساس کرتے ہیں۔ **بغدادی جن نے بتایا ایک خاص راز:** کچھ باتیں کرتے کرتے بہت سی ایسی باتیں جو بس میرے دل میں آیا کہ آپ سے کہہ ڈالوں میں نے کہہ ڈالیں۔ میں بغدادی جن کی باتیں بتا تا بتا تا پھر کہیں اور نکل گیا اور جی میں آیا کہ آپ سے یہ باتیں بھی کہہ دوں۔ **کیا آپ کے گھر میں خزانہ ہے؟:** بغدادی جن نے ایک راز مجھے بتایا اور اس راز کو میں نے پھر بے شمار لوگوں کو دیا اور ان کو بہت فائدہ ہوا اس بغدادی جن نے کہا بعض اوقات انسان محسوس کرتا ہے کہ شاید اس کے گھر میں کوئی خزانہ ہے اور وہ خزانے کی تلاش میں بھی رہتا ہے لیکن اکثر ایسے ہوتا ہے کہ وہ خزانہ نہیں ملتا یا لوگ اس سے طرح طرح کے وعدے کرتے ہیں‘ طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں اور خزانہ تلاش ہوتا نہیں بلکہ خزانہ تو تلاش نہیں ہوتا اس خزانے کے نام پر بہت سا مال اور بہت سی دولت اور بہت سی چیزیں ختم ہو جاتی ہیں۔ وہ بغدادی جن کہنے لگے کہ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے گھر میں کوئی خزانہ ہے یا پھر آپ کو اس کا احساس نہیں اور آپ پتہ کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے گھر میں خزانہ ہے تو اس بغدادی جن نے ایک عمل دیا۔ وہ عمل قارئین میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں‘ فرمانے لگے کہ ہر جمعرات کو مغرب کے بعد یعنی شب جمعہ کو وضو کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو اکیس دفعہ سورۂ الم نشرح مع تسمیہ اول و آخر گیارہ دفعہ درود شریف ابراہیمی اور ایک سو اکیس مرتبہ سورۂ والضحیٰ مع تسمیہ اول و آخر گیارہ دفعہ درود ابراہیمی یہ پڑھنے کے بعد مستقل یہ پڑھنا ہے **وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ**۔ **وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ** یہ سورۂ الم نشرح کی آیت نمبر 3 ہے‘ بس اس کو پڑھنا ہے اور بے حساب پڑھنا ہے۔ تقریباً تین گھنٹے تک مسلسل یہی پڑھنا ہے **وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ۔ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ**۔ یہ عمل ہر جمعرات کو کرنا ہے یعنی ہر شب جمعہ کو یہ عمل کرنا ہے‘ پہلے سورۂ الم نشرح پھر سورۂ والضحیٰ اُسی تعداد میں کھلا پڑھنا ہے **وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ۔ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ** اور اس کو مستقل پڑھنا ہے۔ **خزانے کے بارے فوراً اطلاع:** تین گھنٹے مسلسل پوری توجہ سے‘ پورے دھیان سے اور اپنے مقصد کا تصور کرتے ہوئے سات جمعراتیں‘ کسی کو کم‘ کسی کو زیادہ‘ کسی کو جلدی‘ کسی کو دیر میں۔۔۔ کوئی آج تک ایسا نہیں کہ کسی کو عمل میں اطلاع نہ ہوئی ہو اگر خزانہ ہوتا ہے تو خواب میں اطلاع ہوتی ہے اگر خزانہ نہیں ہوتا تو خواب میں اطلاع نہیں ہوتی یا بعض اوقات خزانہ نہیں ہوتا تو اطلاع ہو جاتی ہے کہ خزانہ نہیں ہے‘ یہ عمل بہت موثر اور طاقتور ہے۔ خزانے کے بارے میں فوراً اطلاع ہو جاتی ہے کہ خزانہ ہے یا نہیں اگر خزانہ ہوتا ہے تو اس کی جگہ دکھا دی جاتی ہے۔

خزانوں پر جنات کا پہرہ: بغدادی جن کہنے لگے اکثر خزانے کے اوپر جنات کا قبضہ ہوتا ہے اور وہ بعض اوقات قبضہ نہیں ہوتا دراصل پہرہ ہوتا ہے اور یہ قدرت کی طرف سے پہرہ ہوتا ہے یہ خزانہ کس صدی میں‘ کس سن میں‘ کس سال میں‘ کس دن اور کس وقت کس شخص کی مقدر میں ہے اور کس شخص کیلئے اس کے حصے میں ہے۔ **جنات سے خزانہ ہرگز نہ چھیننا:** فرمایا اگر وہ جنات خزانہ نہ دیں تو ان سے چھیننے کی کوشش نہ کرنا‘ ورنہ وہ رزق‘ وہ مال وبال بن جاتا ہے۔ قتل و غارت کا ذریعہ بنتا ہے۔ مسائل اور مشکلات کا ذریعہ بنتا ہے۔ سکون اور چین کا ذریعہ نہیں ہوتا۔ میں نے بغدادی جن سے پوچھا کہ اب ایک شخص کو خزانہ مل بھی گیا اس پر جنات قابض ہیں تو پھر اس کا اگلا حل کیا ہے کہ جنات کو کیسے راضی کیا جائے؟

عمل کریں جنات خود مذاکرات کریں گے: فرمایا کہ بعض اوقات جنات سے اگر اسی عمل کے ذریعے اس عمل کو اگر مسلسل کیا جائے تو اس عمل کے ذریعے خود جنات مذاکرات پر آجاتے ہیں اور وہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم اس کو چھوڑنے کو تیار ہیں یا یہ ہے کہ یہ خزانہ آپ نہ لیں یہ آپ کیلئے خیر کا ذریعہ نہیں بنتا۔۔۔ ویسے اس عمل سے اکثر جنات اس کا خود حل نکالتے ہیں اور اس کی خود ترتیب بناتے ہیں اور اگر آپ کو جنات روک دیں تو پھر جنات کو اصرار نہ کریں کیونکہ بعض اوقات حق کسی اور کا ہوتا ہے اور وہ جنات اس پر چوکیدار ہوتے ہیں اور کسی اور کا اگر حق کھایا جائے تو وہ خیر کا ذریعہ برکت کا ذریعہ رحمت کا ذریعہ عافیت کا ذریعہ نہیں ہوتا۔

ایک انسان کو بغدادی جن نے بتایا خزانہ کا عمل: بغدادی جن کہنے لگے کہ میں نے ایک دفعہ ایک انسان کو بغداد ہی میں یہ عمل بتایا تھا ہارون الرشید اور مامون الرشید کے پرانے دور کے کھنڈرات تھے‘ وہ کھنڈرات ختم ہو گئے وہاں نئی آبادیاں بن گئیں لیکن اس شخص نے یہ عمل کرنا شروع کیا۔ اسے خواب میں بتایا گیا کہ اس سے تیسرے گھر کے اندر ایک خزانہ ہے وہ گھر اس کا نہیں تھا کسی اور کا تھا۔ اب اس نے بڑی مشکل سے وہ گھر خریدا اس کو منہ مانگے دام دیئے۔ منہ مانگے پیسے دیئے اور وہ گھر خریدا جب گھر خریدا اس گھر میں جا کر اس نے یہ عمل شروع کیا‘ ہر شب جمعہ کو یہی عمل کرتا تھا۔ یہ عمل کرتے ہوئے تقریباً چار گھنٹے لگتے تھے لیکن وہ کرتا تھا آخر کار کچھ ہفتوں کے بعد وہ جنات سامنے آئے جو اس خزانے کی چوکیداری مامور تھے۔ ***یہ خزانہ تیرا نہیں۔۔۔!:*** وہ کہنے لگے یہ اکیسویں عباسی خلیفہ کا خزانہ ہے اور اس خلیفہ کا اسی جگہ پر محل تھا یہاں اس کا خزانہ جہاں تیرے گھر کا مین ہال ہے اس کے نیچے دائیں طرف کھودو تو وہاں تجھے صرف بارہ تیرہ فٹ کھودنے سے ایک دروازہ ملے گا۔ وہ لوہے کا دروازہ ہے‘ اس پر ایسا کیمیکل لگایا گیا ہے کہ صدیوں کے بعد بھی اس کو زنگ نہیں لگا۔ اس کا تالا ہے‘ اس تالے کو کھولنے کیلئے ایک اسم بتایا پھر فرمایا دیکھ تجھے سب کچھ بتا دیا لیکن یہ خزانہ تیرا نہیں یہ کسی اور کی امانت ہے۔ وہ شخص بہت پریشان ہوا اتنا مہنگا مکان لیا‘ اتنے مہینوں کی محنت کی‘ خزانے کے قریب پہنچ کر بھی کہتے ہیں کہ خزانہ تیرا نہیں۔

پونے دو سال کی محنت کے بعد۔۔۔!: بغدادی جن کہنے لگے کہ وہ شخص میرے پاس اور کہنے لگا کہ چونکہ آپ نے نصیحت کی تھی کہ خزانہ کسی اور کا ہو تو اس خزانے کو نہ لینا‘ میں نے جنات سے اصرار نہیں کیا لیکن میں چاہتا ہوں کہ وہ خزانہ مجھے مل جائے۔ میں نے اس سے کہا کہ تم ایسا کرو کہ مسلسل ہر شب جمعہ کو یہی عمل کرتے جاؤ۔ اس نے کرنا شروع کر دیا‘ پونے دو سال تک یہ عمل کیا‘ آخر پونے دو سال کے بعد ان جنات کو

دل کے امراض کیلئے کامیاب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری ہم بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک روحانی عمل ہے جو ہمارا اور ہم نے جس کو بھی دیا ان کا بھی بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ عمل یہ ہے:۔ اول و آخر درود شریف تین بار‘ سورۃ الحجر کی آخری تین آیات 3 بار۔ دل پر ہاتھ رکھ کر پھونک ماریں۔ اس عمل کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ کرنا ہے۔ **(خالد محمود رضا‘ واہ کینٹ)**

ترس آیا۔ **نوے فیصد لوگوں کو کامیابی ملی:** ان جنات نے اس خزانے کو حاصل کرنے کا ایسا عجیب **حل** بتایا اور **حل** بھی ایسا بتایا کہ بہت بڑا مفتی بھی کہے کہ یہ کیسا زبردست فتویٰ ہے کہ جس میں حرام نام کی کوئی چیز نہیں۔ بغدادی جن کہنے لگے کہ میں خود اس **حل** پر حیران ہوا اور اس **حل** کو جان کر حیران ہوا۔ انہوں نے **حل** بتایا اور آج وہ شخص بغداد کا سب سے مالدار اور رئیس آدمی ہے۔ بغدادی جن کہنے لگے کہ میں نے اس عمل کو بے شمار لوگوں کو دیا‘ مشقت کا عمل تو ہے لیکن اگر خزانہ موجود ہو تو آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے اور بغدادی جن کہنے لگے کہ اکثر نوے فیصد لوگوں کو وہ خزانہ مل جاتا ہے صرف دس فیصد لوگ ایسے ہوتے ہیں جو یا تو محنت واستقامت سے کتراتے ہیں یا کہتے ہیں جھوٹ ہے عمل میں دھوکہ ہے حالانکہ عمل بالکل سچا ہے‘ اس میں ایک فیصد بھی دھوکہ فریب نہیں‘ عمل کے اندر طاقت‘ تاثیر‘ قوت اور جان بھی ہے لیکن کوئی محنت کرنے والا ہو۔ اس عمل کے اور انوکھے فائدے بغدادی جن نے بتائے۔ **محبت کے دبے خزانے نکالنے کیلئے:** فرمانے لگے کہ میاں بیوی میں بہت زیادہ نفرت ہوگئی ہو کہ بیوی سالہا سال سے بیٹھی ہے میاں نے بلایا نہیں یا میاں بیٹھا ہے بیوی بلاتی نہیں اور اتنی نفرت ہوگئی ہو کہ محبت زمین میں دفن ہوگئی ہو اور محبت کے خزانوں کو اگر زمین سے نکالنا ہو تو اس کیلئے یہی عمل نہایت کامیاب ہے۔ ہر شب جمعہ کو اسی ترتیب کے ساتھ اگر بیوی ناراض ہے تو شوہر اس کے تصور کے ساتھ‘ شوہر اگر ناراض ہے تو بیوی اس کے تصور کے ساتھ اس عمل کو کرے۔ اس عمل کے انوکھے کمالات ہیں‘

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب

عبقری لائبریری کیلئے اونٹ کی ہڈیاں ضرور بھجوائیں

قارئین! سے درخواست ہے عبقری لائبریری کیلئے اونٹ کی وہ ہڈیاں جو پکی ہوئی نہ ہوں یعنی سالن وغیرہ میں‘ کچی ہڈیاں خشک عبقری کے دفتر ضرور بھجوائیں۔ مخلصین غفلت نہ کریں بلکہ اس کو اکٹھا کرکے اہتمام اور ذمہ داری کے ساتھ عبقری کے دفتر میں بھجوائیں۔ **نوٹ:** ہڈیاں صرف اونٹ کی ہوں‘ یہ تحقیق کرلی جائے اور کسی جانور کی ہرگز ہرگز نہ ہوں۔ کسی کے دینے پر نہیں خود جا کر تحقیق کرکے صرف اور صرف اونٹ کی ہڈیاں ہی عبقری کے دفتر میں بھجوائیں۔ ادارہ آپ حضرات کا مشکور ہوگا۔

روحانی پھکی نے گٹکا چھڑوادیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ 2006ء سے پڑھ رہا ہوں۔ عبقری کی بہت ساری ادویات استعمال کیں اور لوگوں کو بھی استعمال کروائیں الحمدللہ سب نے دعائیں ہی دیں۔ حکیم صاحب! میں گزشتہ دس سال سے گٹکے کے نشے میں مبتلا تھا‘ کثرت سے استعمال کی وجہ سے میرے گھر والے‘ دوست احباب سب مجھے باتیں کرتے تھے‘ میں نے لاکھ دفعہ چھوڑنے کی کوشش مگر گٹکا میری جان نہ چھوڑتا تھا۔ میں نے عبقری رسالہ میں روحانی پھکی کے بارے میں پڑھا اور گٹکا کی جگہ روحانی پھکی پھانکنا شروع کردی۔ ابھی میں نے دو ہی ڈبیاں کھائیں تھیں کہ میری گٹکے کی طلب تو جیسے ختم ہی ہوگئی‘ اب میں گٹکے کی جگہ روزانہ آدھی ڈبی روحانی پھکی کی کھا جاتا ہوں‘ جس سے میری صحت پر کافی مثبت اثرات پڑرہے ہیں معدے کا نظام بھی زبردست ہوگیا ہے جو کھاتا ہوں فوراً ہضم اور بھوک بھی خوب لگتی ہے صحت بھی خوب ہوگئی ہے‘ چہرے پر سرخی آگئی ہے جس سے میں بھی خوش ہوں اور میرے دوست احباب بھی خوش ہیں۔ **(حافظ محمد عثمان اکرم‘ کراچی)**

امتحانات‘ بیماری اور درس روحانیت وامن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں بچپن سے ہی مختلف بیماریوں میں مبتلا رہی ہوں‘ اب بھی میرا بلڈ پریشر ہر وقت لو اور تھکان رہتی ہے۔ میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے M.COM کررہی ہوں۔ میرے مڈٹرم کے امتحانات ہورہے تھے بیماری کی وجہ سے مجھ سے کتاب تک نہیں کھولی جارہی تھی‘ میں لاکھ کوشش کرتی پڑھنے کی مگر پڑھ نہ پاتی۔ اسی دوران میں میں آپ کے درس روحانیت وامن بھی نیٹ پر ڈاؤن لوڈ کرکے سنتی اور درس کے آخر میں اسم اعظم کے ذکر کے بعد رو رو کر اللہ سے امتحانات میں کامیابی کیلئے دعا کرتی۔ درس سننے کی برکت تھی کہ میری طبیعت بھی اب پہلے سے کافی بہتر ہے اور سب سے زیادہ خوشی اور میرے سب گھر والوں کیلئے حیرانی کی بات کہ میں امتحانات میں پاس ہوگئی۔ اب میں نے فائنل امتحان دیا ہے اور ساتھ ساتھ درس بھی سن رہی ہوں اور درس کے بعد دعائیں بھی جاری ہیں۔ حضرت حکیم صاحب آپ سے اور تمام قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے۔ **(سحر ایوب ساہی‘ گوجرانوالہ)**

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا **مستقل** مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں‘ کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی‘ ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیرخواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کرپارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے‘ یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے‘ درس کسی بھی شکل میں نیٹ‘ سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آثارقدیمہ کی حفاظت عبقری کے ذریعے

نیا دور‘ ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت بھلا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس افراتفری کے دور میں اپنی تاریخ ہی کو فراموش کر بیٹھے۔ وطن کی مٹی سے پیار کریں اور وطن کے ورثے کی حفاظت کریں۔ ہم سب پر ذمہ داری عائد ہے کہ ہم اپنی گزشتہ تاریخ‘ ثقافت کی بقا چاہتے ہیں تو عبقری کا ساتھ دیں۔ آپ کے پاس کوئی بھی یادگار ہو جیسے مٹی یا کسی دھات کے پرانے برتن‘ پرانا لکڑی کا کوئی دروازہ‘ کھڑکی‘ کرسی یا پرانی طرز کا بنا ہوا فرنیچر یا کسی پرانی بلڈنگ سے اترا ہوا لکڑی کا کوئی ایسا ٹکڑا جس پر پرانے نقش ونگار ہوں‘ پتھر یا پتھر سے بنی ہوئی کوئی پرانی چیز۔ ہاتھ کی لکھی ہوئی پرانی کتابیں اور چمڑے کی پرانی چیزیں۔ پرانی طرز کی تلواریں یا اسلحہ۔ آپ انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتے ہوں اور نسلوں تک اس کی حفاظت چاہتے ہوں تو وہ آثارقدیمہ کے قدردان ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کیجئے یا ہمیں اس نمبر 0343-8710009 پر صرف میسج کریں‘ یا خود بھیجنے کا بندوست کرلیں یا اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔ **(ادارہ)**

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 59

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

شیطانی' جناتی' طاغوتی' کالی دنیا کو توڑنے کی تلوار: یَاقَہَّارُ کے فائدے میں نے ابتدائی قسطوں میں تفصیل سے عرض کیے لیکن پھر بھی وہ تفصیل نہیں تھی کیونکہ اس کے فائدے جو مجھ تک پہنچے یا مجھے جنات نے بتائے اور اس کے کمالات جتنے بھی میری زندگی میں کھلے' وہ شاید بہت کم لوگوں تک کھلے ہوں گے۔ یَاقَہَّارُ دراصل شیطانی' جناتی' طاغوتی' سفلی اور کالی دنیا کو توڑنے کیلئے ایک تلوار ہے اور حقیقت تک پہنچنے کیلئے ایک راستہ ہے۔ **ملک شام میں ختم القرآن کی تقریب:** ابھی اسی رمضان میں حسب معمول جنات کے ہاں میرا آنا جانا کچھ زیادہ ہی ہوجاتا ہے کیونکہ ان کے ختم القرآن ہوتے ہیں اور ان کا تقاضا ہوتا ہے کہ میں ان کے ہاں حاضری دوں۔ سب کے ہاں تو نہیں جاسکتا لیکن قریب دور آنا جانا میرا لگا ہی رہتا ہے۔ ایک ختم القرآن کی تقریب میں مجھے ملک شام جانا ہوا اور شام بھی اس جگہ جہاں قافلہ اہل بیت ٹھہرا تھا' جنات نے مجھے وہ واضح نشانیاں اور وہ بابرکت چیزیں دکھائیں کہ عقل دنگ رہ گئی۔ **یَاقَہَّارُ کا اجتماعی ذکر:** لاکھوں جنات تھے ختم القرآن کا تھوڑا سا تذکرہ اور اس کے بعد پھر میں نے جنات میں اجتماعی طور پر یَاقَہَّارُ کا ذکر کرایا' لاکھوں جنات ہوں اور یَاقَہَّارُ کا ذکر ہو' کیا منظر ہوگا؟ کیا عالم ہوگا؟ کیا تاثیر ہوگی؟ کیا طاقت ہوگی؟ جنات سانس روک کر صرف ناک سے یَاقَہَّارُ کا ذکر کر رہے تھے' ہر طرف آگ کے شعلے تھے جو آسمانوں کو چھو رہے تھے اور اس کی طاقت و تاثیر کا اس وقت پتہ چلا جب لاکھوں جنات نے اس کو اجتماعی طور پر پورا ستر منٹ سانس روک کر صرف ناک سے کیا۔ **یَاقَہَّارُ کی تاثیر نے پہاڑ ہلا دیئے:** اس کے بعد پھر اس ذکر کو زبان سے کرایا' پہاڑ ہل گئے' اتنی گونج اتنی آواز اور اتنی تاثیر۔۔۔ چالیس منٹ زبان سے ذکر کے بعد پھر اجتماعی دعا ہوئی۔ وہ گریہ' وہ زاری' وہ طاقت' وہ تاثیر کہ گمان سے باہر۔۔۔ ان حضرات نے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا کھانا کیا تھا سادہ پانی' کھجوریں' جَو کی روٹی۔ واقعتاً اس کھانے نے تو کمال ہی کردیا' جَو کی روٹی میں کھجور کا ٹکڑا ڈال کر منہ میں ڈالیں اور اوپر سے پانی کا گھونٹ پی لیں۔ اس طرح کھانا کھایا۔ **عرب عالم انسان سے جنات میں ملاقات:** کھانے کے بعد وہاں ایک ملک شام اور عرب کے بہت بڑے عالم انسان بھی شامل تھے۔ میرے جی میں آیا کہ ان سے ملوں' میں خود ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور جب ان کی خدمت میں گیا اور ایک دوسرے کے ساتھ تعارف ہوا وہ اس سے پہلے مجھے نہیں جانتے تھے پھر جنات نے میرا تفصیلی تعارف کرایا تو وہ مجھے نام سے جانتے تھے۔ فرمانے لگے: میں نے جنات سے آپ کا تذکرہ تو سنا تھا لیکن دیکھا نہیں تھا اور خود مجھ سے ملنے کا اشتیاق تھا۔ مجھے فرمانے لگے کہ آج یَاقَہَّارُ کے ذکر سے مجھے خود بہت بڑا فائدہ ہوا۔ میرے دل میں ایک گناہ کی چاہت تھی جو سالہا سال سے میں لیے پھر رہا تھا' زبان پر بھی نہیں لاسکتا تھا لیکن اندر وہ چیز موجود تھی۔ آج وہ چیز ایسے نکلی جیسے میرے دل سے ایک کالا کتا نکل گیا اور میں نے اس کو جاتے اور بھاگتے دیکھا' ان کی ٹھنڈی سانس کے ساتھ آنسو بہہ نکلے۔ وہ بوڑھے تھے چہرے پر نورانیت تھی' سانسوں میں خوشبو تھی۔ **یَاقَہَّارُ کا اجتماعی ذکر ہرگز نہ کریں:** پھر خود ہی فرمانے لگے کہ کیا یہ انسانوں میں اجتماعی ہوسکتا ہے تو میں نے کہا ہرگز نہیں اور نہ ہی کوشش کیجئے گا کیونکہ انسانوں میں یہ ذکر اجتماعی اگر ہوا تو اس کے فائدے نہیں ہوں گے' انسان اس کا جلال اور طاقت برداشت نہیں کرسکتے۔ ہاں انفرادی طور پر چاہے جتنا لاکھوں' کروڑوں پڑھیں' اس کی تاثیر روز بروز بڑھتی چلی جائے گی۔ **پچپن سال سے یَاقَہَّارُ کا ذکر:** میں نے پوچھا: آپ نے یہ سوال کیوں کیا تو فرمانے لگے کہ بات دراصل یہ ہے کہ میں یَاقَہَّارُ خود گزشتہ پچپن سال سے پڑھ رہا ہوں' یہ چیز مجھے ایک تفسیر میں ملی تھی اور اس تفسیر میں میں نے اس کے فائدے پڑھے تھے۔ (انہوں نے کسی عربی تفسیر کا نام لیا) اس دن کے بعد میں نے اس کو پڑھنا شروع کردیا' میں ہزاروں کی تعداد میں

تو نہیں پڑھتا تھا لیکن روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں پڑھ لیتا تھا لیکن اس سینکڑوں کے پڑھنے نے میری زندگی میں جو فائدے' کمال' روحانیت اور نورانیت ڈالی اور ایسے فائدے ایسے باکمال اور پرتاثیر ہیں کہ میں گمان کیا خیال نہیں کرسکتا۔ **یَاقَہَّارُ کے فائدے شامی عالم کی زبانی:** اور پھر یَاقَہَّارُ کے انہوں نے فائدے بتانا شروع کیے۔ مجھے جب بھی شیطانی وسوسہ آیا اور شیطان نے مجھے کسی گنا پر آمادہ کیا یہ اس دور کی بات ہے کہ آپ خود سوچیں کہ آج سے پچپن سال پہلے میں میرا شباب عروج پر تھا اور جوانی اور جوانی کی چاہتیں' امنگیں' آرزوئیں۔۔۔ میں نے جب بھی اس کو دل کا تصور کرکے پڑھنا شروع کیا۔ میرے اندر سے وہ جذبہ نکل گیا' گناہوں کی وہ چاہت نکل گئی اور بلکہ ایک احساس ہوا کہ میں روز بروز نیک بن رہا ہوں اور تقویٰ نیکی نور میرے دل کے اندر آرہا ہے اور میری طبیعت میں نرمی' شفقت' محبت' پیار آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے اور طبیعت خیر اور عافیت کی طرف مائل ہورہی ہے۔ **گناہ کی راہوں سے نجات:** میں نے تو اس کے فائدے میں یہ بھی دیکھا ہے کہ آپ کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں ہر طرف گناہ ہو' بدکاری ہو اور شراب اور شباب کا دور دورا ہو۔ آپ عاجز ہیں کہ یا اللہ! میں کیا کروں؟ ہرگز عاجز نہ ہوں بلکہ آپ بس یَاقَہَّارُ دل کا تصور کرکے اور سانسیں روک کر پڑھنا شروع کردیں جب سانس ٹوٹے تصور ہی تصور میں اپنے دل پر دم کریں' پھر اگلا سانس روک کر پڑھنا شروع کردیں اور پھر تصور ہی تصور میں اپنے دل پر دم کریں۔ جتنی دیر آپ وہاں رہیں آپ بس یہی عمل کرتے جائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ اس کا انوکھا کمال آپ کو کیا ملتا ہے۔ وہاں سے نجات کی راہیں خود کھلیں گی' گناہ کی راہیں خود کٹیں گی' ان راستوں سے خود ہٹیں گے' تصور ختم ہوگا یعنی تصور گناہ' وہ گمان ختم ہوگا' وہ خیال ختم ہوگا' وہ منزل ختم ہوگی' وہ راستے ختم ہونگے اور اس طرف رجحان ہی ختم ہوجائے گا۔ **شراب و شباب کی محفلوں سے چھٹکارا:** پھر ایک واقعہ سنایا کہنے لگے یہاں ہمارے رشتے داروں میں ایک شادی کی تقریب تھی اور ایک موسیقار کو بلایا ہوا تھا' میرا وہاں جانا ہوا' میں جوان تھا اور پھر وہاں شراب اور شباب کا بھرپور انتظام تھا' مجھے خوشی ہوئی بڑے عرصے کے بعد یہ حسرت برآئی اور میری طبیعت میں بہت زیادہ میلان ہوا۔ آخر کار میں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ پتہ نہیں کیا ہوا اللہ کی طرف سے میرے دل میں ایک اداسی سی پیدا ہوئی لفظ یَاقَہَّارُ سے واقف تھا اور یہ ترتیب میں نے اسی تفسیر میں پڑھی تھی لیکن آج تک آزمائی نہیں تھی' بس کیا تھا میں نے اس ترتیب سے پڑھنا شروع کردیا اور خوب پڑھا اور اسی طرح سانس روک کر پڑھا۔ پڑھتے پڑھتے میں آخر کار وہاں سے اٹھا' مجھے کس طاقت نے

قوتی: جو جنسی ادویات کھا کھا کر تھک چکے ہوں یا بازاری سٹیرائیڈ کھا کھا کر اپنے آپ کو کھوکھلا کر بیٹھے ہوں' جو شادی کے نام سے گھبراتے ہوں۔ ایسے لوگوں کیلئے قوتی گولیاں ''عبقری ریسرچ'' کا خاص نسخہ ہے۔

اٹھایا مجھے خبر نہیں' میرا دل وہاں سے اچاٹ ہوا' میری طبیعت متنفر ہوئی' یہاں تک کہ میں وہاں سے اٹھ کر اتنا دور گیا کہ آج تک اس تقریب جس کو پچپن سال پہلے کی بات کہوں گا اور میرے من میں وہ چاہت اور جوانی کی وہ امنگ لیکن یَاقَہَّارُ نے میرا ساتھ دیا اور یَاقَہَّارُ نے مجھے اس گناہ کی زندگی سے بچایا۔ **گناہوں سے بچنا ہے تو یَاقَہَّارُ پڑھو:** میں اس شامی عرب عالم کی بات حیرت اور غور سے سن رہا تھا' وہ عرب شامی عالم کہنے لگے کہ بس اس دن کے بعد میرے پاس جو جوان آتا ہے یا بڑا بوڑھا آتا ہے یا مرد یا عورت۔ میں سب کو کہتا ہوں گناہوں سے بچنا ہے' نیکی کی طرف آنا ہے' بس میں نہیں' چاہت میں ہے کہ میں نیک بن جاؤں لیکن آپ بے بس ہیں تو پریشان نہ ہوں آپ کو ایسا لفظ بتاتا ہوں کہ یہ لفظ طاقت اور قوت کے ساتھ آپ کا ساتھ دے گا اور آپ کو نیکی کی ایسی شاہراہ کی طرف لے کر جائے گا کہ خود آپ کے گمان میں نہیں' آپ کے تصور میں بھی نہیں کہ آپ کہاں سے کہاں چلے جائیں گے۔ **نسلوں کو سنوارنے کا عمل:** خود میرا بیٹا جب پیدا ہوا تو میں اپنے بیٹے کے دل پر ہاتھ رکھ کر روزانہ ایک تسبیح یَاقَہَّارُ کی ہر نماز کے بعد پڑھ لیتا تھا آج میرا بیٹا اکتیس سال کا ہے میں اس کے چہرے پر نورانیت اس کے دل میں روحانیت اور اس کا کردار شفاف دیکھتا ہوں۔ اس کے اندر ہمدردی' خیرخواہی' سچائی اور خلوص دیکھتا ہوں تو مجھے یاد آتا ہے کہ یَاقَہَّارُ اپنا اثر دکھاتا ہے اور یَاقَہَّارُ اپنی تاثیر دکھاتا ہے۔ **بدمعاش اور شریر جن کی توبہ کی المناک کہانی:** ہماری باتیں ہو رہی تھیں کہ ایک جن درمیان میں بول پڑا' وہیں شام اور میدان کربلا کے قریب ان کی رہائش تھی۔ کہنے لگے اگر اجازت ہو تو ایک فائدہ میں بتاؤں۔ اس کا درمیان میں بولنا مجھے ناگوار گزرا لیکن بعد میں احساس بھی ہوا کہ وہ بات بڑی قیمتی کہہ گیا۔ میں نے کہا جی آپ بولیں۔ کہنے لگا: میں پہلے بہت شریر جن تھا' بدمعاشیاں کرتا تھا' جن عورتوں اور انسانی عورتوں کا شکار میری من چاہی زندگی تھی۔ **جنات کی من پسند عورتیں:** میں انسانی عورتوں کو ورغلاتا اور جناتی عورتوں کو ورغلاتا اور یوں میرے دن رات ایسے گزر رہے تھے۔ ایک دفعہ ایسا ہوا میں ایک جن عورت کو اٹھا کر لے آیا۔ بہت خوبصورت تھی اور ہم ہر اس جن عورت کو یا انسانی عورت کو پسند کرتے ہیں جس کا گوشت ننگا ہو' بازو کھلے ہوئے' لباس پہنا ہوا لیکن سینہ واضح نظر آئے' چہرہ واضح کھلا ہوا' سر کھلا ہوا' لباس پہنا ہوا لیکن تنگ اور چست اور گوشت جسم کا واضح نظر آئے۔ بہرحال ہم عورت کے ننگے گوشت کے عاشق ہیں۔ **گناہ کرنے کیلئے قریب جاتا تو اندھا ہو جاتا:** تو میں ایک جن عورت کو اٹھا کر لے آیا۔ میں نے اس سے گناہ کرنا چاہا لیکن حیرت انگیز بات کہ جب بھی میں اس سے گناہ کے ارادہ سے قریب جاتا' میں اندھا ہو جاتا' ہاتھ پاؤں سن' جسم میں جان ختم ہو جاتی اور میں گھبراہٹ اور پریشانی کا شکار ہو جاتا۔ میں اپنا ارادہ ترک کرتا' کچھ دور ہوتا پھر مجھے وہ عورت اپنے حسن و شباب سے نظر آنا شروع ہو جاتی اور میرے ہاتھ پاؤں ٹھیک ہو جاتے اور میرے جسم کا سن ہونا درست ہو جاتا۔ عاشقی کا غلبہ ہوتا' میں پھر اس کے قریب جاتا تو پھر میرے ساتھ یہی ہوتا کہ ہاتھ پاؤں بے جان' آنکھیں اندھی اور طبیعت میں گھبراہٹ۔۔۔ کئی بار میں نے یہی کام کیا۔ ہر بار مجھے ناکامی ہوئی آخر کار میں اس سے دور ہو کر ہٹ گیا۔ میں نے اس سے معافی مانگی۔ **سچ بتا تیرے پاس کونسا طلسم ہے:** اس عورت سے ایک بات کہی کہ تو سچ بتا تیرے پاس کیا ہے؟ کوئی جادو ہے' کوئی طلسم ہے' کوئی اسم ہے' آخر ہے کیا؟ وہ خاموش رہی وہ مسلسل رو رہی تھی لیکن اس کے ہونٹ ہل رہے تھے اور وہ زار و قطار رو رہی تھی' وہ خوبصورت تھی' اس کے بال' اس کی آنکھیں' اس کے ہونٹ' اس کا چہرہ' اس کا جسم اپنے حسن میں بے مثال تھا لیکن۔۔۔!!! یقین جانیے! وہ جن جس وقت یہ بات سنا رہا تھا' رو رہا تھا۔ میں اور وہ شامی عالم اس کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔ اس کی ہچکی بندھ گئی۔ کہنے لگا یقین جانیے: اس کا حسن اور احساس بالکل ختم ہو گیا' میں بے حس ہو گیا' میرے دل میں خود روحانیت' نورانیت اور ندامت نے جگہ لے لی اور میرے بھی آنسو بہنے شروع ہو گئے۔ میں نے اس کی منت کی اور اس سے کہا کہ مجھے بتاؤ کہ تمہارے پاس کیا ہے؟ آخر کار وہ عورت بولی: مجھے میرے والد نے نصیحت کی جب بھی ایسی کوئی صورتحال ہو سانس روک کر یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کر دو' جس وقت تو اٹھا کر لایا میں بے بس تھی بس میں نے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کر دیا اور اب تک نا معلوم کتنے سو دفعہ میں یَاقَہَّارُ پڑھ چکی ہوں اور میں مسلسل یَاقَہَّارُ پڑھتی چلی جا رہی ہوں۔ یَاقَہَّارُ نے مجھے ہمیشہ حفاظت دی' میری چچا زاد بہن کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوا تھا اس کو بھی یَاقَہَّارُ نے بچایا' بڑھتے ہاتھ رک گئے' چلتے قدم ٹوٹ گئے اور اٹھتی انگلیاں کٹ گئیں۔ یَاقَہَّارُ نے ہمیشہ اپنا کرشمہ کمال اور تاثیر دکھائی۔ **بس میرے دل کی کایا پلٹی اور۔۔۔!** وہ جن کہنے لگا: بس اس کے بعد میرے دل کی کایا پلٹی' اس کو احترام سے جہاں سے اٹھایا تھا پہنچا دیا۔ اس کے بعد میں نے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کر دیا جس دن سے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کیا۔ میرے اندر کی شیطانیت روحانیت میں بدل گئی' ظلمت نور میں بدل گئی' میرے اندر یَاقَہَّارُ کا ایسا عکس آیا' میں گناہوں کی زندگی سے دور ہو گیا۔ بربادی کی زندگی سے دور ہو گیا۔ میرا دل ہر وقت درود پاک ذکر' نماز' قرآن' تسبیح' مخلوق کی خدمت' احترام اور درگزر پر آ گیا اور پھر وہ خود جن کہنے لگا جس کو غصہ بہت زیادہ آتا ہو جس کے مزاج میں بدخلقی' چڑچڑا پن اور تنگ مزاجی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ یَاقَہَّارُ کا ورد کرے اور یَاقَہَّارُ کا ایسا ورد کرے کہ دن رات یَاقَہَّارُ ہی پڑھے۔ ورنہ کم از کم ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَاقَہَّارُ پڑھے ہاں پڑھتے ہوئے تصور ضرور کرے کہ اس کا تعلق اللہ سے جڑ رہا اور اس یَاقَہَّارُ کے کمالات اتنے زیادہ کہ اس کا غصہ' چڑچڑا پن' تنگ مزاجی' بدمزاجی اور بدخلقی ختم ہو رہی۔ اگر اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ جس وقت غصے کی کیفیت ہو اس وقت یَاقَہَّارُ سانس روک کر پڑھنا شروع کر دے بس یَاقَہَّارُ سے اس کو وہ کمال ملے گا کہ شاید کبھی سوچا ہی نہ ہو۔ **اگر اپنی نئی نسل کو بچانا ہے تو۔۔۔:** یَاقَہَّارُ زندگی ہے' موت سے نکالنے' بربادی سے نکالنے' پریشانیوں سے نکالنے کیلئے ایک ذکر ہے' وہ جن رو رہا تھا اور مسلسل یہ باتیں کہے جا رہا تھا۔ کہنے لگا: اگر اپنی نئی نسل کو بچانا ہے جنات یا انسان کی ان نسلوں کو یَاقَہَّارُ کا ورد ضرور بتائیں۔ اگر اپنے چھوٹے سے بچوں پر یَاقَہَّارُ کی تسبیح پڑھ کر دم کر دیں' بہت فائدہ ہو گا' نسلیں باغی نہیں ہونگی اگر باغی ہیں تو ان کی اصلاح ہو جائے اور نسلوں کے اندر خلوص محبت پیار سچائی ادب اور خیرخواہی بڑھتی چلی جائے گی اور نسلیں ایک دوسرے کے بارے میں سچی محبت پر آ جائیں گی۔ وہ جن اپنی بات کہہ کر اجازت لے کر بھیگی آنکھوں کے ساتھ چلا گیا۔ میں اس کی بات سن کر حیران تھا بلکہ اس حیرت کا اظہار اس عرب شامی عالم نے بھی کیا۔ **یَاقَہَّارُ کی انوکھی تاثیر اور سچائی:** کہنے لگے: اس نے کمال کا واقعہ اور تاثیر بتائی' وہ عرب شامی عالم پھر اپنی بات پر آ گئے۔ کہنے لگے: میں نے واقعی یَاقَہَّارُ ایک انوکھی تاثیر اور سچائی پر پایا۔ میں نے یَاقَہَّارُ کو تقویٰ کیلئے گناہوں سے چھٹکارا کیلئے حتیٰ کہ جھوٹ دھوکہ اور کسی کے مزاج میں مسلسل بددیانتی بڑھتی ہوئی ہو اور ایک دن اسے احساس ہو کہ مجھے اب جھوٹ' دھوکہ' بددیانتی اور خیانت کو چھوڑنا ہے۔ وہ یَاقَہَّارُ کا سہارا لے۔ شامی عالم بتانے لگے جب سے میں نے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کیا' اس کو مسلسل پڑھا اس کی

تاثیر ایک تو انوکھی یہ کھلی کہ مجھ پر وہ نورانیت کے راز کھلے جو شاید میں اپنی زبان سے نہ بتا سکوں اور وہ روحانیت کی برکت والی چیزیں کھلیں جو مجھے خود سمجھ نہیں آئیں۔ میں کیسے بتاؤں یَاقَهَّارُ کو پڑھنے سے میری کالی دنیا' نورانیت اور سفیدی میں بدلی۔ پھر ایک چیز فرمانے لگے: دن کے کسی حصے میں جب آپ کچھ لمحے کیلئے فارغ ہوں' اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر صرف ایک تسبیح ٹھہر ٹھہر کر نہایت دھیان سے اور نہایت توجہ سے اور نہایت خشوع سے یَاقَهَّارُ کی پڑھیں۔ بس آپ یَاقَهَّارُ پڑھتے جائیں گے دل کے اندر روحانیت نورانیت بڑھتی چلی جائے' ذلت' ظلمت اور گناہوں کی سیاہی کٹتی چلی جائے گی اور گھٹتی چلی جائے گی اور ڈھلتی چلی جائے گی۔

نوجوان کی کہانی: فرمانے لگے: ایک جوان میرے پاس آیا اس کے تین بچے تھے' نیک بیوی تھی۔ وہ کہنے لگا میرا جی چاہتا ہے کہ میں اپنی بیوی کے قریب نہ جاؤں' غلط عورتوں اور غلط نوجوانوں کے قریب جاؤں بلکہ کہنے لگا کہ سچ پوچھیں کہ میرا عورت کے قریب جانے کو دل ہی نہیں چاہتا' قوم لوط کے عمل کی طرف میری رغبت ہے اور میرا نوجوانوں کی طرف جانے کو دل چاہتا ہے۔ میں بے بس ہوں اور وہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔ شامی عالم فرمانے لگے: میں نے اس کو تسلی دی کہ انشاءاللہ تو خود دیکھے گا کہ تجھے اس چیز سے نجات ملے گی اور تیری طبیعت اس سے بیزاری ہو اور تو خود دیکھے گا کہ تیری حفاظت بھی ہوگی اور سابقہ گناہوں کا کفارہ بھی ہوگا اور تیری طبیعت میں سکون اور بالکل طبیعت نیک ہوجائے گی۔

پھر میں نے اسے سانس روک کر یَاقَهَّارُ کے عمل کی ترتیب بتائی جب بھی طبیعت اس گناہ کی طرف مائل ہو بس تو سانس روک کر یَاقَهَّارُ پڑھ' جب مجبوراً تجھے سانس توڑنا پڑے تصور میں اپنے دل پر پھونک مار اور دل کی طرف توجہ کر کے ایسی پھونک مار اور خیال کر کہ میرا دل اس ذلت سے نکل جائے۔ میں نے اسے تسلی دی اور اسے یَاقَهَّارُ پڑھ کر دم بھی کیا اور کہا جا اور یہ کر اور چند ہفتوں کے بعد ضرور آنا اور ضرور بتانا کہ تجھے اس کا کیا فائدہ ہوا۔

توبہ وندامت کے آثار: وہ چلا گیا بس چند ہفتوں کے بعد آیا تو میں نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے محسوس کیا کہ اس کے چہرے پر آثار توبہ ہے اور ندامت کے آثار ہیں' گناہوں سے نکلنے کی کیفیت ہے' دین پر آنے کا مزاج اور طبیعت یوں اس کا چہرہ نورانی محسوس ہوا اور اس کی طبیعت میں نرمی محسوس ہوئی۔

میں نے آتے ہی اس سے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے میرا ہاتھ تھاما میری پیشانی پر بوسہ دیا اور کہنے لگا کہ بس وہی ہوا جو آپ نے فرمایا تھا۔

کوئی طاقت تھی جو گناہ سے روکتی تھی: میرا ایک دوست تھا میں مسلسل سالہا سال سے گناہوں میں مبتلا تھا' میں اس کے پاس گیا اور میرا پورا ارادہ گناہ کا تھا اچانک آپ کی بات یاد آئی' میں نے صرف آزمانے کی غرض سے اس کو پڑھا' سانس روک کر جبر کر کے پڑھا' کوئی طاقت تھی جو مجھے نہیں پڑھنے دے رہی تھی' جبر کیا سانس روکا اور پھر کیا تھا اور اس کے پڑھتے ہی میرے اندر ایک انقلاب پیدا ہوا بس مجھے احساس ہوا کہ کچھ فائدہ ہو رہا' میں نے اس کو پھر پڑھا اور پھر پڑھا۔۔۔اور پڑھا۔۔۔اور ہر بار سانس روک کر پڑھا۔۔۔سانس روک کر پڑھنے سے میرے اندر ایک کیفیت اور احساس پیدا ہوا اور میں گناہ سے نکلنے لگا مجھے محسوس ہوا کوئی جادو ہے جو ٹوٹ رہا' میرے قدم ہیں جو ہٹ رہے ہیں اور میری طبیعت میں نورانیت بڑھ رہی ہے' میں مطمئن ہوا میں وہاں سے ہٹتے ہوئے مجھے احساس کے آنسو چھوڑ رہے تھے اور میں وہاں سے نکلا۔ بس یہ پہلا واقعہ تھا' اس کے بعد مجھے جب گمان خیال اور گناہوں کے تصور نے گھیرا تو میں اسی کو پڑھنے لگ گیا اور اسی کو پڑھتا جاتا تھا اور میں اس سے نکلتا جاتا تھا اور میری طبیعت اس سے نکلتے نکلتے آخر کار نکل آئی' اب کبھی کبھی وہ خیال انگڑائی لیتا ہے۔ وہ سوچیں گھیرتی ہیں لیکن میں مسلسل یَاقَهَّارُ پڑھتا چلا رہا ہوں اور اس ورد کی طرف بڑھتا جا رہا ہوں' اب عالم یہ ہے کہ گناہ سے بڑھ کر اور قوم لوط سے بڑھ کر قابل نفرت کوئی عمل اس وقت میرے پاس نہیں۔ میرا جی چاہتا ہے کہ میں سجدے میں رہوں' نیکی کروں' جی چاہتا ہے کہ جی بھر روؤں کہ میں نے گزشتہ زندگی کیسے گزاری؟

امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کا ملفوظ: شامی عالم کہنے لگے آج وہ جوان نیک ہے' صالح ہے خلوص نیکی اور تقویٰ اسکی پیشانی سے مسلسل ٹپکتا ہے۔ وہ کہنے لگے میری زندگی میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگ ایسے آئے جن کو میں نے لفظ یَاقَهَّارُ سے نیکی تقویٰ اور طہارت کی طرف جاتے دیکھا پھر ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے میری نظر سے ایک کتاب گزری وہاں میں نے امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کا ایک ملفوظ پڑھا وہ یہ تھا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے پہاڑ اس کے کیلئے رائی کے برابر ہوجائیں یعنی ذرے کے برابر ہوجائیں کہ گناہوں کا سمندر ایک نورانی کشتی سے وہ پار کر جائے اور گناہوں کے سمندر کا ایک سیاہ قطرہ بھی اس کے جسم کو نہ چھوئے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے بادل برسے بغیر اس سے ہٹ جائیں اور بادل کا ایک سیاہ قطرہ بھی اس کے جسم اور لباس کو داغ دار نہ کرے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کی منہ زور آندھی اپنا رخ بدل لے اور اسے ایک جھونکا بھی نہ لگے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے آسمان اس کی طرف منہ ہی نہ کریں اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے جنگل میں چلتے ہوئے بھی گناہ کا ایک کانٹا بھی اسے نہ چبھے اور ایک درندہ اسے نہ سونگھے اور اس کی طبیعت میں پاکیزگی رہے تو اسے چاہیے کہ وہ لفظ یَاقَهَّارُ سے دوستی لگائے۔

نیکی کی طرف لانے کا وظیفہ: وہ شامی عالم کہنے لگے جب سے میں نے امام اہل بیت رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول پڑھا ہے اس دن سے میں نے اپنی زندگی کو یَاقَهَّارُ کے ساتھ منسلک کرلیا ہے میں یَاقَهَّارُ کو ضرور پڑھتا ہوں میں یَاقَهَّارُ کے ساتھ دوستی ضرور لگاتا ہوں اور ہر اس شخص کو جو زندگی میں پڑھنے والا ہے اس کی تاثیر اس سے پوچھتا بھی ہوں تاکہ میرا ایمان بڑھتا چلا جائے اور جو نیکی کی طرف آنا چاہتا ہے اس کو میں نیکی کی طرف لانے کیلئے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ دیتا ہوں۔ میرے پاس ایک نہیں بے شمار واقعات ہیں میں کتنے واقعات بتاؤں۔

قارئین! رات گزر گئی' ہم باتیں کیے جا رہے تھے حتیٰ کہ شام اور میدان کربلا کی ہوائیں جن میں غنودگی تھی انہوں نے مجھے چھونا شروع کیا' میں نے سحری کرنی تھی مجھے گھر واپس آنا تھا میں ان کی ادھوری گفتگو چھوڑ کر گھر کی طرف لوٹا اور پھر اگلی ملاقات کیلئے ان سے وقت کی ترتیب بنائی اور انہوں نے پھر یَاقَهَّارُ کے مزید انوکھے فائدے بتائے جو قارئین کو ضرور بتاؤں۔ ابھی تو میں نے پہلا فائدہ بتایا ہے اور پہلا فائدہ ہی اتنا کمال ہے کہ اس کا کمال اور برکت سمیٹ نہ سکا اور اس کی خیر کیسے سمیٹ سکتا ہوں۔ اللہ کا نام ہے' اللہ بے مثل و باکمال ہے اور اللہ کے نام کی شان میں کیسے سمیٹ سکتا ہوں بس باقی آئندہ ضرور اور ہاں ایک ادھار ہے کہ بغدادی جن کا ایک حل خزانہ نکالنے کیلئے وہ میں آپ کو ضرور بتاؤں وہ قارئین کی امانت ہے اور میرا وعدہ ہے کہ شاید میری اس بات سے کوئی بے بس' کوئی مفلس' کوئی فقیر اور غریب کوئی نادار غنی بن جائے' مالدار بن جائے اور وہ اپنے مال کو بے کسوں غریبوں مفلسوں اور ناداروں میں لوٹائے اور اللہ کی رضا کیلئے سخاوت

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 7

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

بغدادی جن نے اٹھایا سربستہ رازوں سے پردہ:

بغدادی جن نے عمل کیا بتایا؟ بہت سے سربستہ رازوں سے پردہ ہٹایا' ایسے راز جو صدیوں ترصدیوں یا تو سینوں میں دفن تھے یا پھر جنات کی نسلوں میں یہ راز چلے آرہے تھے اور وہ راز بھی ایسے جو بندہ جان کر بھی کہے کہ شاید ایسا نہیں ہوگا لیکن حقیقت یہی ہے کہ یہ راز جس کو ملا وہ بہت بڑی کامیابی' سربلندی' دولت' مال' وقار' عزت' شان و شوکت اور نسل در نسل دولت مند ہوتا چلا گیا۔

دولت مند ہونے کا کامیاب عمل:

بغدادی جن نے بتایا جب چاند کی یعنی اسلامی چاند کی چار تاریخ ہو تو اس دن روزہ رکھیں یعنی تین کی شام کو جو رات آئے گی' اس سے اگلے دن روزہ رکھیں' اسلامی چاند کی چار تاریخ سے روزہ شروع ہوگا اور یہ اسلامی چاند کی چودہ تاریخ تک روزہ چلے گا۔ چودھویں کی رات مسلسل بیٹھ کر سورۂ مزمل پڑھنی ہے' یہ عمل اس جگہ کرنا ہے جہاں خزانہ کا شبہ ہے یا یقین ہے۔ صرف روزہ نہیں رکھنا بلکہ چار سے چودہ تک مسلسل سارا دن سورۂ مزمل پڑھنی ہے' اصل تو اس کی تعداد تیرہ سو ہے' کوئی تیرہ سو پڑھ لے' کوئی گیارہ سو پڑھ لے' کوئی نو سو پڑھ لے' ورنہ کم از کم تین سو تیرہ دفعہ ضرور پڑھیں۔

نسلوں کی تاریخ بدلنے کا عمل۔۔۔:

بس یہ چار سے چودہ کا دس دن کا عمل لیکن یہ دس دن کا عمل اس کی نسلوں کی تاریخ بدل دے گا۔ ایک مہینہ یعنی چار سے چودہ تک۔۔۔ پھر دوسرے اسلامی مہینے چار سے چودہ تک پھر تیسرے اسلامی مہینے چار سے چودہ تک۔ ایک یا تین مہینے میں فیصلہ کن رزلٹ ملتے ہیں اور روزانہ جو سورۂ مزمل پڑھنی ہے وہ سینکڑوں پڑھنی ہے' تھوڑی نہیں پڑھنی بلکہ بہتر یہی ہے کہ یہ عمل موسم سرما میں کیا جائے موسم گرما میں نہ کیا جائے اور اس عمل کے کرنے والے کو چاہیے کہ وہ روزانہ خالص مکھن آدھا پاؤ اور خالص گھی چوری یا کسی بھی شکل میں آدھا پاؤ ضرور استعمال کرے اور غذا اچھی اور بہترین کھائے اور اس عمل کے دوران سارا دن یہ عمل چلتے ہوئے کرنا ہے' بہتر یہ ہے کہ اپنے آپ کو کسی کمرے میں قید کرلیں صرف دس دن ہی کی بات ہے اور یہ کوئی زیادہ مشکل نہیں۔ سارا دن چلتے ہوئے پڑھیں' تھک جائیں تو پھر بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں لیکن باوضو پڑھنا ہے' وضو ٹوٹ جائے تو فوراً وضو کریں۔ لباس سفید پہنیں' خوشبو زیادہ استعمال کریں' دنیاوی باتوں سے پرہیز کریں۔ بیوی سے صحبت نہ کریں۔ حرام' مشکوک' مال کی احتیاط کریں۔

جس کو بھی عمل بتایا۔۔۔:

بغدادی جن کہنے لگا اس کا راز میں آپ کو بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ میں نے یہ عمل اب تک اتنے بے شمار لوگوں کو بتایا اور پھر خود ہی کہا کتنے انسان ایسے ہیں جن کو میں نے یہ عمل بتایا پھر صدیوں پرانے بادشاہوں کے تذکرے' ان کے امراء اور وزراء کے تذکرے اور صدیوں پرانے دنیا کے مشہور مالداروں کے تذکرے وہ جو کرنے بیٹھا' مجھے حیران کردیا۔

سلطان نورالدین زنگی کے غلام کا تذکرہ:

پھر ایک واقعہ سنایا کہ سلطان نورالدین زنگی کا ایک غلام تھا' بادشاہ اس سے ناراض ہوگیا' اس خوف سے کہ میں بادشاہ کے زیرعتاب نہ آجاؤں یا بادشاہ مجھے کوئی سزا نہ دے دے وہ راتوں رات اُن ہی پہنے کپڑوں میں نکل پڑا' جنگل طے کرتے کرتے آخر کار دریا پر پہنچا وہاں ایک کشتی سوار سے کشتی میں بیٹھ کر ایک گمنام جزیرے میں چلا گیا۔ اس میں تھوڑی سی آبادی تھی' باقی جزیرہ ویران تھا۔ وہ اس جزیرے میں رہنے لگا۔ اس نے وہاں مزدوری کرنا شروع کردی' اسے کچھ فن آتا تھا اس فن کی وجہ سے آخرکار وہ اس جزیرے پر تھوڑے ہی عرصے میں خوشحال لوگوں میں شمار ہونے لگا لیکن اسے تسلی نہ ہوئی۔

استخارہ اور حاضرات کا عمل:

آخرکار اس نے سوچا کہ بادشاہ سے ہٹا ہوں' بادشاہ کا خاص غلام تھا' ہر طرف مال و دولت اور چیزیں میرا تعاقب کرتی تھیں۔ آج عالم یہ ہے کہ میں ایک جزیرے میں گمنام زندگی گزار رہا ہوں۔ لہٰذا کچھ کرنا چاہیے' اس کے پاس استخارے کا ایک عمل تھا' اس استخارے کے عمل میں حاضرات تھی۔ بغدادی جن یہ بتاتے ہوئے ٹھنڈی سانس لے کر ٹیک لگا کر بیٹھا اور وہ بغدادی جن پھر بولا اس حاضرات میں مجھے حاضر ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اکتالیس راتوں کا سخت عمل:

جو بھی وہ حاضرات کا عمل کرے میں اس میں حاضر ہوتا ہوں۔ اکتالیس راتوں کا اس نے بہت سخت عمل کیا' ہم نے اس کو بہت ڈرایا دھمکایا' کبھی سانپ بن کر آئے' کبھی دیو بن کر آئے' کبھی کتا بن کر' کبھی چیتا اور شیر بن کر' کبھی خوفناک ریچھ بن کر کبھی ایسا منظر کہ اس کو آگ میں جلا دیا جائے گا' کبھی ایسا منظر کہ وہ پل میں خاک ہوجائے گا۔ لیکن اس نے عمل ہرگز نہ چھوڑا وہ عمل کرتا رہا' اکتالیس راتوں کے بعد مجبوراً میں اس کے سامنے حاضر ہوا اس کی غلامی کی اور اتباع کی حامی بھری۔

مجھے کوئی عمل بتاؤ مجھے مالدار بننا ہے:

وہ فوراً کہنے لگا: مجھے مالدار بننا ہے مجھے کوئی عمل بتاؤ اور عمل بھی ایسا ہو جو نشانے پر ہو آخر مجبوراً اس کو میں نے یہی عمل چار سے چودہ تک کے روزوں کا اور سورۂ مزمل کا بتایا۔ وہ بہت سخت جان تھا' مجھے کہنے لگا بس یہی عمل ہے اور سختی سے کہنے لگا کیا ہوجائے گا؟ میں نے التجا بھرے لہجے میں کہا ضرور ہوگا آپ کرکے دیکھیں۔ وہ عمل میں ڈٹ گیا اور ایسا عمل میں ڈٹا ایک مہینہ عمل کیا لیکن اسے کوئی فائدہ نہ ہوا' میں نے کہا آپ تین مہینے تک کرلیں۔ وہ دوسرے مہینے پھر لگ گیا' وہ سارا دن سورۂ مزمل سینکڑوں کی تعداد میں پڑھتا اور خوب پڑھتا' دن رات پڑھتا بس جو نیند کا وقت تھا اس کے علاوہ ہر وقت پڑھتا' پھر پڑھتے پڑھتے تیسرے مہینے اسے مراد ملی۔

ویران جزیرے میں خزانہ:

ایک بادشاہ کا بہت بڑا خزانہ تھا' وہ مرگیا صدیاں گزر گئیں' اس کے محل کے نشان بھی ختم ہوگئے' آخرکار اس کو اشارہ ملا فلاں ویران جگہ ہے تم اس جزیرے سے کشتی پر بیٹھو اور ساتھ ہی ایک آبادی ہے اور صدیوں پرانا شہر ہے اور اس ویران جگہ میں ایک جگہ کی نشاندہی کی' ایک جگہ پرانے کھنڈرات ہیں اور باقی کھلا میدان پڑا ہے اس کی فلاں جگہ پر اپنا کمرہ بنالو۔ بس! اس کے نیچے خزانہ ہے' احتیاط سے اس کی کھدائی کرو خزانے پر موجود چوکیدار جنات تمہاری مدد کریں گے اور تم وہ خزانہ حاصل کرلو۔

خزانے کے چار حصے کرنا:

بس یہ خیال کرنا اس خزانے کے چار حصے کرنا ایک حصہ ان جنات کو دینا' ایک حصہ اپنے استعمال میں لانا' ایک حصہ اپنی نسلوں کیلئے اور ایک حصہ اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا۔

غلام نے خزانہ کیسے ...

سلطان نورالدین زنگی کے اس غلام نے ان چاروں چیزوں کا عہد کیا اور وعدہ کیا کہ میں انشاءاللہ سوفیصد ایسا کروں گا‘ عمل کے بعد اٹھا تو بغدادی جن کہنے لگا: وہ بہت خوش تھا‘ فوراً کشتی کرائے پر لی اور اس شہر کا پتہ کرتے کرتے وہاں پہنچا۔ اس جگہ کا پتہ کیا تو وہ جگہ وہاں کے ایک تاجر کے پاس تھی‘ وہ اس کی مملوکہ تھی اور اس کی ملکیت تھی۔ اس نے تاجر سے بات کی اس کیلئے ویران سا ایک کھنڈر تھا‘ آخر معاملہ طے ہوگیا۔ اس نے وہ سارا کھنڈر اور اس کے ساتھ کھلی جگہ‘ وہ کھلی جگہ بھی دراصل ایک وقت میں بہت بڑا محل تھا جو حالات کے ساتھ ساتھ عمارات گرتے گرتے آخر وہ محل میدان کی شکل بن گیا۔ اس میں کھلی جگہ پر مطلوبہ جگہ جو نشانی اس کو عمل کے دوران بتائی گئی تھی وہ تمام نشانی اس نے دیکھ لی اور اس نے اس نشانی کے مطابق وہاں کمرے بنوائے اور چپکے سے احتیاط سے کھدائی شروع کی۔

سورۂ مزمل کے مؤکلات نے مدد کی:

پھر اس نے کچھ گز ہی نیچے کھدائی کی تھی‘ زیادہ گہرا نہیں گیا تھا چونکہ سورۂ مزمل کے موکلات اس کے ساتھ تھے اور اس خزانے پر متعین چوکیدار جنات اس کے ساتھ تھے۔ اس کو خزانہ ملا‘ خزانہ کیا تھا ایک تانبے کا بہت بڑا دروازہ کھڑکی کی شکل میں اس کے سامنے آیا‘ اس نے دروازے کو دیکھا اس دروازے پر تالا پڑا ہوا تھا‘ اس نے تالے کو توڑنے کی بہت کوشش کی لیکن تالا نہ کھلا۔ بہت پریشان ہوا اس نے پھر سورۂ مزمل پڑھنا شروع کردی‘ پانچ راتیں مسلسل پڑھتا رہا کیونکہ تالا اتنا مضبوط اور دروازہ اتنا مضبوط تھا کہ کوئی تیز دھار سے تیز دھار چیز بھی اس پر اثر نہ کرسکی۔ آخر جنات کو غلام پر ترس آہی گیا: آخرکار اس نے پانچ راتیں مسلسل سورۂ مزمل پڑھی اور سورۂ مزمل پڑھتا رہا تو وہ سورۂ مزمل کے مؤکلات اور ان چوکیدار جنات کو اس پر مزید ترس آیا تو انہوں نے حروف مقطعات جو کہ قرآن پاک میں موجود ہیں پڑھنے کو کہا کہ اس تالے کی چابی حروف مقطعات ہیں۔ دروازہ حروف مقطعات کی چابی سے کھل گیا: اس کے بعد مسلسل مقطعات پڑھنا شروع کردیئے اور حروف مقطعات پڑھتے پڑھتے آخرکار ایک وقت آیا کہ تالا خودبخود کھل پڑا‘ اس نے کھڑکی کھولی تو اندر جواہرات کی انوکھی چمک تھی۔ ایک طرف سیڑھی اتر رہی تھی‘ ایک بہت بڑا کمرہ تھا‘ وہ اس سیڑھی کے اندر اترا ایسے روشنی تھی کہ جیسے کہیں سے روشنی آرہی تھی حالانکہ وہ کمرہ ہر طرف سے بند تھا۔ انوکھا راز یہ تھا کہ وہاں گھٹن نہیں تھی‘ سانس بند نہیں ہورہا تھا‘ حبس نہیں تھی بلکہ روشنی تھی اور طبیعت میں وہاں جاکر فرحت اور سکون محسوس ہوا۔

ہزاروں سال پرانا عنبر‘ شہد اور مشک:

آخرکار وہ وہاں بیٹھ گیا اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے وہ ہر طرف دیکھنے لگا۔ ایک طرف کچھ برتن رکھے تھے جو چمڑے کے بنے ہوئے تھے اور کسی دھات کے بنے ہوئے تھے‘ اس نے ان برتنوں کو کھول کر دیکھا تو ان سب میں شہد بھرا ہوا تھا‘ نامعلوم سینکڑوں سال پرانا یا ہزاروں سال پرانا۔ آگے دیکھا تو کچھ برتن تھے لیکن وہ صرف چمڑے کے تھے ان برتنوں میں مشک بھرا ہوا تھا آگے اور برتن پڑے تھے ان ... بڑے بڑے صندوق پڑے تھے جو نامعلوم کس دھات کے تھے اور بہت بھاری صندوق تھے یہ کھدائی کرتے کرتے اور ان مراحل تک پہنچتے پہنچتے تھک چکا تھا لیکن دولت کی چمک اور مقصد کی کامیابی نے اسے ایک نیا عزم اور حوصلہ دیا۔ یہ اس عزم اور حوصلے کے ساتھ پھر آگے بڑھا اس نے قطار در قطار ان صندوقوں کو کھولا اس کی آنکھیں چمک سے چندھیا گئیں۔۔۔!!! وہ سچے موتی تھے‘ لعل‘ جواہر‘ ہیرے‘ زمرد‘ عقیق مرجان اور کائنات کے اعلیٰ جواہرات سونے چاندی کی بہترین چیزیں تھیں۔

بس آہ نہ نکلی اللہ کا شکر نکلا:

یہ دیکھ کر حیران رہ گیا‘ بس اس کے دل سے آہ نہ نکلی بلکہ اللہ کا شکر نکلا! اور اس نے پھر سورۂ مزمل پڑھنا شروع کردی اور یہ سورۂ مزمل پڑھتا گیا اور صندوقوں کو کھولتا گیا‘ پورے صندوق نہ کھول سکا۔

یہ خزانہ نسلیں تباہ بھی کرسکتا ہے:

اچانک ایک جگہ اس نے دھات کی بنی ہوئی ایک کتاب دیکھی جس کے اوپر لکھا ہوا تھا کہ یہ خزانہ جس کے ہاتھ آئے وہ اس کتاب کو پہلے پڑھے اگر اس نے اس کتاب کو نہ پڑھا تو یہ خزانہ اس کی نسلوں کو تباہ و برباد کردے گا اور اس کی نسلیں ختم ہوجائیں گی۔ اس نے وہ کتاب اٹھائی ایک سو ایک صفحات کی بہت بھاری کتاب‘ ہر صفحہ دھات کا بنا ہوا اور ہر صفحے کے اوپر ہدایات لکھی ہوئی تھیں۔

پہلے صفحے کی ہدایت:

اس کے پہلے صفحے پر لکھا ہوا تھا اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں لہٰذا اس غلام نے پہلے تین بار سورۂ اخلاص پڑھی۔

دوسرے صفحے کی ہدایت:

اس نے دوسرا صفحہ کھولا تو لکھا ہوا تھا کہ اے خوش قسمت انسان! تجھے خبر ہے کہ تو نے یہ خزانہ صرف اور صرف سورۂ مزمل کی برکت سے پایا لہٰذا پہلے تین بار سورۂ مزمل پڑھ۔

تیسرے صفحے کی ہدایت:

اس کتاب کے تیسرے صفحے پر لکھا ہوا تھا اے خوش قسمت انسان جس کو یہ خزانہ ملا تو پہلے اس خزانے سے تین یتیموں کے گھر آباد کر۔ اس نے فیصلہ کرلیا کہ انشاءاللہ یہ خزانہ مجھے مل گیا پہلے تین یتیموں کو گھر بنا کردوں گا‘ ان کے اخراجات کے لیے کاروبار کراؤں گا اور ان کو خوشحال کروں گا۔

چوتھے صفحے کی ہدایت:

اس نے چوتھا صفحہ کھولا اس میں لکھا ہوا تھا۔ اے خوش قسمت انسان! تجھے مبارک ہو اتنا بڑا خزانہ تجھے ملا ہے تو نے تین بیواؤں کی خدمت کرنی ہے یا تو ان کی شادیوں میں ان کا ساتھ دینا اگر انہوں نے شادی نہیں کرنی تو ساری زندگی ان کی مالی مدد‘ ان کی عزت کا تحفظ تیرے ذمے ہے۔ اور یاد رکھ اگر تو نے ایسا نہ کیا یہ خزانہ تیرے لیے سانپ بن جائے گا۔ اس نے نیت کرلی میں ایسا کروں گا۔

پانچویں صفحے کی ہدایت:

پانچواں صفحہ پلٹا تو لکھا ہوا تھا اے خوش قسمت انسان! اس خزانے کو تیرے لیے اللہ تعالیٰ سعادت کا ذریعہ بنائے‘ اس خزانے کو پانے کے بعد تو نے کبھی اکڑ کر نہیں چلنا‘ بازو پھیلا کر نہیں چلنا‘ گردن اٹھا کر نہیں چلنا‘ ورنہ خزانہ تجھ سے چھن جائے گا۔

چھٹے صفحے کی ہدایت:

چھٹے صفحے پر لکھا ہوا تھا مبارک باد ہو اس شخص پر جس کو یہ خزانہ ملا۔ بس ایک احتیاط ضرور کرنا کہ اس خزانے سے تین طلب گاروں کو حج ضرور کروانا‘ ایسے لوگ جو ساری زندگی حج کی طلب میں تڑپ رہے ہیں‘ مخلص ہیں‘ حج کرنا چاہتے ہیں لیکن کر نہیں سکتے۔

ساتویں صفحے کی ہدایت:

ساتویں صفحے پر لکھا تھا اے وہ شخص جس نے اتنے بڑے خزانے کو بغیر کسی مشقت کے پایا‘ اپنے چہرے کو‘ بازوؤں کو‘ پاؤں کو ہمیشہ دھوتے رہنا‘ یعنی وضو کی کثرت کرنا۔ یہ خزانہ تیرے پاس سدا رہے گا۔

آٹھویں صفحے کی ہدایت:

آٹھویں صفحے پر لکھا تھا: اے وہ شخص جو خزانہ پاکر بھی اس کتاب کو پڑھ رہا‘ تیرے سامنے شہد کے برتن اس لیے رکھے اس مٹھاس کو خود بھی لے اور لوگوں میں بھی بانٹ۔

نویں صفحے کی ہدایت:

نویں صفحے پر لکھا تھا کہ اے وہ انسان جس نے اتنا وسیع خزانہ پایا جس میں تین بادشاہتیں‘ سات سلطنتیں اور پندرہ حکومتیں اس خزانہ کو جمع کرتی رہیں اور اس خزانہ کو واحد تم نے پایا‘ بس خیال کرنا کہ ہمیشہ پیر اور جمعرات کا روزہ ضرور رکھنا۔

دسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے دسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اتنا بڑا خزانہ پالیا‘ فوراً سجدے میں چلا جا اور سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ ایک سو ایک بار پڑھ‘ اس غلام نے کتاب کو رکھ کر فوراً سجدہ کیا اور ایک سو ایک بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھا۔

گیارہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے گیارہویں صفحے پر لکھا تھا اب اگر خزانہ مل ہی گیا ہے تو دو رکعات نماز نفل شکرانے کے پڑھ۔ اس شخص نے ادھر ادھر دیکھا‘ پانی نہیں تھا۔ اس نے تیمم کیا‘ تیمم کرنے کے بعد اس نے دو رکعات نماز نفل شکرانے کے پڑھے۔

بارہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بارہویں صفحے پر لکھا تھا‘ اتنا بڑا خزانہ کہ تیری اکتالیس نسلوں میں چلے گا‘ لہٰذا اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ۔

تیرہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تیرہویں صفحے پر لکھا‘ یہ خزانہ کبھی ختم نہیں ہوگا‘ لہٰذا وعدہ کر کبھی ختم نہ ہونے والا ذکر یعنی درود پاک کو کبھی نہیں چھوڑنا۔

چودہویں صفحہ

اس کے چودہویں صفحے پر لکھا تھا کہ عظمت پر تیرا دل مشکور ہوگیا ہے لہٰذا اس شکر مندی کے صلے میں تجھے ہم ایک تحفہ دیتے ہیں۔ وہ یہ دیتے ہیں اس خزانے کے درمیان کی زمین کو کھود اس کے نیچے ایک اور چھوٹا سا خزانہ جو ان سب خزانوں پر بھاری ہے اس صفحے کو پڑھ کر وہ حیران رہ گیا' اس نے زمین کو کھودا اس کے نیچے لوہے کا یا کسی دھات کا فرش محسوس ہوگیا۔ اس کے نیچے خزانہ تھا۔

پندرہویں صفحے کی ہدایت:

اس نے پندرہواں صفحہ کھولا' اس میں لکھا ہوا تھا بد قسمت نہ بننا تو خوش قسمت ہے۔ ہمیں علم ہے تو سلطان نور الدین زنگی کا غلام ہے اس میں سے اس نیک بادشاہ کیلئے ہدیہ ضرور نکالنا۔

سولہویں صفحے کی ہدایت:

سولہویں صفحے پر لکھا تھا تیری سعادت مندی کے دن روشن ہوگئے ہیں' مشک اس لیے دیا ہے کہ تو اس مشک کو خوشبو کے طور پر' دوا کے طور پر' غذا کے طور پر اور ایسے غریب' فقیر' نادار اور مستحق لوگوں کی خدمت کے طور پر استعمال کر کہ جو غذائیں دوائیں اور سہولتوں سے نا آشنا ہیں۔

سترہویں صفحے کی ہدایت:

اس کے سترہویں صفحے پر لکھا ہوا تھا' آؤ تمہیں ایک خیر کا راستہ بتائیں اور وہ خیر کا راستہ یہ ہے کہ اس میں سے اکیس موتی فقیر کو دینا' بیالیس موتی خود مالدار کو دینا' وہ حیران ہوا۔

اٹھارویں صفحے کی ہدایت:

اس نے اٹھارویں صفحہ پلٹا' اس میں لکھا ہوا تھا غریب کو اکیس موتی دے گا مالدار کو اکتالیس موتی دے گا تو اس کو احساس ہوگا کہ یہ سخاوت کر سکتا ہے تو میں بھی کروں بلکہ وہ انہی موتیوں کو بھی فقرا مساکین اور غربا تک پہنچائے گا۔

انیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اتنی ہدایات پڑھ کر تو مایوس ہوگیا تجھے کیا خیال ہے کہ اگر ہم نے تمہیں یہ حکم اور ہدایات نہ دیں تو قیامت کے دن یہ مال تجھے نہیں بچا سکے گا اگر ہمارے ان احکامات پر عمل کرے گا تو قیامت کے دن یہ مال تجھے سکون دے گا۔

بیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بیسویں صفحے پر لکھا تھا آ تجھے ایک بزرگی کا عمل بتائیں اس میں گیارہ اینٹیں سونے کی گیارہ ملاحوں کو دینا جو کشتیاں چلاتے ہیں' ہاں صرف اس ملاح کو دینا جس کی کشتی پرانی ہو اور تجھے پتہ چل رہا ہو کہ وہ واقعی' غریب اور مستحق ہے۔ تو سدا کشتیوں کا محتاج رہا تو ہمارے پاس بھی کشتی پر بیٹھ کر آیا۔ اگر تو نے ایسا کر لیا تو پانی پر تسخیر حاصل کر لے گا۔

اکیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اکیسویں صفحے پر لکھا تھا جس جزیرے سے تو چل کر آیا اس مال میں اس جزیرے والوں کا بھی حصہ ہے۔ وہاں ایک بہت بڑی سرائے بنوا' بہت وسیع پانی کا انتظام کر' ایک لنگر خانہ بنا کیونکہ اس

[illegible] جن کیلئے رہنے کا ٹھکانہ نہیں اور کھانے کا کوئی نظام نہیں۔

بائیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بائیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا گمشدہ خزانہ تجھے ملا اس کو پانے کیلئے بہت سے لوگوں نے اپنی زندگیاں گنوائیں لیکن افسوس کہ وہ سورۂ مزمل پڑھ لیتے' سورۂ مزمل با برکت ورد ہے۔

تئیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تئیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تیری بائیس مرادیں پوری ہوگئیں تئیسویں مراد یہ ہے کہ تو اپنے درمیان والے بیٹے کو اپنا جانشین مقرر کرنا کیونکہ اس کے اندر بردباری اور حلم زیادہ ہے۔

چوبیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چوبیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تو نے جوانی میں ایک ایسا گناہ کیا تھا جس کے اثرات اور نحوست تیری نسلوں میں چلنی ہے اور اس نحوست سے بچنا چاہتا ہے تو فوراً ستر ایسے مستحقین کو کھانا کھلا کہ جو مفلس ہوں اور ستر ایسے قیدیوں کی خلاصی کروا جو مال کی وجہ سے خلاصی کے قابل نہیں۔

پچیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے پچیسویں صفحے پر یہ لکھا ہوا تھا کہ کبھی بھی تہجد کی نماز نہ چھوڑنا چاہے دو رکعات ہی کیوں نہ ہو کیونکہ تہجد کی نماز خزانوں کو واپس لاتی ہے اور خزانوں کو سدا بحال رکھتی ہے ورنہ تجھ سے خزانہ چھن جائے گا۔

چھبیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چھبیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اس خزانے کے چاروں طرف نظر دوڑا' تجھے ایک طرف کھونٹی نظر آئے' وہ دراصل کھونٹی نہیں ہے وہ اس خزانے کے ساتھ اور کمرے ہیں۔ ان کمروں کے کھولنے کیلئے ایک طلسماتی ہک ہے لیکن ابھی اس کو ہاتھ نہیں لگانا' اس غلام نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو ایک طرف اسے ایک کھونٹی نظر آئی جو بظاہر کپڑے لٹکانے کیلئے تھی۔ اس نے حسب ہدایت اسے ہاتھ نہ لگایا۔

ستائیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے ستائیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اب تیرے اندر بے چینی ہے' اس کھونٹی کو ہاتھ لگاؤں' یاد رکھ یہ خزانے بھی تیرے ہیں لیکن پہلے یہ شرائط پوری کر ورنہ سب کچھ چھن جائے گا۔

اٹھائیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اٹھائیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا۔ جلدی نہ کرنا اور کسی کے سامنے اظہار نہ کرنا اس خزانے کے حاسدین بہت ہیں۔

انتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا دولت مقدر پر ملتی ہے' محنت سے نہیں اور مقدر اس کا بنتا ہے جو دولت میں سے اللہ کو حصہ بھی دیتا ہے۔

تیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا تو وقت کا با مقدر انسان ہے اگر تو اپنے مقدر کو بڑھانا چاہتا ہے تو کبھی بھی رمضان میں روزہ داروں کے روزے کھلوانے کی سعادت میں کوتاہی نہ کرنا۔

اکتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے [illegible] پر لکھا ہوا تھا تیس سنہری اصول تجھ تک پہنچے' اب تیس دفعہ استغفار کر لے۔

بتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے بتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا' دنیا میں بتیس وزیر ایسے آئے ہیں جنہوں نے وزرات کے باوجود اللہ کو راضی کیا' اتنے بڑے خزانے تو ان کے پاس بھی نہیں تھے' لہٰذا خیال کرنا' اللہ کو راضی کرنے میں کوتاہی نہ کرنا۔

تینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے تینتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا زندگی فانی ہے۔

چونتیسویں صفحے کی ہدایت:

بس ایک احتیاط کرنا خزانہ اس کمرے سے کبھی نہ نکالنا ورنہ برکت ختم ہو جائے گی۔

پینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے پینتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا اس کمرے میں بیک وقت ایک صالحین کی جماعت نے سوا لاکھ دفعہ سورۂ مزمل پڑھی ہے۔

چھتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چھتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا ہر وہ شخص دولت کا خزانہ پائے گا جو نعمت ملنے کے بعد شکر ادا کرے گا' کبھی ناشکری نہ کرنا۔

سینتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے سینتیسویں پر لکھا ہوا تھا ہر وہ شخص مال پائے گا اور رزق میں اضافہ پائے گا جو اپنی ماں کو بشاشت سے دیکھے گا اور محبت کے بول بولے گا لہٰذا خیال کرنا۔

اٹھتیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے اٹھتیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا دل کبھی کبھی اگر دولت سے بھر جائے تو مفلس اور غریب لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا نہ چھوڑنا' دولت سدا تیرے پاس رہے گا۔

انتالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے انتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا مراد اس کو ملتی ہے جو محنت کرتا ہے اور محنت وہی کرتا ہے جو خوش قسمت ہوتا ہے اور خوش قسمت وہی ہوتا ہے جو کلام الٰہی کی قدر کرتا ہے۔

چالیسویں صفحے کی ہدایت:

اس کے چالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا چالیس سال بعد نبوت ملی تھی اور تجھے چالیس سال کے بعد دولت ملی ہے لہٰذا کبھی تکبر نہ کرنا۔

اکتالیسویں صفحہ کی ہدایت:

اس کے اکتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آ تجھے ایک راز بتائیں اور وہ راز یہ ہے کہ صبح اٹھتے ہوئے تین بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھ لیا کر۔ اس راز کے کمالات تجھ پر بعد میں کھلیں گے۔ (جاری ہے)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا ــــــــ سلسلہ وار انوکھا انداز

جن نے یَاقَھَّارُ پڑھنے پر طلاق دیدی

جب سے میں نے یَاقَھَّارُ کھلا پڑھنا شروع کیا ہے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ پہلے دماغ پر ہر وقت بوجھ سا رہتا تھا مگر اب الحمدللہ جسم بالکل ہلکا پھلکا سا ہوگیا ہے۔ الحمدللہ! اب سب گھر میں سب میری عزت کرنا شروع ہوگئے ہیں

یَاقَھَّارُ پڑھا اور کالا جادو اُلٹا پڑ گیا

(ش، غ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک خواب دیکھا۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ایک آدمی میرے ساتھ لیٹا ہوا ہے میں نے خواب میں اس سے دور ہونے کی کوشش کی جیسے ہی میں اس سے دور ہوئی تو میرے سارے جسم پر آگ لگ گئی۔ میں خواب سے بیدار ہوئی تو میرا سارا جسم اتنا گرم کہ یوں محسوس ہورہا تھا جیسے حقیقت میں آگ لگی ہوئی ہو اور یوں محسوس ہوتا کہ سر تک پہنچ جائے گی۔ میں نے بہت اپنے طبی علاج کروائے لیکن طبیعت کی خرابی روز بہ روز بڑھتی جاتی تھی اس سے پہلے میں نے یَاقَھَّارُ کا سبق پانی میں تین چار مرتبہ پڑھا تھا۔ میری چھوٹی بیٹی کہنے لگی امی ہمارے سبق پڑھنے میں کوئی نہ کوئی ضرور فرق ہے۔

اسی بیٹی نے خواب دیکھا کہ میرے سارے جسم پر آگ لگی ہوئی ہے۔ اس نے یَاقَھَّارُ پڑھ کر میری طرف پھونکنا شروع کیا تو آگ بجھ گئی اس نے دیکھا یہ آگ جنات نے لگائی تھی اس نے خواب میں ہی جنات سے پوچھا کہ تم نے یہ آگ کیوں لگائی ہے آگے سے وہ کہتے کہ ہم تو انہیں ختم کرنے آئے ہیں تو صبح ہوئی تو میری چھوٹی بیٹی نے بڑی بیٹی کو خواب سنایا۔ میری بڑی بیٹی نے فوراً ایک مرغا زندہ منگوایا اور آٹے میں اسے ذبح کیا اور اس کی ہڈی اور گوشت کا قیمہ بنایا اور اسی آٹا میں مکس کردیا اور اسی کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائی اور ان گولیوں کو دریا میں پھینک دیا۔ اس طرح میری بڑی بیٹی نے میرا صدقہ دیا اور اسی دن سے ہم سب گھر والوں نے یَاقَھَّارُ ایک لاکھ مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کردیا۔ پھر ہم نے کئی دن تک یَاقَھَّارُ پڑھا۔ اللہ کا شکر ہے کہ جس آدمی کو میں نے اپنے ساتھ لیٹے ہوئے خواب میں دیکھا تھا اس کے ساتھ وہی کیفیت جو آٹھ ماہ تک میرے ساتھ ہوتا تھا جس طرح میں نے آٹھ ماہ تک اذیت کاٹی اس کے ساتھ اب وہی کچھ ہونا شروع ہوگیا ہے۔

جن نے یَاقَھَّارُ پڑھنے پر طلاق دیدی

(ف، س۔م)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو لمبی زندگی دے اور تسبیح خانہ کی رونقیں بحال رہیں‘ اس کا پیغام نہ صرف پوری دنیا میں پھیلے بلکہ اس کے پیغام پر عمل کرنے والے بھی بہت ہوں۔ محترم حکیم صاحب! ہماری آپ سے ملاقات تو نہیں ہوئی مگر اشتیاق بہت ہے کہ آپ کے منہ سے جو وظیفہ خاص ہمارے لیے نکلے وہ کریں۔ مگر پھر سوچتے ہیں کہ اگر درس سن کر اور عبقری پڑھ کر ہمارے مسائل حل ہورہے ہیں تو پھر آپ سے ملاقات وہ کرلیں جنہیں زیادہ ضرورت ہے صرف آپ ایک دفعہ ہمارے لیے دعا کردیں۔ ہم آپ کے دفتر آئے تو اسسٹنٹ صاحب نے دو انمول خزانہ کا تحفہ دیا وہ پڑھ رہے ہیں الحمدللہ مسائل آہستہ آہستہ ٹھیک ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ آپ کے درس میں شرکت کرتے ہیں اللہ کا شکر ہے کہ موسیقی سننا بالکل چھوڑ دی ہے اور جو چھوٹے چھوٹے وظائف بتاتے ہیں وہ کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! میں آپ کے رسالے میں سے جنات کا پیدائشی دوست بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میرے ساتھ ایک مسئلہ تھا کہ مجھے بہت عجیب وغریب خواب آتے جیسے میری کسی کے ساتھ شادی ہورہی ہے‘ میں کسی کی بیوی ہوں۔ مجھے ان خوابوں کا کوئی مطلب سمجھ میں نہ آتا۔ گزشتہ سال میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کالم میں پڑھا کہ جن اور انسانوں کی شادیاں بھی ہوجاتی ہیں تو میرے دل میں بھی شدید خوف پیدا ہوا اور مجھے سارے خواب یاد آئے۔ میں نے اسی دن علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کیا ابھی میں نے صبح وشام یَاقَھَّارُ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھا۔ پھر ایک دن مجھے نماز کے دوران آواز آئی کہ کوئی کہہ رہا تھا کہ ”میں تمہیں طلاق دیتا ہوں“ اس نے اس طرح تین مرتبہ کہا۔ اس دن کے بعد وہ عجیب وغریب خواب مجھے نہیں آئے۔ الحمدللہ!

یَاقَھَّارُ سے برسوں کا جادو ختم

(س، ا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ تین سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ خاص طور پر ”جنات کا پیدائشی دوست“ کا کالم میرا پسندیدہ ہے۔ اس میں موجود وظائف واقعی تیر بہدف ہوتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! مجھے کافی عرصہ سے جادو کا مسئلہ رہا ہے‘ میں نے علامہ لاہوتی صاحب کے کالم سے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ صبح وشام گیارہ گیارہ تسبیح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھا اور ساتھ سارا دن کھلا یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کیا جس سے مجھے برسوں بعد آرام سے نیند آئی اور طبیعت میں بہت سکون محسوس ہوا۔ اب جب میں سارا دن گھر میں کھلا یَاقَھَّارُ پڑھتی رہتی ہوں تو مجھے کسی عورت کے چیخنے اور رونے کی آوازیں گھر کے مختلف کونوں سے آتی ہیں لیکن میں نے پڑھنا نہیں چھوڑا اور دن بدن میری طبیعت میں بہتری آتی جارہی ہے۔

کلمہ کے نصاب سے دعائیں قبول

(ا، ق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالہ عبقری کی دو سال سے قاری ہوں‘ اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر آپ کو اللہ جزائے خیر دے۔ علامہ لاہوتی صاحب کی میں بہت ممنون ہوں‘ میرے لیے ان سے دعا کرائیں۔ رسالے میں جو دعائیں لکھی ہوتی ہیں وہ میں اکثر کرتی رہتی ہیں۔ مگر جب سے علامہ لاہوتی صاحب کے کالم میں کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کیا اس وظیفہ نے مجھے سب وظیفوں سے بے نیاز کردیا ہے۔ میں نے جب سے کلمہ کا نصاب کرنا شروع کیا ہے مجھے الحمدللہ روز بروز بہت زیادہ فائدہ ہورہا ہے۔ میں جو دعا مانگتی ہوں قبول ہوجاتی ہے‘ جو اپنے لیے چاہتی ہوں مجھے مل جاتا ہے۔ اب تو مجھے سچے خواب نظر آنا شروع ہوگئے ہیں۔ میرے چھوٹے موٹے کام بہت جلد پورے ہوجاتے ہیں۔ میرے گھر میں پہلے لڑائی جھگڑے بہت ہوتے تھے اب گھر میں سکون ہی سکون ہے۔

شوگر کا قدرتی جڑی بوٹیوں سے خاتمہ

ھوالشافی: کچور آدھی چھٹانک‘ چرائتہ آدھی چھٹانک‘ کوڑ آدھی چھٹانک‘ تمہ آدھی چھٹانک‘ کالی مرچ دو ماشہ۔ نسخہ کو کونڈی میں کوٹ لیں۔ آٹھ دن صبح دوپہر شام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ آدھا چائے کا چمچ دوائی کھائیں۔ شوگر کا ٹیسٹ دوائی شروع کرنے سے پہلے کروائیں۔ آٹھ دن دوائی استعمال کرنے کے بعد پھر شوگر کا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر شوگر باقی ہو تو مزید آٹھ دن صرف صبح وشام کھائیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

(محمد وارث‘ راولپنڈی)

اولاد نرینہ کی خواہشمند عورت کو چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کے پیدا ہونے تک اسم یَاوَاحِدُ کو 1900 مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے اور ہر روز سجدہ ریز ہو کر اللہ سے اولاد نرینہ کیلئے دعا کرے۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 61

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیئے

بتالیسویں صفحہ کی ہدایت: اس کے بتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ فجر کی نماز سے پہلے رزق تقسیم ہوتا ہے۔ **تینتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے تینتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ عشا کی نماز پڑھنے سے زندگی میں چین وسکون اور نسلوں کے دل جڑتے ہیں۔ **چوالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے چوالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چاشت کی نماز ہمیشہ اللہ پاک کے رزق اور برکت کے وعدوں کو یاددہانی کرانے کا ذریعہ بنتی ہے۔ **پینتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے پینتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ دل کی دنیا جب بھی اجڑ جائے اور بگڑ جائے تو یاد رکھ! اس وقت تجھے درود شریف کام آئے گا۔ **چھیالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھیالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کھانے کے بعد ہاتھ دھونے سے پاکیزگی اور رزق کی برکت ضرور مل کر رہے گی۔ **سینتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے سینتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ گھر میں سلام کرنے سے اللہ پاک راحت کے دروازے کھولتا ہے۔ **اڑھتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے اڑھتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ روزانہ ایک مسکین تیرے گھر سے ضرور کھائے۔ ورنہ فاقے تیرے مقدر ہو جائیں گے۔ **انچاسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے انچاسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ایسے ضرورت مند کو تلاش کر جو سوال نہ کر سکے۔ **پچاسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچاسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آنکھوں کی روشنی چاہتا ہے تو اندھیروں والی نمازیں پڑھا کر۔ **اکاون صفحہ کی ہدایت:** اس کے اکاون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ جسم کی صحت چاہتا ہے کھانا اس وقت کھا جب بھوک بے چین کر دے۔ **باون صفحہ کی ہدایت:** اس کے باون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ سارا خزانہ تیرے لیے اور تو خزانہ کیلئے۔۔۔ **ترپن صفحہ کی ہدایت:** اس کے ترپن صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ لیکن ایک بات یاد رکھنا اس خزانے کا حقیقی مالک وہی بنے گا جو ہماری ہدایات پر عمل کرے گا۔ **چوون صفحہ کی ہدایت:** اس کے چوون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیری نسلوں میں ایک شاہسوار پیدا ہوگا۔ خیال کرنا بدکاری سے نسلیں ناپاک نہ کرنا۔ **پچپن صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچپن صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تجھے ایک بار راستے میں ایک مجذوب ملے گا اسے پاگل سمجھ کر نظر انداز نہ کرنا۔ **چھپن صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھپن صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ یہاں سے فارغ ہونے کے بعد تیرے دونوں کانوں میں کھجلی ہوگی اسے کھجانا نہیں یہ دراصل دل کے برتن کے بھرنے کی علامت ہے۔ **ستاون صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستاون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اگر کبھی رات کو تو الو کی آواز سن لے تو فوراً اعوذ باللہ من شیطن ارجیم پڑھنا اور بائیں طرف تین بار تھوک دینا۔ **اٹھاون صفحہ کی ہدایت:** اس کے اٹھاون صفحہ پر لکھا ہوا تھا کہ غریب مسلمانوں کی طرفداری کرنا چاہے وہ بظاہر ظالم ہی کیوں نہ ہوں؟ **انسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے انسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ غریب مسلمانوں کے نقصان کو برداشت کرنا کیونکہ ان کا نقصان تیرے نفع میں جائے گا۔ **ساٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے ساٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ وقت تیرا دشمن ہے اگر تو نے اس کو نہ پکڑا تو یہ تیرے ایسے دشمن کے پاس جائے گا جس سے تجھے دکھ ہوگا۔

اکسٹھ صفحہ کی ہدایت: اس کے اکسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ضروریات زندگی کو کم کرنا ورنہ خواہشات سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ **باسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے باسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اپنی مرادوں میں بامراد رہنے کیلئے بہن بھائیوں کو کبھی نہ بھولنا۔ **تریسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے تریسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اس خزانے کے ملنے کے بعد تو حقیقی دولت مند ہے حقیقی دولت مندی کے حصول کیلئے تجھے سو فیصد عاجز بننا پڑے گا۔ **چونسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے چونسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ہم نے یہ خزانہ ایک متکبر کو دینا چاہا شاید وہ عاجز بن جائے لیکن اس کی سوچ ہی غلط تھی۔ **پینسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے پینسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ یہاں سات طاقتور بڑے جنات رہتے ہیں ہر پیر اور جمعہ کے دن ان کو گوشت ضرور دیتے رہنا۔ ان کی خوراک کا خیال رکھنا۔ **چھیاسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھیاسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ حقیر سے حقیر کو تو حقیر نہ سمجھنا ورنہ تو حقیر ہو جائے گا۔ **سرسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے سرسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کسی علت اور بُری عادت میں مبتلا انسان کیلئے تنہائی میں دعا ضرور کرنا۔ اس عمل سے تیری نسلیں بچ جائیں گی۔ **ارسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے ارسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ خلوص یہ نہیں کہ خلوص کے بدلے خلوص بلکہ غیر مخلص سے بھی خلوص کر۔ **انہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے انہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آ تجھے ایک نور کی کرن بتاؤں کہ سوتے ہوئے مراقبہ موت سے سو۔ **ستر صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیرا دل کبھی بھی عبادت سے نہ بھرے اگر ایسا ہو گیا تو اس دن تو مُردوں میں شمار ہوگا۔ **اکہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے اکہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ پاکیزگی یہ بھی ہے کہ غیر پاکیزہ لوگوں کے ساتھ تو پاکیزگی اختیار کر۔ **بہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے بہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیری شفقت اور محبت سب کیلئے عام ہو بارش کی طرح۔ **تہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے تہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اس خزانے میں سے سات مٹھیاں بھر لینا ایک مٹھی چیونٹیوں کے بلوں میں ڈال دینا۔ **چوہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے چوہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ دوسری مٹھی شیر کی کھچار میں ڈال دینا۔ **پچہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیسری مٹھی چوہے کی بل میں ڈال دینا۔

چھہتر صفحہ کی ہدایت: اس کے چھہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چوتھی مٹھی سانپ کے بل میں ڈال دینا۔ **ستتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ پانچویں مٹھی

نیولے کی بل میں ڈال دینا۔**اٹھہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے اُٹھہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چھٹی مٹھی گوہ کی بل میں ڈال دینا۔ **اناسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اناسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ساتویں مٹھی چیل کے گھونسلے پر رکھ دینا۔**اسیّ صفحہ کی ہدایت:** اس کے اسیّ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تو حیران ہے کہ یہ سب موتی ضائع گئے نہیں تو۔۔۔۔ یہ دراصل کچھ حق داروں کا حصہ ہے جو وہ آ کر لے جائیں گے۔**اکیاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اکیاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ خزانہ بانٹنے سے کبھی ختم نہیں ہوا ہاں چھپانے سے ضرور ختم ہوتا ہے۔**بیاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے بیاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ پھر اگر تیرا دل سخاوت میں اور مائل ہو تو ایک راز تجھے اور بتاتے ہیں اس راز میں تیرے لیے بہت بڑے دروازے کھلے ہیں وہ راز یہ ہے کہ تو۔۔۔۔**تراسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے تراسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چودھویں رات میں دریا کے کنارے جا اور چاندنی رات میں ستر باندھ کر اکتالیس ڈول لے اور اس سے نہا اور ہر ڈول کو جسم پر بہاتے ہوئے اللہ سے توبہ کر کہ یااللہ! میرے جسم سے سارے کے کالے عیب دھودے۔

چوراسی صفحہ کی ہدایت: اس کے چوراسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ قیامت کے دن سرخرو رہنے کیلئے تجھے اپنی زندگی کو پہلے سے تیار رکھنا ہوگا سجدوں کی طاقت سے۔۔۔

پچاسی صفحہ کی ہدایت: اس کے پچاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ بیوی کے لیے شفیق بن جا۔نسلوں میں راحت پائے گا۔

چھیاسی صفحہ کی ہدایت: اس کے چھیاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کبھی دولت کی وجہ سے تکبر آ بھی جائے تو گھر میں اترا لینا اور وہ بھی تنہائیوں میں پھر بہت لمبی توبہ کرنا۔**ستاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ لوگوں میں اور مجمع میں کبھی نہ اترانا۔کوئی اتراتا ہو تو اس سے سبق حاصل کرنا۔**اٹھاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اٹھاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اپنی تسبیح کو مضبوط رکھنا تجھے جو خزانہ ملا ہے تسبیح اور مصلے کی وجہ سے ملا ہے۔کبھی اس تسبیح اور مصلے کو نہ بھولنا۔

انانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے انانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کچھ لوگ نامراد سے بامراد بنتے ہیں تو بھی انہی میں سے تھا سدا بامراد رہنے کیلئے تجھے اپنے غریب رشتے داروں کو نہیں بھولنا چاہیے۔**نوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے نوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے ایک دفعہ چیونٹی سے پوچھا تجھے رزق کہاں سے ملتا ہے؟ کہنے لگی: یاغنی پڑھنے سے۔

اکانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے اکانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے چڑیا سے بہت لمبی باتیں کیں اور چڑیا سے پوچھا تیرے اندر اتنا صبر کہاں سے آیا؟ کچھ بھی تیرے پاس نہیں لیکن تو ہر وقت ہری بھری رہتی ہے کہنے لگی: یَاغَفَّارُ کثرت سے پڑھتی ہوں۔**بانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے بانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے شیر سے سرگوشی کی کہ تجھے ہمیشہ تازہ اور گرم خون اور گوشت ملتا ہے اس کی وجہ؟ آنسو بہا کے اور آہستگی سے کہنے لگا یَاتَوَّابُ میرا وظیفہ ہے۔

ترانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے ترانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے بلی کو بہلایا گود میں بٹھایا اپنے قریب کیا اور پھر اس کو رازوں کی دنیا پر لایا اور یہی سوال کیا کہ تیرا جسم کیسے پلتا ہے؟ کہنے لگی: یَاحَقُّ کہنے سے۔**چورانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے چورانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کتا خونخوار سہی۔۔۔! لیکن رب کی مخلوق میں سے ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تو دھتکارا بھی جاتا ہے لیکن تیرا جسم اور پیٹ سدا بڑھتا ہے وجہ۔۔۔۔؟؟؟ غرا کے کہنے لگا کہ میری مٹی میں ''**ھو**'' کا مزاج ہے۔بس اس لفظ نے میری ضروریات پوری کی ہیں۔**پچانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ رات کے اندھیرے نے مجھے ایک راز بتایا جو مجھے دیکھ کر ڈر جاتا ہے اس کی قبر میں' میں نہیں پہنچتا جو مجھے دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور گناہ میں مائل ہوتا ہے میں اس کی قبر میں ضرور پہنچتا ہوں۔**چھیانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھیانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ دن کی روشنی سے میرے راز و نیاز چلتے رہتے ہیں' ایک بار میں نے پوچھا دن تجھے روشن کیوں کیا گیا؟ کہنے لگا: میں سارا دن **جل جلالہٗ** پڑھتا ہوں جس دن یہ پڑھنا چھوڑ دیتا ہوں' میں ہی اندھیرا ہوجاتا ہوں۔**ستانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے ماں کے قدموں کو چوما حیران ہوا؟ مجھے قدموں کے نیچے فرشتے کی خوشبو آئی۔اب سمجھ آئی کہ واقعی ان قدموں سے سب کچھ ملتا ہے۔

اٹھانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے اٹھانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے ماں کے چہرے کو پیار سے گھورا اس کے چہرے میں حوروں کا حسن نظر آیا۔**ننانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے ننانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ شعور بولا کہ اپنے دل کو کبھی آزاد نہ چھوڑو کسی کے حوالے کرو ورنہ دل بھٹک اور بہک جائے گا۔**سو صفحہ کی ہدایت:** اس کے سو صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میری طبیعت جب بھی بغاوت پر مائل ہوئی میں نے ہمیشہ قبرستان کا رخ کرلیا۔ پرانی ویران قبر کے قریب بہت دیر بیٹھ کر بہت دیر رویا' مجھے فائدہ ہوا۔**ایک سو ایک صفحہ کی ہدایت:** اس کے ایک سو ایک صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آزاد بندوں کا رویہ آزادی نہیں ہوتی بلکہ اس آزادی کے ذریعے ایک انوکھا راز کھولنا ہوتا ہے اور وہ راز یہ ہے کہ اپنے دل کو اللہ کے سامنے قیدی بنالے۔۔۔۔!!!

سورۂ مزمل کے کچھ کمالات: خزانہ کیا تھا کہ اس میں بڑے بڑے بادشاہوں کے خزانے بھی چھوٹے پڑجائیں اور بڑی بڑی حکومتیں اور طاقتیں بھی اس کے سامنے ہیچ ہوجائیں لیکن اصل بات یہی ہے جس کو جتنی چیز ملتی ہے اس کا برتن اتنا بڑا ہوتا ہے اور اس کی وسعت اتنی عظیم ہوتی ہے۔خزانے میں دراصل برکت بھی اس وقت پڑے گی جب اس کے ساتھ سورۂ مزمل کی تاثیر اور طاقت ہوگی اور سورۂ مزمل کیا ہے اگر آپ کہیں تو میں اس کے کچھ کمالات آپ کو بتاتا چلوں اس میں تاثیر ہے' اس میں تسخیر ہے' اس میں کمال ہے' اس میں محبت ہے' اس میں ہیبت ہے' عظمت ہے' کبریائی ہے اور تمام بڑے بڑے فرشتوں کی پیاری سورت سورۂ مزمل کے پڑھتے ہی ایک خاص نور جو نیلے رنگ کا ہوتا ہے واضح رہے کہ قارئین! آپ نے دیکھا ہوگا کہ اکثر کوئی عمل نیلے رنگ کے دھاگے کے ساتھ گرہیں دیکر گلے میں ڈالا جاتا ہے' دراصل اس نیلے رنگ سے نیلی شعاعیں نکلتی ہیں اور یہ نیلی شعاعیں جادو' بندش' بیماریاں' پریشانیاں' مسائل' مشکلات' الجھنیں' رکاوٹیں' سفلی اور بدنظر کے تمام بُرے اثرات کا سوفیصد توڑ ہے۔بالکل اسی طرح جب انسان سورۂ مزمل پڑھتا ہے ایک خاص نیلے رنگ کا نور اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جتنا زیادہ پڑھتا جاتا ہے اتنا نور نکلتا جاتا ہے اور اتنا نور میں طاقت اور تاثیر بڑھتی جاتی ہے' بس یہی طاقت اور تاثیر ہی ہوتی ہے جو انسان کے اندر کی غلاظت اور کثافت کو دور کرتی ہے۔**جادو کیا ہے؟:** جادو کیا ہے؟ کالے جنات' کالی دنیا اور کالی چیزوں کے مخالف ردعمل کا نام جادو ہے۔یعنی ایک بندہ کچھ ایسے لفظ بیٹھا پڑھ رہا جن لفظوں کے اندر کالی دنیا ہے اور شیطانی طاقت اور تاثیر ہے وہ لفظ مخالف بن کر اس بندے کو مختلف شکلوں میں ستاتے ہیں اور مختلف شکلوں میں پریشان کرتے ہیں تو اسی چیز کا نام جادو ہے۔سورۂ مزمل اس کا سوفیصد علاج ہے۔اور سوفیصد حل ہے اور سوفیصد طاقت اور تاثیر ہے۔(جاری ہے۔)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

ظالموں کے ظلم اور قہر سے بچنے کا عمل: جو شخص روزانہ صبح وشام 226 مرتبہ اسم اَلْجَبَّارُ کو پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ ظالموں کے ظلم اور قہر سے محفوظ رہے گا۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 62

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہئے

سورۂ مزمل کی طاقت وتاثیر: جب بھی ہم سورۂ مزمل کی طاقت اور تاثیر پر نظر ڈالتے ہیں ہم اتنا گہرائی میں چلے جاتے ہیں کہ سمندروں کے نیچے تہہ میں رہنے والے جنات پر بھی یہ سورۂ مزمل اثر کرتی ہے اور سورۂ مزمل ایسے جنات جو خزانوں پر قابض ہوتے ہیں یا نگران ہوتے ہیں ان کو دوست موافق اور مخلص بناتی ہے اور ان سے محبت اور پیار بڑھاتی ہے۔ سورۂ مزمل زندگی ہے' روشنی ہے' محبت ہے' پیار ہے' راستہ ہے' منزل ہے' راہ ہے' خوشی ہے' عظمت ہے' عروج ہے' کمال ہے' ولولہ ہے' فرشتوں کا ساتھ ہے' نیک جنات کی محبت اور ان کا ساتھ اللہ کی رضا اور اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی ہے۔ **انوکھے رمضان کی زندگی کے تجربات:** میری رمضان کی مصروفیات کچھ ایسی رہیں کہ زندگی ان مصروفیات میں بس کھوئی رہی' ایک تو ہمارا اپنا رمضان روزے' تراویح' ذکر اور تلاوت کے معاملات پھر جنات کا رمضان' جنات کا رمضان جیسے کہ میں نے پہلے بھی اس کا تذکرہ کیا واقعتاً بہت انوکھا ہوتا ہے اور اس انوکھے رمضان کی زندگی میں میں نے بہت تجربات دیکھے' جنات چور بھی ہوتے ہیں' ڈاکو بھی' بدکار بھی' لیکن آخر سب تو ایسے نہیں ہوتے ان میں ایسے جنات بھی ہوتے ہیں جو اولیاء جنات ہیں' زندگی میں ہر قسم کے جنات سے میرا واسطہ پڑا اور سب جنات نے مجھے اپنے اپنے رنگ دکھائے۔ **غریب جن کا کھانا اور برتن چور:** ایک دفعہ ایک جناتی سفر میں میرے ساتھ کھانے میں ایک جن شریک تھا' ایک غریب جن کا کھانا تھا اس نے سادہ سی چیزیں پکائی ہوئی تھیں کیونکہ اسے پتہ ہے کہ مجھے سادہ چیزیں' سادہ زندگی' سادہ لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اور سادہ انداز اختیار کرنے والے کی دوستی شروع سے پسند ہے۔ **کھانے کے ساتھ برتن بھی کم:** وہ جن میرے ساتھ بیٹھا کھانا کھا رہا تھا' میں نے محسوس کیا کہ وہ کھانا بہت تیزی سے کھا رہا اور بہت زیادہ کھا رہا۔ میں حیران بھی ہوا۔۔۔لیکن میں نے زیادہ اس کا احساس نہ ہونے دیا لیکن احساس میں مجھے ایک احساس ضرور ہوا کہ تھوڑی ہی دیر میں برتن کم ہونا شروع ہوگئے' برتن مہنگے نہیں تھے میں نے سمجھا شاید میزبان دسترخوان سمیٹ رہے ہیں کیونکہ میرے علاوہ تیس چالیس جنات اور بھی تھے میں کھانا کھا چکا تو میرے ساتھ میزبان جن باتیں کرنے لگا' باقی سب جنات اُس جن سمیت جا چکے تھے۔ **ایک چور جن:** مجھے کہنے لگے آپ نے محسوس کیا کہ یہ جن کون تھا؟ میں نے کہا نہیں' میں نے کوئی خاص توجہ نہیں دی۔ کہنے لگے یہ دراصل ایک چور جن تھا' چونکہ ہمارے رشتہ داروں میں شامل تھا اور میں صلہ رحمی کے طور پر اس کو بلا کر لایا ہوں لیکن اس نے اپنا کام پھر بھی کر دکھایا میرے کئی برتن چوری کرکے لے گیا۔ **جنات کے ہاں بھی چور:** میں نے دانستہ ایک سوال کیا اچھا۔۔۔! کیا آپ کے ہاں بھی چور ہوتے ہیں؟ اس نے ٹھنڈی آہ بھری اور کہنے لگے شاید پوری تاریخ انسانیت میں اتنے چور نہیں ملے اور نہ ہونگے اور آئندہ آئیں گے بھی نہیں جتنے کہ جنات میں چور ہوتے ہیں۔ چوری کے لیے نظر نہ آنا ضروری ہے اور چوری کے لیے حجاب ضروری ہے' انسان چوری کے لیے سو طریقے اختیار کرتے ہیں اور جنات کو خود طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت نہیں' وہ تو خود نظر نہ آنے والی مخلوق ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی چوری آسان ہوتی ہے اور انہیں چوری میں زیادہ تقویت ملتی ہے۔ **صرف سونا چوری کرنے والا جن:** کہنے لگے: ہمارے قبیلے میں ایک چور تھا جو انسانوں کا صرف سونا ہی چوری کرتا تھا' اس کے پاس سونا رکھنے کی جگہ نہیں ہوتی تھی اور حتیٰ کہ بادشاہوں کے محلات اور پرانے خزانوں سے سونے کے بڑے بڑے برتن جن میں ہیرے جواہرات لگے ہوتے تھے چوری کرکے لاتا تھا' وہ ساری زندگی جھونپڑی میں رہا اور حیرت انگیز بات یہ ہے وہ زیورات سونے کے برتن مال ودولت' جواہرات اتنی رقم پیسہ اس کے کام نہ آیا۔ وہ کھانے پینے میں اوڑھنے بچھونے میں ہمیشہ سادہ زندگی اختیار کیے ہوئے تھا اور میں حیران ہوتا تھا۔ **جس کے پاس بھی وہ سونا گیا دکھی رہا:** اس کے مرنے کے بعد وہ سارا زیور اس کے خاندان والوں نے ایسے بانٹا کہ جیسے چھینا جھپٹی سے بانٹتے ہیں اور اس کی زندگی میں کبھی میں نے سکھ نہیں دیکھا تھا اور ان زیورات کو پانے والے کی زندگیوں میں سکھ میں نے اب بھی نہیں دیکھا اور کیسے سکھ دیکھ سکتا تھا کہ لوگوں سے چھینا ہوا مال اور لوگوں سے چھینی ہوئی دولت آخر اس کو کیسے سکون دے سکتی تھی؟ اب عالم یہ ہے کہ جن جن لوگوں کے پاس وہ مال گیا ہے ان لوگوں میں جھگڑے' لڑائیاں' پریشانیاں' بربادیاں اور نامعلوم کیا سے کیا۔۔۔؟ **میں خود بھی چور تھا:** پھر خود اپنا تجربہ بتانے لگے کہ پہلے میں خود بھی ان میں سے ہی تھا اور میں بہت کھاتا پیتا مال دار تھا لیکن وہ سارا مال وہی چوری کا مال تھا۔۔۔!

شامی بزرگ اور میرے چچا جان: شام میں ایک بزرگ تھے میرے چچا ان کے پاس آتے جاتے تھے' بڑے اللہ والے تھے' عربی بولتے تھے' عرب تھے اور اہل بیتؓ کی آل میں سے تھے۔ میرے چچا ان کے پاس بہت زیادہ آتے جاتے تھے' ایک دفعہ میرے چچا زبردستی مجھے لے گئے' ان کے ہاں گیا' ان کی زندگی بہت عالیشان تھی' بہت بڑا محل نما مکان اعلیٰ لباس' اعلیٰ برتن اعلیٰ کھانے' خادم' غلام' گھوڑے' سواریاں' میں حیران ہوا۔۔۔۔! میں نے اپنے چچا سے کہا چچا: یہ تو بزرگ معلوم نہیں ہوتے یہ تو دنیا دار انسان سرمایہ دار شخص ہیں۔ میرے چچا نے کوئی جواب نہ دیا جب میں ان کی خدمت میں پہنچا تو مجھے دیکھ کر مسکرائے۔۔۔۔!!!

دولت اللہ کی نعمت: کہنے لگے آپ نے سچ کہا: میں دنیا دار آدمی ہوں' سرمایہ دار ہوں بلکہ دنیا دار کمینہ لیکن۔۔۔آپ کو علم نہیں یہ دولت مجھے ورثے میں ملی ہے اور دولت کا اظہار اس لیے کہ غریب آکر مجھ سے سوال کریں' اور اس کا اظہار اس لیے کہ اللہ کی نعمتوں کا اظہار ہو جو اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے پھر انہوں نے مال دار صحابہؓ' مال دار اہل بیتؓ' مال دار انبیاءؑ، مال دار اولیاءؒ کہ جن کے پاس مال و دولت اور جواہرات کا ڈھیر ہوتا تھا کا بہت تذکرہ کیا مجھے اپنی سوچ پر شرمندگی ہوئی۔ **میری زندگی میں انقلاب:** میں تیرہ

جنت میں داخلہ: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص ہرفرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت روکے گی۔ (رواہ النسائی)

دن وہاں اپنے چچا کے ساتھ رہا‘ بس وہ تیرہ دن کیا تھے‘ میری زندگی میں انقلاب آگیا اور میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہوگئے‘ میری سوچیں بدلنا شروع ہوگئیں‘ میری عقل‘ میرا شعور اور میرے دلوں کے رازوں میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی حالانکہ انہوں نے مجھے کوئی وظیفہ کوئی تسبیح نہیں بتائی تھی‘ ان کی زندگی میں مسلسل دولت‘ مال بہت بڑا کاروبار بہترین بزنس لیکن نامعلوم کیا تھا۔ **سچے دل سے خدمت کریں تو سچی راہیں کھلتی ہیں:** چند دنوں کے بعد مجھے انہوں نے ایک چھوٹا سا وظیفہ بتایا بس ایک بات بار بار کہی یہاں کچھ دن رہو مجھے پھر محسوس ہوا کسی اللہ والے کی صحبت میں اگر سچے دل سے رہا جائے (وہ میزبان جن جس نے مجھے باصرار کھانے پر بلایا تھا یہ بات کرتے ہوئے رو رہا تھا اور روتے روتے اس کی ہچکی بندھ گئی) میں اس بات کو پھر دہراؤں گا کہ سچے دل سے اللہ والے کی خدمت کی وجہ کیا ہوتی کوئی انسان اگر سچے دل سے کسی اللہ والے کی صحبت یا خدمت میں رہے تو سچے دل سے سچی راہیں اور سچے راستے کھلتے ہیں۔ **جذبہ و تڑپ کے بغیر منزل نہیں ملتی:** اگر انسان کسی سچی ہستی کے ساتھ بہت عرصہ بھی رہے اور دل میں وہ تڑپ نہ ہو اور دل کے اندر وہ جذبہ نہ ہو جو ہونا چاہیے تو وہ کبھی وہ راستے اور منزل کو نہیں پاسکے گا بلکہ ہروقت شکوہ ہی کرتا رہے گا کہ فلاں میں یہ غلطی‘ خامی اور نقص تھا۔ کہنے لگے: میں وہاں تیرہ دن رہا لیکن تیرہ دن رہا ایسے جیسے لوہا مقناطیس کے ساتھ چپکا رہتا ہے میں مرشد کی موجودگی اور غیر موجودگی میں ان کی خانقاہ سے چپکا رہا۔۔۔ **ذکر استغفار:** بس وہاں موجود ہوتے تھے تو ان کی محفل میں بیٹھتا اور اگر موجود نہیں ہوتے تو وہاں کی خدمت میں لگا رہتا اور عجیب بات یہ ہے کہ مجھے وہاں کی خدمت میں مزہ آتا تھا‘ شیخ نے مجھے جو ذکر بتایا تھا فرمایا کہ بس تم صرف اور صرف استغفار کرتے رہو‘ میں سارا دن استغفار کرتا اور مجھے پچھلی زندگی کا ایک ایک حرف ایک ایک لمحہ ایک ایک لفظ ایک ایک قدم یاد آتا اور میں روتا‘ میری تسبیح کے دانے بھی گرتے اور آنسو بھی گرتے اور میں مسلسل استغفار پڑھتا رہا‘ وہ میزبان جن ٹھنڈے پانی کے گھونٹ پینے کے بعد پھر اپنی بات میں شروع ہوگیا اور وہ کہنے لگا میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہوئے۔ **اب زندگی کی سوچوں اور عمل کو بدلنا ہے:** تیرہ دن کے بعد میں اپنے گھر آگیا اور میں نے فیصلہ کیا کہ سب سے پہلے تو چوری شدہ مال میں نے واپس دینا ہے دوسرا فیصلہ کیا کہ میں نے اپنی زندگی سوچوں شعور کو بدلنا ہے‘ اپنے عمل کو بدلنا ہے‘ ایک چیز کا مجھے احساس ہوا کہ استغفار نے مجھے بہت کچھ دیا‘ مجھے ندامت میں مزہ آنے لگا اور میں نے جن جن لوگوں کے گھروں سے چوریاں کی تھیں ان کے گھر چپکے سے چیزیں رکھ کے آیا اور بہت سی چوریاں میں خود استعمال کرچکا تھا۔ **نیت کا اثر‘ رزق میں برکت:** میں نے فیصلہ کیا میں نے وہ ساری چیزیں واپس کرنی ہیں‘ نامعلوم میری نیت کا اثر پڑا میرے رزق میں برکت آنا شروع ہوگئی اور میری زندگی میں خیریں بڑھنا شروع ہوئیں اور میں آہستہ آہستہ ایک چھوٹے سے کاروبار کی طرف بڑھا اب اللہ کا فضل ہے کہ میری گزارے سے زیادہ روزی ہوجاتی ہے اور میں ہر مہینے اس میں سے بچا کر ایسے لوگ جن کا مال یا چیزیں میں نے چوری کیں وہ کمیاں بھی میں اسی مال سے پوری کررہا ہوں۔ **مجھے استغفار سے عشق ہے:** مجھے استغفار سے عشق ہے‘ مجھے استغفار سے محبت ہے‘ کوئی مجھے کہے کہ دنیا کے سارے خزانے لے لے اور استغفار چھوڑ دے میں ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ کیوں۔۔۔؟ استغفار نے مجھے روح کی دولت دی‘ دھن کی‘ من کی‘ تن کی دولت دی ہے‘ میں استغفار کرنے سے بہت ساری بیماریوں سے نکل آیا ہوں‘ میں استغفار کرنے سے بہت سی مصیبتوں سے نکل آیا ہوں اور سب سے بڑی مصیبت گناہوں کی مصیبت ہے اور زندگی میری ایسے انداز سے آگے نکل گئی کہ مجھے احساس نہ ہوا۔ میں اپنی زندگی میں مایوس سے مایوس تر ہورہا تھا لیکن میں مایوسیوں سے نکل کر اس شامی درویش کی برکت سے ایسی راہوں پر آیا ہوں کہ جو راہیں آج اس بات کی دلیل ہیں کہ آپ آج میرے دسترخوان پر بیٹھے ہیں۔ **اللہ والے کی صحبت اور استغفار کا کمال:** اب میری کوشش ہوتی ہے کہ اپنے دسترخوان پر چوروں‘ بدکاروں‘ ڈاکوؤں کو بلاؤں‘ وہ چور‘ وہ بدکار‘ وہ ڈاکو وہ سب آتے ہیں‘ میں حسب توفیق انہیں کھلاتا ہوں‘ میری کئی عرصے سے خواہش تھی آپ میرے دسترخوان پر آئیں اور رمضان المبارک میں آئیں اور اپنے دسترخوان پر میں آپ کو سحری کراؤں اور ان لوگوں کو بھی بلاؤں‘ وہ لوگ جو میرے ساتھ تھے‘ ان میں اکثریت چور‘ ڈاکو‘ بدمعاش‘ بدکار تھے ان میں سے اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جن کی زندگی آہستہ آہستہ بدل گئی ہے میں بے شمار لوگوں کو اس شامی بزرگ کے پاس لے جاتا ہوں‘ وہ بہت بوڑھے ہوگئے ہیں‘ ان کی ملاقات بہت کم ہے لیکن ہم ہفتوں وہاں ٹھہرتے ہیں‘ کبھی کبھی ان کی ملاقات اور دیدار ہوجاتا ہے اور یوں میں اپنی زندگی میں ایک ایسی تبدیلی لاچکا ہوں کہ میں سمجھتا ہوں میری تبدیلی میں ایک اللہ والے کی صحبت جو سب سے پہلی چیز ہے اور سب سے اہم اور ضروری چیز ہے اور دوسرا استغفار! **استغفار سے اتنی برکت‘ کمال کہ میں خود حیران۔۔۔!** اب میں نے ان سب کو استغفار پر لگایا ہوا ہے جس جس کو بھی استغفار پر لگایا ہوا ہے‘ وہ سب کامیابی کی اعلیٰ راہوں پر‘ برکتوں میں‘ رحمتوں میں‘ خوشیوں میں‘ کامیابیوں میں‘ عزت اور شان و شوکت میں ایسے بڑھ رہے ہیں کہ خود میری عقل حیران ہے اور میں خود پریشان ہوں‘ اتنی برکت‘ اتنا کمال‘ اتنی وسعت اتنی کامیابی اور اتنی عزت۔۔۔ میں حیران ہوں اور ہاں بہت حیران ہوں۔۔۔! اور اتنا حیران ہوں کہ میری حیرانی سنبھالی نہیں جاتی اور ہاں میں تذکرہ کردوں شامی بزرگ نے کونسا استغفار بتایا ہوا ہے وہ ہے **اَللّٰھُمَّ غْفِرْلِیْ** بس میں اسی کو پڑھتا ہوں اور پڑھتا ہوں اور پڑھتا ہوں اور لاکھوں پڑھتا ہوں۔۔۔! میرا ایک چور جن جو کہ پرانا دوست تھا وہ مجھے کہنے لگا کہ میں نے جب سے استغفار پڑھنا شروع کیا تو مجھ سے مال سنبھالا نہیں جاتا‘ رزق سنبھالا نہیں جاتا‘ برکتیں جو ہیں میری زندگی کو احاطہ کیے ہوئے ہیں‘ رزق جو ہے اللہ نے اتنا بڑھا دیا ہے کہ گمان نہیں کرسکا۔ مال میں‘ رزق میں‘ وسعت میں اتنا آگے نکل گیا ہوں کہ میری زندگی شاندار ہوگئی ہے۔ **میزبان جن کا بیٹا اور استغفار کے فضائل:** میزبان جن کہنے لگا آپ مجھے کبھی وقت دیں کہ آپ استغفار پر کچھ اپنے کلمات بیان کریں‘ میں نے ان سے وعدہ کیا کہ ضرور کبھی وقت دوں گا اور استغفار پر وہ کلمات بیان کروں گا جو اس کی تاثیر اور کمال میں اور خاص طور پر یہ چھوٹا سا استغفار بظاہر چھوٹا سا ایک لفظ ہے لیکن اس لفظ میں بہت کمال ہے۔ میزبان جن کا میں نے شکریہ ادا کیا کہ اسی دوران اس کا بیٹا آگیا موصوف قرآن کا حافظ ہے‘ سبزی کا کام کرتا ہے‘ شادی شدہ ہے‘ دو بیٹے ہیں‘ تیسرے بچے کی ابھی امید ہے‘ مجھے بہت محبت سے ملا‘ اپنے کاروبار سے واپس آیا تھا‘ جنات کے ہاں کاروبار صبح و شام‘ دن و رات ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے اوقات کا تعین کیا ہوا ہے میں نے ایسے ہی پوچھ لیا کہ حافظ صاحب آپ بھی استغفار کرتے ہیں یا نہیں۔ مجھ سے کہنے لگا کہ اس استغفار کی برکتیں اگر میں آپ کو بتاؤں تو پھر آپ اپنا سفر ملتوی کردیں گے واپس نہیں جائیں گے۔ آپ ہمارے ہاں کئی دن ٹھہریں گے خاص طور پر اس لفظ کے کمالات بتانا شروع کردوں۔ مجھے واپسی کی جلدی تھی‘ میں نے آنا تھا لیکن جلدی جلدی میں حافظ صاحب نے مجھے بتایا کہ میں جب بھی کوئی مشکل ہوتی ہے استغفار کرتا ہوں‘ میری منزل آسان مسئلہ حل اور مشکل دور ہوجاتی ہے۔ **(جاری ہے)**

حافظ صاحب کے استغفار پر بتائے ہوئے انوکھے کمالات آئندہ پڑھنا نہ بھولیں!

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب پڑھیے۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 63

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

وہ جن تھا یا ایٹم بم۔۔۔!: وہ سبزی فروش جن تو واقعی کوئی ایٹم بم نکلا۔ اس نے جب مجھے **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ** کے کمالات بتائے تو میری عقل دنگ رہ گئی۔ کہنے لگا: میں انسانی شکل بنا کر گھر سے نکلتا ہوں اور ہر جگہ جا کر سبزی بیچتا ہوں' مجھے یاد نہیں کہ آج تک کہیں میرا مال رکا ہو' کہیں مجھے پریشانی ہوئی ہو' کہیں میرے مسائل حل نہ ہوئے ہوں' مشکلات نے مجھے گھیرا ہو' پریشانی اور تنگدستی نے مجھے مایوس کیا ہو۔ مجھے قطعی کوئی فکر نہیں اور زندگی کے حالات نے مجھے اس سے پہلے بہت مایوس کیا ہوا تھا ظاہر ہے ہم سفید پوش لوگ ہیں' مہنگائی بہت زیادہ ہے۔ میں منڈی میں صبح صبح جاتا ہوں۔ انسان اور جنات دونوں کو سبزی اور پھل بیچتا ہوں۔ آپ سوچ نہیں سکتے میری سبزی کی مقدار کتنی ہوتی ہے اور میں کتنی زیادہ سبزی بیچتا ہوں۔ شاید ہی آپ کے انسانوں میں کوئی بڑے سے بڑا اسپر سٹور یا بڑے سے بڑا تاجر اتنی سبزی بیچ سکتا ہوگا۔۔۔!!! آپ ہرگز نہیں مانیں گے اور آپ پریشان ہوں گے کہ شاید میں جھوٹ بول رہا ہوں لیکن یہ سچ ہے کہ میں سچ بول رہا ہوں۔ **بس ایک کام۔۔۔!** بس میں ایک کام کرتا ہوں صبح اٹھتا ہوں اور ایک ہزار بار **اللھم غفرلی** پڑھتا ہوں لیکن اس وقت پڑھتے ہوئے مجھے دنیا جہان کی کوئی فکر نہیں ہوتی میں اللہ کے نام میں' اللہ کی محبت میں اور اپنے گناہوں کے اعتراف میں اتنا پاگل اور دیوانہ ہوتا ہوں اور اتنا مست ہوتا ہوں کہ پھر مجھے کسی چیز کی فکر نہیں رہتی اور ویسے رہنی بھی نہیں چاہیے حقیقت یہی ہے کہ میں دل کی دنیا اسی استغفار سے پاچکا ہوں۔ رزق کی دنیا' روح کی دنیا اور میرے حالات بہتر ہوئے ہیں اور زندگی میری بہتر سے بہترین ہوئی ہے اور پریشانیاں مجھ سے دور ہوئی ہیں۔ میں اپنی مشکلات میں اتنا گرا ہوا تھا کہ میرا جی چاہتا تھا کہ میں مرجاؤں۔ **مگر اب۔۔۔!!!** مگر اب میں مطمئن ہوں جب سے میں نے یہ استغفار شروع کیا۔ اب تو قدم قدم یہی کرتا ہوں ایک بار ایسا ہوا کہ میں نے آم بہت زیادہ لے لیے' مجھے علم نہیں تھا کہ آم مصالحے کے پکے ہوئے ہیں' دوپہر تک آموں کی شکل تبدیل ہونا شروع ہوگئی۔ مجھے پریشانی ہوئی بس پھر میں نے دل ہی دل میں استغفار بہت زیادہ پڑھنا شروع کردیا۔ استغفار پڑھنا تھا کہ نا معلوم کہاں کہاں سے انسان اور جن میرے پاس آنا شروع ہوگئے اور میرے آم آناً فاناً ایسے بکے ایسے بکے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ **ہر پریشانی و مصیبت کا حل صرف استغفار:** ایک دفعہ میں نے خربوزوں کا سودا کیا' اس شخص کے پاس خربوزے بہت زیادہ تھے ان میں پکے بھی تھے اور کچے بھی۔ سودا یہ طے ہوا کہ مال اس کے پاس رہے گا کیونکہ میرے پاس جگہ نہیں ہے اور پکے خربوزے میں ساتھ ساتھ لیتا جاؤں گا اور پیسے دیتا جاؤں گا کچھ پیسے میں نے اسے دے دیئے۔ وہ مال تقریباً سولہ سترہ دن چلنا تھا لیکن دو تین دنوں کے بعد اس کے تیور اور اس کا انداز بدلنے لگا۔ میں حیران ہوا کہ یہ کیا ہوگیا؟ مجھے کہنے لگا آپ نے جتنا مال لے لیا اس کے پیسے مجھے جتنے بنتے ہیں دے دیں باقی آپ جانیں اور آپ کا کام۔۔۔ ایک آدمی میرا یہ مال نقد رقم پر لینے کو تیار ہے' وہ انسان تھا اسے علم نہیں تھا کہ میں جن ہوں کیونکہ میں جب انسانوں سے سودا کرتا ہوں تو انسانی شکل میں بن کر جاتا ہوں۔ میں حیران بھی اور پریشان بھی ہوا کہ بیٹھے بٹھائے اس نے کیا بات کردی۔ میں نے اس کی منت کی کہ ایسا نہ کر ہمارا طے ہے اور زبان کی کوئی حیثیت ہوتی ہے لیکن وہ نہ مانا۔۔۔! میں اس سے اُس دن کا مال لے کر واپس آگیا اور پھر اس کا تصور کرکے میں نے **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ** پڑھنا شروع کردیا۔ سارا دن مال بھی بیچتا رہا اور پڑھتا بھی رہا حتیٰ کہ رات سوتے تک بھی یہی پڑھتا رہا۔ صبح اٹھا تو یہی پڑھتا رہا۔ صبح اور پھل سبزیاں بھی میں نے خریدیں ساتھ اس سے میں نے خربوزے بھی اٹھانے تھے' میں اُس کے پاس گیا تو وہ مجھے نہ ملا لیکن اس کے کارندوں نے مجھے خربوزے اٹھانے سے منع نہ کیا' میں خربوزے اپنی ضرورت کے پکے ہوئے اٹھا کر لے آیا کیونکہ طے یہ ہوا تھا کہ ساتھ ساتھ کھیتوں سے خربوزے آتے جائیں گے جو پکے ہوئے ہوں گے میں لوں گا اور جو کچے ہوں گے رکھے جائیں گے' ہوں گے سارے میرے لیکن حسب ضرورت لیتا جاؤں گا۔ دوسرے دن بھی میں یہی وظیفہ مستقل پڑھتا رہا' دوسرے دن پھر نہ ملا یا تو کسی کام سے ادھر ادھر ہوجاتا یا پھر دانستہ مجھ سے دور رہا۔ **سچ بتاؤ کون سا وظیفہ پڑھا۔۔۔!!!:** مجھے اس کی سمجھ نہ آئی' اس طرح تین چار دن کے بعد وہ مجھے ملا اس نے کسی قسم کی کوئی بات کی اور نہ کسی شکل میں کوئی رکاوٹ ڈالی' آخر کار میرا سودا مکمل ہوگیا اور میں اپنے سودے کو لے کر چل پڑا۔ اسی طرح جتنے دن طے تھے وہ پورے ہوگئے۔ میں نے اس کا سارا بل ادا کردیا۔ آخری دن جب میں جانے لگا تو اس نے مجھے ایک بات کہی جس دن میں نے آپ سے مال نہ دینے کی بات کہی تھی اور میں نے آپ کو سامان نہ دینے کا فیصلہ کرلیا تھا اور یہ میرا فیصلہ اٹل تھا لیکن پتہ نہیں میرا دل کیوں پریشان رہا؟ اور مجھے بخار ہوگیا' چند دن جو آپ سے میری ملاقات نہ ہوئی' میں بخار میں رہا' بخار تھا بھی نہیں لیکن تھا بھی۔۔۔ بس! میری طبیعت میں بے چینی' گھبراہٹ' اکتاہٹ بار بار ایک سوچ آتی تھی کہ میں نے آپ کے ساتھ ایسا کیوں کیا اور آپ کو ایسا کیوں کہا؟ الغرض آپ کا سودا جب پورا ہوگیا تو میری طبیعت میں سکون آگیا پھر وہ شخص مجھ سے کہنے لگا سچ بتاؤ کہ آپ نے کوئی وظیفہ پڑھا تھا کوئی تسبیح کی تھی آخر کیا کیا تھا؟

تو میں نے کہا میں صرف ایک ہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور وہ ہے **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ** بس اسی وظیفے سے

پرانی سے پرانی خارش یا پھر کسی بھی جلدی بیماری کی صورت میں قسط شیریں اور کلونجی ہم وزن پیس کر روغن زیتون میں جلا کر استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے' اس میں تقریباً چار ہفتے علاج جاری رکھیں۔

میرے مسائل' میری مشکلات اور میری پریشانیاں حل ہوتی ہیں اور میں زندگی کی ناکامیوں سے نکل کر کامیابیوں پر آتا ہوں اور نامرادیوں سے نکل کر بامرادیوں پر آتا ہوں اور ایسے ایسے میرے مسائل حل ہوتے ہیں اور ایسی ایسی مشکلات دور ہوتی ہیں کہ میں ان مسائل اور مشکلات کو بیان نہیں کرسکتا۔

پریشان خاتون کا شوہر سات پھونکوں سے ٹھیک: سبزی فروش جن مزید کہنے لگا کہ آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں میں مسلمانوں کی ایک بستی میں سبزی فروخت کررہا تھا۔ ایک گھر میں میں نے رونے کی آواز سنی' وہ گھر مجھ سے ہمیشہ سبزی یا پھل لیتا رہتا تھا۔ میں نے اس گھر کے سامنے صدا لگائی تو ان کی خاتون جو مجھ سے سبزی لیتی تھی اور بولی آج ہم کچھ نہیں لیں گے کہ میرے میاں کو سخت تکلیف ہے۔ میں نے پوچھا آپ کے میاں کو کیا ہوا؟ کہنے لگیں: رات اچانک نیند میں اٹھے اور گھر سے چل پڑے اور میں پریشان۔۔۔ کہ مجھے خبر ہی نہیں کہ وہ کہاں چلے گئے؟ آگے ایک پرانا کنواں تھا جو بند تھا اس میں گر گئے' ہمیں تو خبر ہی نہ ہوئی کہ اس پرانے کنوے میں کیسے اور کس طرح گرے؟ وہ تو جب انہیں ہوش آئی تو آوازیں لگاتے رہے' صبح سکول کے بچے جارہے تھے۔ انہوں نے آوازیں سنیں تو ڈر گئے کہ شاید کوئی جن ہے۔۔۔!!! وہ بھاگ گئے لیکن انہوں نے یہ بات سکول میں سنائی' سکول کے ایک استاد نے بھی سن لی نامعلوم اسے کیا خیال آیا کہ شاید کوئی آدمی گرا ہو تو وہ چلتا ہوا اُس کنویں کے قریب آیا کہ یہ شخص یعنی میرا شوہر اندر سے آوازیں لگا رہا تھا' پہلے تو وہ بھی ڈر گیا جب اس نے اپنا تعارف کرایا۔ میں فلاں شخص ہوں' فلاں جگہ رہتا ہوں' اس تعارف سے اس کو بھی کچھ تعارف ہوگیا اور وہ پریشان ہوگیا کہ تم کیسے گرے؟ اس نے اپنی ساری حالت بتائی۔ اس نے ہمارے گھر اطلاع پہنچائی' ادھر ہم پریشان تھے کہ نامعلوم رات کو اغوا ہوگئے' کہاں چلے گئے؟ ان کی کوئی خبر نہیں۔ جب ہمیں اطلاع ملی' ہم گئے' رسے باندھ کر ایک بندہ نیچے اترا' ان کو رسے باندھ کر بڑی مشکل سے باہر نکالا۔ اب ان کو جگہ جگہ چوٹیں لگی ہوئی ہیں' تھوڑی تھوڑی دیر بعد بہکی بہکی باتیں کررہے ہیں' نامعلوم ان پر جادو کردیا یا جنات کا یا بیماری کا اثر ہے' اس خاتون کو پتہ نہیں تھا کہ میں خود جن ہوں۔

میں نے کہا کوئی بات نہیں' میرے پاس ایک دم ہے' وہ کردیتا ہوں' انشاء اللہ آپ کا شوہر ٹھیک ہوجائے گا۔ گھر میں اور بہت سے لوگ جمع تھا جب میں گھر میں داخل ہوا تو لوگوں نے ناگواری کا اظہار کیا کہ ایک سبزی والا دم کرے گا' عجیب سی بات ہے میں نے کسی کی پرواہ نہ کی۔ میں نے سانس روک کر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ پڑھنا شروع کردیا اور اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ پڑھتے پڑھتے چونکہ ہم جنات کا سانس بڑا ہوتا ہے' میں نے اس پر پھونک ماری' پہلی ہی پھونک پر اس نے آنکھیں کھولیں' میں نے پھر پڑھنا شروع کردیا۔ سات پھونکوں پر وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔

گھر میں خوشیاں اور لوگ حیران۔۔۔!: گھر میں خوشیاں اور لوگ حیران ہوگئے کہ اس سبزی والے کے پاس ایسا کون سا منتر اور کمال ہے کہ اس نے اتنا بڑا عمل کردیا اور نیم مردہ شخص کو ایک دم میں زندگی اور اٹھنے پر مجبور کردیا۔ لوگ میری خدمت کیلئے آگے بڑھے لیکن میں نے کہا نہیں اور ان کو یہی وظیفہ بتادیا کہ آپ یہی وظیفہ مستقل سارا گھر وضو بے وضو ہر حالت میں پڑھے۔ سینکڑوں' ہزاروں' لاکھوں کی تعداد میں یہ مسئلہ حل ہوجائے گا چونکہ میں نے علاقے بانٹے ہوئے ہیں۔ **سبزی بیچوں یا مریض ٹھیک کروں۔۔۔!!!** دو تین دن کے بعد پھر میرا وہیں جانا ہوا اور میں نے صدا لگائی تو شاید وہ لوگ میرے آنے کے منتظر تھے۔ وہ نہیں اور لوگ بھی میرے منتظر تھے اور انہوں نے بھی اپنے کچھ لاعلاج مریض جمع کیے ہوئے تھے۔ انہوں نے میرے لیے بہت سے تحائف اور گفٹ اکٹھے کیے ہوئے تھے' میں پریشان لیکن میں نے ان کی بات سنی۔ کہنے لگے: جب سے آپ ہمیں یہ بتا کر گئے ہیں ہم تو بہت حیرت اور حیرانگی میں چلے گئے ہمارے تو اور بھی بڑے مسئلے حل ہوئے اور اب محلے والوں نے اپنے اور مریض اکٹھے کیے ہیں کہ وہ سبزی والا جب بھی آئے گا ہم اس سے اپنے مریضوں کا علاج کریں گے۔ میں حیران ہوگیا کہ میں اپنی سبزی بیچوں یا اتنے سارے مریضوں کا علاج یعنی دم کروں۔ جاؤں تو کہاں جاؤں۔ **جس کو دم کرتا وہ ٹھیک ہوجاتا:** ان کی منت' رونا دھونا اور ان کی باتوں نے مجھے مجبور کیا میں نے سب کو بٹھا لیا اور باری باری دم کرنا شروع کردیا جس کو میں دم کرتا جاتا تھا وہ بفضل تعالیٰ صحت یاب ہوتا جاتا۔ احساس ہوتا تھا کہ شاید آج تک بیمار ہی نہیں ہوا۔ اس دم میں اور اس وظیفے میں ایک انوکھی تاثیر' انوکھی طاقت اور انوکھی قوت ہے جو میں نے بہت زیادہ محسوس کی۔ **تربیت اولاد:** اس خاتون نے جس نے یہ لوگ اکٹھے کیے تھے مجھے کہنے لگی جب سے آپ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کا ورد دے کر گئے ہیں' میری عقل حیران ہے اتنے فائدے۔۔۔! اتنے کمال' اتنی تاثیر کہنے لگی: میرا ایک بچہ ہے' وہ پڑھنے میں باغی ہے' گھر سے بار بار بھاگ جاتا ہے ہر وقت گالیاں دیتا ہے' سب کو بُرا بھلا کہتا ہے نامعلوم اس نے گالیاں کہاں سے سیکھی ہیں۔۔۔ ہمارے گھر میں تو گالیوں کا ماحول ہے ہی نہیں۔۔۔ میں نے اس کے تصور میں دن رات اس کو پڑھنا شروع کردیا۔ اتنا زیادہ پڑھا' اتنا زیادہ۔۔۔ خود مجھے احساس ہونے لگا کہ میں خود اتنا زیادہ کبھی پڑھ بھی سکتی تھی' اتنا زیادہ پڑھتے پڑھتے مجھے اس بچے میں بہت زیادہ تبدیلی محسوس ہونا شروع ہوگئی اور اس کے انداز میں' اس کی کیفیات میں اور اس کے اٹھنے بیٹھنے میں اس کی زبان درازی کو ختم کرنے میں بہت زیادہ فائدے پہنچے۔ اتنے زیادہ کہ میں گمان نہیں کرسکتی۔ ایک فائدہ جو مجھے پہنچا وہ یہ پہنچا کہ بچہ خود بخود نماز پڑھنا شروع ہوگیا اور خود بخود سارا دن درود شریف پڑھتا ہے حالانکہ پہلے اسے کہہ کہہ کر تھک گئے۔ گیارہ سال کا بچہ جس نے ہمارے ناک میں دم کیا ہوا تھا لیکن اب اللہ کا فضل ہے اس کے مزاج اور طبیعت میں بہت فرق ہے۔ سبزی فروش جن نے اس کی بات کاٹتے ہوئے جو بات کہی وہ یہ کہی بچوں کی تربیت اولاد کی ترقی اور زندگی کی کامیابیوں کیلئے اس وظیفے کو میں نے بہت زیادہ آزمایا ہے اور زندگی بہت کامیابیوں میں بڑھتی چلی گئی اور اتنی زیادہ کامیابی بڑھی کہ گمان سے باہر ہے۔ **(جاری ہے)**

خوشخبری۔۔۔!!! آخر قارئین جیت گئے

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

عبقری کے قارئین عرصہ سے حضرت علامہ صاحب سے رابطے کے خواہشمند ہیں' آخر مجبور ہو کر حضرت علامہ صاحب نے سوالات کے جوابات دینے کی حامی بھر لی ہے۔ ادارہ اُن کا مشکور ہے۔ قارئین اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ ایک کوپن کے ساتھ صرف ایک ہی مسئلہ لکھیں' باری آنے پر جواب ضرور دیا جائے گا۔ **خاص نوٹ:** اس کا جواب جوابی لفافہ کے ذریعے ہرگز نہیں ہوگا بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔ 40